بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِكَ

یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ یَا قَیُّوْمُ

دعوت وتبلیغ اسلام

فرمایا اللہ تبارک وتعالےٰ عزّوجل ذوالجلال والاکرام نے کُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْھَوْنَ عَنِ الْمُنْکَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰہِ ط

(سورہ آل عمران آیة ۱۱۰)

لوگوں کی رہنمائی کے لئے جس قدر اُمتیں پیدا ہوئیں - ان میں تم (مسلمان) سب سے بہتر ہو کہ اچھے (کام کرنے) کو کہتے اور بُرے (کاموں) سے منع کرتے اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔

وَلْتَکُنْ مِّنْکُمْ اُمَّةٌ یَّدْعُوْنَ اِلَی الْخَیْرِ وَیَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَیَنْھَوْنَ عَنِ الْمُنْکَرِ ط وَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○ (سورہ آل عمران آیة ۱۰۴)

چاہیئے کہ ہو تم میں سے ایک جماعت بلانے والی بھلائی کی طرف اور حکم دیتی ہو نیکی کا اور روکنے والی ہو بُرائی سے اور وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کہ پہنچاؤ میری طرف سے اگرچہ ہو ایک ہی آیت (یعنی میری نہایت مفید حدیثیں لوگوں تک پہنچاؤ اگرچہ وہ تھوڑی ہی ہوں) اور بنو اسرائیل سے جو قصے سنو ان کو لوگوں کے سامنے بیان کر دو۔ اس میں کوئی گناہ نہیں اور جو شخص جان کر میری طرف جھوٹی بات منسوب کرے گا وہ اپنا ٹھکانا دوزخ میں تلاش کرلے۔

(ابن عمرؓ / بخاریؒ ــــــ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۹۴، شمار ۱۸۵)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کہ جو قرآن میں علم کے بغیر بولا (یعنی جس نے بغیر علم کے اپنے قیاس وخیال سے قرآن کی کسی آیت کی تفسیر کی یا اس کی طرف کسی غلط چیز کو بے سمجھے بوجھے منسوب کیا) اسے دوزخ میں اپنی جگہ بنا لینی چاہیئے۔

(یہ حدیث صحیح ہے)۔

(ابن عباسؓ / ترمذیؒ ــ ترمذی شریف جلد دوم صفحہ ۱۵۲، شمار ۸۰۷)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَاءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلْقِکَ وَرِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ
یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَا قَیُّوْمُ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے
کہ
حضورِ اقدس و اکمل جنابِ رسولِ اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم
نے فرمایا، کہ
”جس نے میری اُمت کے بگڑنے کے وقت میری
سنت کو اپنا رہنما بنایا، اُسے
سَو ۱۰۰ شہیدوں کا ثواب ملے گا۔“

امام بیہقیؒ نے یہ روایت اپنی کتاب الزہد میں حضرت ابن عباسؓ سے نقل کی ہے۔

(مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۹۱
شمار ۱۶۴)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ میری طرف سے حدیث بیان کرنے میں پرہیز کرو۔ مگر جس کو تم لوگ جانو۔ کیونکہ جس نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ بولا (جھوٹی بات منسوب کی) **دوزخ** میں اپنی نشست گاہ بنالے۔ اور جس نے قرآن میں اپنی رائے سے کچھ کہا وہ بھی دوزخ میں اپنا ٹھکانہ بنالے۔ (یہ حدیث حسن ہے)

(ابن عباسؓ / ترمذیؒ ——— ترمذی شریف جلد دوم، صفحہ ۱۵۲، شمار ۸۰۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو شخص ہدایت کی دعوت دے (یعنی کسی کو دین کے راستہ پر بلائے) اس کو اتنا ہی اجر ملے گا جتنا کہ اس کو جو اس کی پیروی اختیار کرے اور اس (اطاعت گزار) کے اجر میں کچھ بھی کم نہ ہوگا اور جو گمراہی کی طرف بلائے اس کو اتنا ہی گناہ ہوگا جتنا کہ اس کو جو اس کی پیروی کرے اور اس کے گناہ میں سے کچھ بھی کم نہ ہوگا۔

(ابوہریرہؓ / مسلمؒ ——— مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۸۸/۸۷، شمار ۱۴۸)

حضرت ابوالدرداءؓ بیان کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کیا ہے مقدار علم کی کہ جب انسان اتنا علم حاصل کرلے تو فقیہہ (عالم) بن جائے (اور دُنیا و آخرت میں اس کا شمار عالموں میں ہو) پس فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص میری امّت کو فائدہ پہنچانے کے لئے چالیس حدیثیں امر دین کی یاد کرلے اللہ سبحانہٗ اس کو قیامت میں فقیہہ اٹھائے گا۔ اور قیامت کے دن میں اس کا شفیع اور گواہ ہوں گا۔

(ابوالدرداءؓ / بیہقیؒ ——— مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۰۱، شمار ۲۳۷)

حضرت یحییٰ بن جعدہؒ سے منقول ہے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ نے فرمایا کہ اپنے علم پر عمل کرو کیونکہ عالم وہی شخص ہے جو اپنے علم پر عمل کرے اور اس کا علم اس کے عمل کے موافق ہو۔ اور قریب ہے کہ ایسی قومیں ہوں گی کہ وہ لوگ علم حاصل کریں گے لیکن ان کی ہنسلیوں سے آگے نہیں بڑھے گا۔ ان کا عمل ان کے علم کے خلاف ہوگا اور ان کا باطن ان کے ظاہر کے خلاف ہوگا۔ حلقے حلقے ہو کر بیٹھیں گے اور ایک

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

دوسرے کے مقابلے میں فخر کریں گے یہاں تک کہ آدمی اپنے ہم مجلس پر اس وجہ سے ناراض ہوگا کہ وہ اور شخص کے پاس بیٹھنے لگے گا۔ اور اس کو چھوڑ دے گا۔ ان لوگوں کے اعمال جو ان کے جلسوں میں ہوتے ہیں اللہ سبحانہٗ کے پاس نہیں جائیں گے۔

(دارمی شریف صفحہ ۱۰۷، شمار ۳۸۳ - یحییٰ بن جعدہؓ)

حضرت عبیداللہ بن عمرؓ کہتے ہیں کہ حضرت امیرالمومنین عمر بن الخطابؓ نے حضرت عبداللہ بن سلامؓ سے پوچھا اہلِ علم کون لوگ ہیں؟ کہا وہ لوگ جو ان باتوں پر عمل کرتے ہیں جس کا علم رکھتے ہیں۔ پوچھا لوگوں کے سینوں سے علم کو کیا چیز نکالتی ہے کہا لالچ۔

(دارمی شریف صفحہ ۱۲۷، شمار ۵۷۷)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ آخر زمانہ میں ایسے لوگ ظاہر ہوں گے (یعنی منظر عام پر آئیں گے) جو مکر و فریب سے دین کے ذریعہ دُنیا کمائیں گے۔ لوگوں کو اپنی نرمی دکھانے کے لئے بھیڑ کی کھالیں پہنیں گے (یعنی بظاہر بڑے نرم دل، شیریں زبان۔ اسلام کے ہمدرد۔ تبلیغ کے علمبردار۔ حق و صداقت کے مدعی۔ دنیا سے متنفر اور تقدس مآب ہوں گے) ان کی زبانیں شکر سے زیادہ شیریں ہوں گی لیکن ان کے دل بھیڑیئے کے دل ہوں گے۔ اللہ سبحانہٗ فرماتے ہیں کہ کیا تم لوگ میرے ساتھ دغابازی اور فریب کرتے ہو یا میرے سامنے سینہ زوری اور بہادری دکھاتے ہو۔ میں نے بھی اپنی ہی قسم کھائی ہے کہ ان لوگوں میں انہیں میں سے فِتنہ بھیجوں گا اور ایسا فتنہ جو ان میں سے ان کے باوقار اور بُردبار کو بھی حیران کر دے گا۔ اس باب میں حضرت ابن عمرؓ سے بھی روایت ہے۔

(ابوہریرہؓ / ترمذی شریف جلد دوم، صفحہ ۵۴، شمار ۲۶۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ میری امّت میں سے بہت سے لوگ دین کا علم حاصل کریں گے اور قرآن پڑھیں گے اور کہیں گے کہ ہم امراء کے پاس جاکر اُن کی دُنیا (دولت) میں سے اپنا حِصّہ حاصل کریں گے اور اپنے دین کو ان سے علیحدہ رکھیں گے لیکن ایسا نہیں ہوتا جس طرح خاردار درخت سے کچھ حاصل نہیں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰی نَفْسِكَ وَ زِنَۃَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِكَ

یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ

ہوتا مگر کانٹا۔ اسی طرح امراء کی صحبت سے نہیں حاصل ہوتا مگر گناہ۔

(ابن عباسؓ / ابن ماجہؒ ——— مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۰۲، شمار ۲۴۱)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کہ مجھے بڑا ڈر اپنی امت کے بارے میں

گمراہ پیشواؤں سے ہے۔

(ثوبانؓ — دارمی شریف صفحہ ۴۱۳، شمار ۲۱۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کہ اللہ سبحانہٗ علم کو اس طرح نہیں اٹھاتا کہ بندوں (کے سینوں) سے نکال لے بلکہ علماء کو موت دے کر علم کو اٹھاتا ہے۔ یہاں تک کہ جب کوئی عالم باقی نہ رہے گا۔ تو لوگ جاہلوں کو سردار بنالیں گے اور ان سے (دینی مسائل) پوچھے جائیں گے۔ اور وہ بغیر علم کے فتوے دیں گے۔ (خود بھی) گمراہ ہوں گے اور (دوسروں کو بھی) گمراہ کریں گے (حضرت فریریؒ کہتے ہیں کہ ہم سے حضرت عباسؒ نے اور وہ کہتے ہیں ہم سے حضرت قتیبہؒ نے وہ کہتے ہیں کہ ہم سے حضرت جریرؒ نے اور حضرت جریرؒ نے حضرت ہشامؒ سے اسی کی مثل روایت کی)

(عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ / بخاریؒ ——— بخاری شریف جلد اوّل، صفحہ ۴۸/۴۷، شمار ۹۸)

حضرت ابوہریرہؓ نے بیان کیا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جب امانتداری جاتی رہے تو سمجھ لینا کہ قیامت قریب ہے۔ کسی نے پوچھا کہ امانت داری کیسے جاتی رہے گی فرمایا جب نالائق لوگ اسلام کی باتوں میں مستند قرار دیئے جائیں اس وقت قیامت کو قریب سمجھنا۔

(ابوہریرہؓ / بخاریؒ — بخاری شریف جلد سوم، شمار ۱۴۱۲، صفحہ ۳۲۴)

حضرت سلیمان بن حنظلہؒ کہتے ہیں کہ ہم حضرت ابی بن کعبؓ کے پاس گئے ان کے پاس بیٹھ کر ان سے باتیں کیں۔ اور جب وہ کھڑے ہوئے تو ہم (بھی) کھڑے ہو گئے اور ان کے پیچھے چلنے لگے اور حضرت عمرؓ نے ہم کو معلوم کیا تو انہوں نے حضرت ابی بن کعبؓ کے پیچھے جا کر ان کو کوڑے سے مارا۔ حضرت سلیمانؒ کہتے ہیں انہوں نے اس کو اپنے دونوں ہاتھوں سے روکا اور کہا اے امیر المومنین ہم کیا کرتے ہیں کہا کیا

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ یَاقَیُّوْمُ

تم نہیں دیکھتے ہو (کہ یہ بات) متبوع کے لئے (باعث) فتنہ (ہے) اور تابع کے لئے ذلّت۔

(سلیمان بن حنظلہ رض / دارمی رح ـــ دارمی شریف صفحہ ۱۲۲، شمار ۵۲۳)

حضرت ابو ہند داری رض بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا فرماتے تھے کہ جو شخص شہرت کے لئے کام کرے گا اللہ سبحانہٗ (رسوا کرنے کے لئے) اس کی تشہیر کرے گا۔

(ابو ہند داری رض / دارمی رح ـــ دارمی شریف، شمار ۲۷۱۴، صفحہ ۲۱۲)

حضرت انس بن مالک رض فرماتے ہیں کہ حضور اقدس و اکمل جناب رسولِ اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین شخصوں پر لعنت بھیجی ہے۔ ایک وہ شخص جو کسی جماعت کا امام بنا حالانکہ وہ لوگ اسے ناپسند کریں دوسری وہ عورت جس کا شوہر رات بھر اس سے ناراض اور خفا رہا۔ اور تیسرا وہ شخص جو حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ سنے اور آکر نماز میں شریک نہ ہو۔ اس باب میں حضرت ابن عباس رض، حضرت طلحہ رض، حضرت عبداللہ بن عمر رض حضرت ابو امامہ رض سے بھی روایت ہے، حضرت انس رض کی حدیث صحیح نہیں کیونکہ یہ روایت حضرت حسن رض کے واسطے سے جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مُرسل مروی ہے۔ اور امام احمد رح نے اس کے ایک اور راوی محمد بن قاسم رح میں کلام کیا ہے۔ اور اس کو ضعیف کہا ہے اور وہ حافظ نہیں ہے۔ علماء کے ایک گروہ نے اس کو مکروہ سمجھا ہے کہ کوئی شخص ایسی جماعت کا امام بنے جو اسے ناپسند کرتی ہے اب اگر امام ظالم نہیں ہے تو اسے ناپسند کرنے والا گنہگار رہے۔ امام احمد رح اور امام اسحاق رح اس کے متعلق فرماتے ہیں کہ صرف دو تین آدمی ناپسند کریں تو پھر ان کا امام بننے میں کچھ حرج نہیں لیکن اگر ان کی اکثریت ناپسند کرتی ہے تو امام نہیں بننا چاہیئے۔

(انس بن مالک رض / ترمذی رح ـــ ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۴۷، شمار ۳۱۰)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ قیامت کے روز کسی بندے کے قدم (اپنی جگہ سے) نہیں ہٹیں گے یہاں تک کہ اُس سے پوچھا جائے اس کی عمر کے بارے میں کہ کہاں ہے میں اس کو صرف کیا۔ اور اس کے علم کے بارے میں کہ اُس سے کیا کیا۔ اور اس کے مال کے بارے میں کہ اُس کو کہاں سے کمایا اور کاہے میں صرف کیا۔ اور اس کے جسم کے بارے میں کہ کاہے میں بڑھاپے کو پہنچایا

(ابو برزہ اسلمی رض / دارمی رح ـــ دارمی شریف صفحہ ۱۲۳، شمار ۵۳۷)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِکَ وَرِضٰی نَفۡسِکَ وَزِنَۃَ عَرۡشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ یَا حَیُّ یَا قَیُّوۡمُ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ

حضرت عرباض بن ساریہؓ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ایک دن ہم لوگوں کو صبح کی نماز کے بعد وعظ فرمایا اور نہایت بلیغ (دُپُراثر) وعظ فرمایا جس سے آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ اور دِل لرز گئے۔ اس پر ایک شخص نے عرض کیا یہ وعظ تو الوداع کہنے والے کا ہے (یعنی اس وعظ سے تو ایسا مترشح ہوتا ہے کہ اب حضور اقدس و اکمل صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہمیں داغِ مفارقت دینے والے ہیں) پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہم سے کیا **عہد** لینا چاہتے ہیں۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا میں تم لوگوں کو اللہ سبحانہٗ سے ڈرتے رہنے اور پرہیزگاری اختیار کرنے کی وصیّت کرتا ہوں اور اس بات کی بھی وصیّت کرتا ہوں کہ (امیر کا حکم) سنو اور فرمانبرداری کرو اگرچہ (وہ امیر) حبشی غلام ہی کیوں نہ ہو کیونکہ تم میں سے جو زندہ رہے گا وہ بہت اختلاف (و فتنہ) دیکھے گا۔ پس نئی باتوں (بدعتوں) سے بچتے رہنا کیونکہ یہ گمراہی ہے سو تم میں سے جو شخص یہ زمانہ پائے تو اُسے میری **سُنّت** اور میرے ہدایت یافتہ اور مہدی (ہدایت دینے والے) خلفاء کی سُنّت کو مضبوط پکڑ لینا چاہیئے۔ لوگو! اس سُنّت کو دانتوں سے مضبوط پکڑ لو۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

(عرباض بن ساریہؓ / ترمذیؒ ــــ ترمذی شریف جلد دوم، صفحہ ۱۰۸/۹، شمار ۵۳۵)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کہ اچھا ہے وہ شخص جو دین کی سمجھ رکھتا ہو۔ اگر اس کی طرف کوئی حاجت لائی گئی تو اس نے نفع پہنچایا اور اس سے بے پروائی کی گئی تو بے پرواہ رکھا اس نے اپنے آپکو۔

(علی کرم اللہ وجہٗ / رزینؒ ــــ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۰۰، شمار ۲۳۰)

حضرت ابو امامہ باہلیؓ کہتے ہیں کہ حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمت اقدس میں دو شخصوں کا ذکر ہوا۔ ایک عابد تھا اور ایک عالم۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ عابد پر عالم کو ایسی ہی فضیلت ہے جیسی میری فضیلت تم میں سب سے معمولی آدمی پر۔ پھر جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ اللہ، اسکے فرشتے آسمانوں والے اور زمینوں والے یہاں تک کہ

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡن اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَا رَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

چیونٹیاں اپنے بلوں میں اور مچھلیاں (پانی میں) اس پر **دُرود** بھیجتی ہیں جو لوگوں کو **بھلائی** کی تعلیم دیتا ہے۔ (یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے)۔

میں نے حضرت ابوعمارؓ کی زبانی حضرت فضیل بن عیاضؓ کو کہتے سنا ہے کہ **عالم باعمل** کو جو لوگوں کو تعلیم دیتا ہے آسمان کی ملکوت میں کبیر (یعنی بڑا) کہہ کر پکارا جاتا ہے۔ (یعنی بڑائی بیان کی جاتی ہے)۔

(ابوامامہ باہلیؓ / ترمذیؒ — ترمذی شریف جلد دوم، صفحہ ۱۱، شمار ۵۴۴)

حضرت قیس بن کثیرؓ فرماتے ہیں کہ مدینہ سے ایک شخص حضرت ابودرداءؓ کے پاس آیا آپ اس وقت دمشق میں تھے۔ حضرت ابودرداءؓ نے فرمایا بھائی! تم یہاں کیسے آئے (یعنی کس لئے آئے؟) اس نے کہا ایک حدیث (سننے) کے لئے جس کے لئے یہ خبر ملی ہے کہ آپ اسے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں۔ حضرت ابودرداءؓ نے فرمایا تم کسی ضرورت سے تو نہیں آئے؟ اس نے عرض کیا جی نہیں۔ آپ نے فرمایا تم تجارت کی غرض سے تو نہیں آئے؟ اس نے کہا جی نہیں۔ آپ نے فرمایا تو کیا تم صرف اس حدیث کی طلب میں آئے ہو (تو لو سنو) میں نے حضور اقدس و اکمل جناب رسولِ اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ جو علم کی تلاش میں کوئی راستہ طے کرے گا۔ اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام اس کو ایسے راستہ پر لے چلے گا جو بہشت کو جاتا ہے اور فرشتے علم طلب کرنے والے کے لئے اپنے بازو بچھاتے ہیں اور عالم کی ہستی ایسی ہے کہ آسمان و زمین میں جتنے ہیں سب ہی اس کی بخشش کی دعا کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ پانی کی مچھلیاں بھی۔ اور عالم کی فضیلت عابد پر ایسی ہے جیسی چاند کی فضیلت باقی ستاروں پر۔ علماء پیغمبروں کے وارث ہیں اور پیغمبروں نے ترکہ میں نہ دینار چھوڑا اور نہ درہم۔ انہوں نے تو صرف علم کو اپنے ترکہ میں چھوڑا۔ سو جس نے یہ لیا اس نے بڑا حصہ لیا۔ یہ ایک طریق سے غریب اور ایک طریق سے صحیح ہے۔

(قیس بن کثیرؓ / ترمذیؒ ترمذی شریف جلد دوم، صفحہ ۱۰۹/۱۰، شمار ۵۴۱)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِيۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الۡاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَعِتۡرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَ رِضٰى نَفۡسِكَ وَزِنَةَ عَرۡشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَیُّ الۡقَيُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَيۡهِ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کہ جس کو اس حال میں موت آجائے کہ وہ علم پڑھ رہا ہو تاکہ اس سے اسلام کو زندہ کرے تو جنّت میں اس کے اور نبیوں کے درمیان میں ایک درجہ (کا فاصلہ) ہو گا۔

(حسنؒ / دارمیؒ ——— دارمی شریف صفحہ ۱۰۳، شمار ۳۵۶)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کہ عنقریب ایسے فتنے ہوں گے جس میں انسان صبح کو مسلمان ہو گا اور شام کو کافر سوائے اس شخص کے جس کو اللہ تبارک وتعالیٰ عزّوجل ذوالجلال والاکرام نے علم سے زندہ کیا۔

(ابوامامہؓ / دارمیؒ —— دارمی شریف صفحہ ۱۰۱، شمار ۳۴۲)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کہ جو حصولِ علم کی تلاش میں کوئی رستہ چلا اللہ سبحانہٗ اس کے لئے جنّت کا راستہ آسان کر دیتا ہے۔ (یہ حدیث حسن ہے)

(ابوہریرہؓ / ترمذیؒ ——— ترمذی شریف جلد دوم، صفحہ ۱۰۳، شمار ۵۰۶)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کہ جو علم کی طلب میں نکلا وہ واپس ہونے تک اللہ سبحانہٗ کے لئے (جہاد میں) ہے۔ (یہ حدیث حسن غریب ہے)۔

(انس بن مالکؓ / ترمذیؒ ——— ترمذی شریف جلد دوم، صفحہ ۱۰۳، شمار ۵۰۷)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کہ جس نے علم کو طلب کیا تو وہ اس کے گذشتہ گناہوں کا کفارہ ہو گیا (اس حدیث کی اسناد ضعیف ہیں)۔

(سنجرہؓ / ترمذیؒ —— ترمذی شریف جلد دوم، صفحہ ۱۰۳، شمار ۵۰۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کہ جو شخص علم حاصل کرے اس واسطے کہ اس کے ذریعہ سے علماء کے مقابلے میں فخر کرے یا بیوقوفوں سے جھگڑا کرے یا چاہتا ہو کہ لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرے تو اس کو اللہ سبحانہٗ دوزخ میں داخل کرے گا۔

(مکحولؒ / دارمیؒ ——— دارمی شریف، صفحہ ۱۰۶، شمار ۳۷۶)

رَبَّنَا
تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ
اٰمِيۡن اٰمِيۡن اٰمِيۡن يَارَبَّ الۡعٰلَمِيۡنَ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کہ اللہ تبارک وتعالےٰ عزّوجل ذوالجلال والاکرام فرماتے ہیں کہ میں آخر زمانے میں علم پھیلاؤں گا۔ یہاں تک کہ مرد اور عورت، غلام اور آزاد، چھوٹے اور بڑے (سب) علم پڑھ لیں گے جب یہ معاملہ اُن کے ساتھ کر دوں گا تو بوجہ اپنے حق کے جو اُن پر ہوگا (اور ادا نہیں کریں گے) اُن پر گرفت کروں گا۔

(ابوزاہرؓ / دارمیؒ ـــ دارمی شریف صفحہ ۹۲ ، شمار ۲۵۶)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کہ تم لوگ ایک ایسے زمانہ میں ہو کہ اس زمانہ میں جس کو جتنا حکم کیا گیا اُس کے دس (۱۰) حصّوں میں ایک حِصّہ بھی تم میں سے کسی سے چھوٹا تو وہ ہلاک ہوا۔ اس کے بعد ایسا زمانہ آئے گا کہ جتنا حکم کیا گیا اس کے دسویں (۱۰) حصہ پر بھی جس نے عمل کیا تو **نجات** پائی۔ (یہ حدیث غریب ہے)

اس باب میں حضرت ابوذرؓ اور حضرت ابوسعیدؓ سے بھی روایت ہے۔

(ابوہریرہؓ / ترمذیؒ ـــ ترمذی شریف جلد دوم ، صفحہ ۳۰ ، شمار ۱۳۴)

حضرت ابن عمرؓ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے میرے بدن پر ہاتھ رکھ کر فرمایا۔ دُنیا میں یُوں رہو گویا تم ایک پردیسی ہو یا ایک مسافر ہو جو کسی راستہ سے گذر رہا ہو اور اپنے آپ کو قبر والوں میں شمار کرو۔ نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا ابن عمرؓ جب تم صبح کو اٹھو تو اپنے دِل سے شام کی باتیں مت کرو اور جب شام تک زندہ رہو تو اپنے دِل کو صبح کی خبر مت دو۔ بیمار ہونے سے پہلے پہلے اپنی صحت میں سے کچھ لے لو اور مرنے سے پہلے اپنی زندگی سے کچھ لے لو۔ کیونکہ اے عبداللہؓ! تمہیں معلوم نہیں کہ کل تمہارا کیا نام ہو گا۔ (تم زندہ رہو گے یا مردہ ہو جاؤ گے)

(ترمذی شریف جلد دوم ، صفحہ ۴۱ ، شمار ۱۹۵)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کہ ان چیزوں کے علاوہ اور کسی چیز میں انسان کا کوئی حق نہیں۔ رہنے کے لئے ایک گھر جن اعضائے بدن کو چھپانا ضروری ہے ان کو ڈھانکنے کے لئے کپڑا۔ بغیر سالن کے روٹی اور پانی۔

(یہ حدیث صحیح ہے)

(حضرت عثمان بن عفانؓ / ترمذی شریف جلد دوم ، صفحہ ۴۲ ، شمار ۲۰۳)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سُنا کہ

دُنیا ملعُون ہے

اور جو کچھ اس میں ہے وہ بھی ملعُون ہے مگر

اللہ کا ذکر

اور جس کو اللہ سبحانہٗ وجل شانہٗ وعم نوالہٗ پسند کرے اور عالم یا متعلم (علم حاصل کرنے والا)۔ (یہ حدیث حسن غریب ہے)

(ترمذی شریف جلد دوم، صفحہ ۳۹، شمار ۱۸۴)

حضرت مستورد بن شدادؓ فرماتے ہیں کہ میں ان سواروں کے ہمراہ تھا جن کے ساتھ حضور اقدس واکمل جناب رسولِ اکرم واجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بکری کے ایک مُردہ بچے کے پاس کھڑے تھے۔ حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم واجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم دیکھتے ہو کہ اپنے مالکوں کی نظر میں یہ اس وقت ذلیل وحقیر ہو گیا ہے جو ان لوگوں نے اس کو پھینک دیا ہے۔ لوگوں نے عرض کیا ہاں یارسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے اس کے گھر والوں نے ذلیل (وبیکار) سمجھ کر ہی باہر پھینکا ہے۔ حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ دنیا اللہ سبحانہٗ وجلشانہٗ وعم نوالہٗ کے نزدیک اس سے بھی زیادہ ذلیل وبے وقعت ہے جتنا یہ اپنے گھر والوں کے نزدیک ذلیل وبے وقعت ہے۔

اس باب میں حضرت جابرؓ اور حضرت ابن عمرؓ سے بھی روایت ہے۔ حضرت مستورد بن شدادؓ کی حدیث حسن ہے۔

(ترمذی شریف جلد دوم، صفحہ ۳۹، شمار ۱۸۳)

حضرت سہل بن سعدؓ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس واکمل جناب رسولِ اکرم واجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر اللہ سبحانہٗ کے نزدیک دنیا کی وقعت مچھر کے ایک پر کے برابر بھی ہوتی تو کسی کافر کو ایک گھونٹ پانی بھی اس سے نہ پلاتا۔ اس باب میں حضرت ابوہریرہؓ سے بھی روایت ہے (یہ حدیث

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

صحیح ہے اور اس طریقہ سے غریب ہے)۔

(ترمذی شریف جلد دوم، صفحہ ۳۹، شمار ۱۸۲)

حضور اقدس واکمل جناب رسولِ اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ زمینداری باغبانی اور جائداد وغیرہ مت لو۔ کیونکہ اس صورت میں تم دنیا پر مائل ہو جاؤ گے۔ (یہ حدیث حسن ہے)۔

(عبداللہؓ / ترمذیؒ ——— ترمذی شریف، جلد دوم، صفحہ ۴۱، شمار ۱۹۰)

حضرت کعب بن عیاضؓ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم و اجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ ہر امت کے لئے ایک ایک فتنہ ہوتا ہے چنانچہ میری امت کا فتنہ مال و دولت ہے (یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے)۔

(ترمذی شریف جلد دوم، صفحہ ۴۲، شمار ۱۹۸)

حضرت ابو درداءؓ کہتے ہیں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے جب آفتاب طلوع ہوتا ہے تو اس کے دونوں پہلوؤں میں دو فرشتے ہوتے ہیں جو پکارتے اور مخلوقات کو سناتے ہیں۔ ان کے پکارنے کی آواز کو ساری مخلوق سنتی ہے مگر جن اور انسان نہیں سنتے وہ یہ اعلان کرتے ہیں کہ لوگو اپنے پروردگار کے حکم کی طرف رجوع کرو اور اس بات کو جان لو کہ جو مال کم ہو اور کافی ہو وہ اس مال سے بہتر ہے جو زیادہ ہو اور لہو ولعب میں ڈالے۔ یعنی اللہ سبحانہٗ کی عبادت سے باز رکھے۔

(ابی درداءؓ / ابونعیمؒ ——— مشکوٰۃ شریف جلد دوم، شمار ۴۹۶۲، صفحہ ۲۴۸)

حضرت جبیر بن نفیرؓ مرسلاً روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے۔ مجھ کو وحی کے ذریعہ یہ حکم نہیں دیا گیا کہ میں مال جمع کروں یا تجارت کروں بلکہ یہ وحی کی گئی ہے کہ تو اپنے پروردگار کی حمد کی تسبیح کر۔ سجدہ کرنے والوں میں ہو اور اپنے پروردگار کی عبادت کر یہاں تک کہ تجھ کو موت آئے۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

(جبیر بن نفیرؓ / شرح السنۃ ——— مشکوٰۃ شریف جلد دوم، شمار ۴۹۵۱، صفحہ ۲۴۷)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

حضرت ابُو امامہؓ کہتے ہیں کہ اہلِ صفہ میں سے ایک آدمی نے وفات پائی اور ایک دینار چھوڑا۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ دینار ایک داغ ہے۔ حضرت ابُو امامہؓ کہتے ہیں کہ کچھ دنوں بعد اصحابِ صفہ میں سے ایک اور شخص نے وفات پائی اس نے دو دینار چھوڑے۔ حضرت رسُولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ دو دینار دو داغ ہیں۔

(ابی امامہؓ / احمدؒ۔ بیہقیؒ ـــــ مشکوٰۃ شریف جلد دوم، شمار ۴۹۴۷، صفحہ ۲۴۶)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ قیامت کے دن مرتبہ کے لحاظ سے بدترین آدمی وہ بندہ ہوگا جس نے اپنی آخرت کو دنیا حاصل کرنے کے لئے ضائع کر دیا۔

(ابوامامہؓ / ابن ماجہؒ ـــــ مشکوٰۃ شریف جلد دوم، صفحہ ۲۳۵، شمار ۴۸۷۸)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ راوی ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان وہ ہے کہ مسلمان لوگ اس کی زبان اور ہاتھ سے ایذا نہ پائیں اور مہاجر وہ ہے جو اُن باتوں سے بچے جن سے بچنے کا اللہ تعالٰے نے حکم فرمایا ہے۔

(عبداللہ بن عمرؓ / بخاریؒ ـــــ بخاری شریف جلد سوم، شمار ۱۴۰۰، صفحہ ۳۲۲)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جب اللہ تبارک وتعالیٰ عز وجل ذوالجلال والاکرام نے زمین پیدا کی تو وہ ہلنے لگی۔ تو اللہ سبحانہٗ نے پہاڑ پیدا کر کے اس پر رکھ دیئے اور زمین ٹھہر گئی۔ فرشتوں کو اس بات پر تعجب ہوا کہ پہاڑ میں بڑی طاقت وشدت ہے ملائکہ نے عرض کیا اے پروردگار! تیری مخلوقات میں کیا پہاڑ سے بھی زیادہ کوئی قوی اور سخت چیز ہے؟ فرمایا ہاں لوہا۔ پوچھا کیا اس سے بھی زیادہ تیری مخلوق میں کوئی قوی چیز ہے؟ فرمایا ہاں۔ آگ ہے۔ پوچھا الٰہی! اس سے زیادہ قوی اور سخت تیری مخلوق میں کوئی چیز ہے؟ فرمایا۔ ہاں پانی ہے۔ پوچھا پانی سے بھی زیادہ قوی اور سخت کوئی چیز ہے؟ فرمایا۔ ہاں ہوا ہے۔ پوچھا۔ ہوا سے بھی زیادہ سخت اور طاقتور کوئی چیز ہے؟ فرمایا ہاں انسان ہے۔ جس نے اپنے بائیں ہاتھ سے بھی چھپا کر داہنے ہاتھ سے صدقہ دیا۔ (یہ حدیث غریب ہے) ہم اس کو مرفوع صرف اسی طریق اسناد سے جانتے ہیں۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

انس بن مالکؓ / ترمذیؒ
ترمذی شریف جلد دوم صفحہ ۲۸، شمار ۱۲۲۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

حضرت عبد اللہ بن مسعود رض فرماتے ہیں۔ کہ میں نے حضور اقدس و اکمل جناب رسولِ اکرم و اجمل، اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سُنا۔ کہ اللہ تعالےٰ اس شخص کو شاد کام و کامیاب رکھے گا۔ جس نے ہم سے حدیث سن کر یاد کر لی۔ پھر جس طرح اسے سُنا تھا۔ اسی طرح اسکو دوسروں تک پہنچا دیا۔ (اپنی طرف سے نہ اس کے معنوں میں کوئی تبدیلی کی۔ اور نہ اس کے لفظوں میں کوئی تغیر کیا۔) کیونکہ بہت سے لوگ، جن کے پاس (حدیث) پہنچائی جاتی ہے۔ وہ پہنچانے والے سے بہتر محفوظ رکھنے والے اور سمجھ والے ہوتے ہیں۔ (یہ حدیث حسن صحیح ہے)

(ترمذی شریف جلد دوم۔ صفحہ ۱۰۵ شمار ۵۱۷)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، اللہ کی قسم۔ اگر تیری رہنمائی سے اللہ سبحانہٗ ایک آدمی کو ہدایت دیوے۔ تو بہتر ہے تیرے واسطے سُرخ اونٹوں سے (جو بہت قیمتی و عزیز ہوتے ہیں)

(سہل بن سعدؓ / ابو داؤدؒ / ابوداؤد شریف جلد سوم صفحہ ۱۲۱ شمار ۲۶۳)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، آگاہ ہو جاؤ۔ کہ عنقریب وہ وقت آنے والا ہے کہ ایک شخص کے پاس میری حدیث پہنچے گی۔ اور وہ اپنے تخت یا مسہری پر (غرور و تمکنت اور علمی رعونت کے ساتھ) تکیہ لگائے بیٹھا ہوگا۔ وہ حدیث سن کر کہے گا۔ کہ ہمارے درمیان اللہ کی کتاب ہے۔ ہم نے اس میں جس چیز کو حلال پایا۔ اس کو حلال رکھا۔ اور جس چیز کو حرام پایا۔ اس کو حرام سمجھا۔ (جب قرآن کریم نے تمام احکام حرام و حلال بیان کر دیئے ہیں۔ تو اب حدیث پر عمل کرنے کی کیا ضرورت باقی رہی) حالانکہ جو (جناب) رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے حرام کیا ہے۔ وہ اسی کی مانند ہے جو اللہ تعالےٰ نے حرام کیا ہے۔

(یہ حدیث حسن ہے۔ اور اس طریقہ سے غریب ہے)

مقدام بن معدیکرب رض / ترمذیؒ / ترمذی شریف جلد دوم
صفحہ ۱۰۶ شمار ۵۲۳

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِيۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الۡاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَعِتۡرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَرِضٰى نَفۡسِكَ وَزِنَةَ عَرۡشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الَّذِيۡ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَيُّ الۡقَيُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَيۡهِ

فَضَائِلُ الذِّكۡرِ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ اللہ تبارک و تعالٰے عزوجل ذوالجلال والاکرام فرماتے ہیں کہ میں دانا کے ہر کلام کو قبول نہیں کرتا ہوں بلکہ میں دانا کی **خواہش اور ارادہ** کو قبول کرتا ہوں۔ اگر اس کی خواہش اور اس کا ارادہ میری عبادت کا ہو تو میں اس کے **چپ** رہنے کو (بھی) اپنی تعریف اور بڑائی قرار دیتا ہوں اگرچہ کلام نہ کرے۔

(مہاجر بن حبیبؓ / دارمیؒ ——— دارمی شریف صفحہ ۹۲، شمار ۲۵۵)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ذکر اللہ کے سوا کسی کلام کی کثرت نہ کرو کیونکہ اللہ کے ذکر کے سوا کلام کی کثرت دل کو سخت کر دیتی ہے۔ اور اللہ تبارک و تعالٰے سے زیادہ دُور وہ ہے جو سخت دِل ہے۔ (یہ حدیث غریب ہے) (ابن عمرؓ - ترمذی شریف جلد دوم، صفحہ ۵۵، شمار ۲۷۵)

حضرت امام مالکؒ کے پاس یہ روایت پہنچی کہ حضرت عیسٰی علیہ السلام فرماتے تھے کہ مت باتیں کرو بے کار سوائے یاد الٰہی کے کہ کہیں سخت ہو جائیں دل تمہارے اور سخت دِل دُور ہے اللہ سبحانہٗ سے لیکن تم نہیں سمجھتے۔ اور مت دیکھو دوسروں کے گناہ گویا تم ہی رب ہو۔ اپنے گناہوں کو دیکھو اپنے تئیں بندہ سمجھ کر۔ کیونکہ لوگوں میں سب طرح کے لوگ ہیں۔ بعض بیمار ہیں بعض اچھے ہیں۔ تو رحم کرو بیماروں پر اور شکر کرو اللہ سبحانہٗ کا اپنی تندرستی پر۔ (موطا امام مالکؒ - صفحہ ۷۷۶/۷۷)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر آدمی کے دل میں دو مکان ہیں - ایک میں فرشتہ (رہتا) ہے دوسرے میں شیطان - جب وہ اللہ سُبحانہٗ کا ذکر کرتا ہے تو شیطان پیچھے ہٹ جاتا ہے - اور جب ذکر نہیں کرتا تو شیطان اپنی چونچ (یعنی منہ) اس کے دل میں رکھ دیتا ہے اور وسوسہ ڈالتا ہے۔

(عبد اللہ بن شقیقؓ / ابن ابی شیبہؒ
حصن حصین صفحہ ۲۹)

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ
اٰمِيۡن اٰمِيۡن اٰمِيۡن يَا رَبَّ الۡعٰلَمِيۡن

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَۃَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَاقَیُّوْمُ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ عزّ وجل ذوالجلال والاکرام فرماتے ہیں کہ اے انسان تو میری عبادت کے لئے فارغ ہو جا میں تیرا سینہ غنا سے بھر دوں گا (تجھے دولتِ غنا اور دلجمعی میسر آئے گی) اور تیری محتاجی کا سدّ باب کر دوں گا اگر تو یہ نہیں کرتا تو میں تیرے دونوں ہاتھ (پریشان کن) مشاغل سے بھر دُوں گا۔ اور تیری محتاجی کا سدِّ باب نہ کروں گا۔ (یہ حدیث حسن غریب ہے)۔

(ابو ہریرہؓ / ترمذیؒ —— ترمذی شریف جلد دوم، صفحہ ۶۸، شمار ۳۲۹)

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس واکمل جناب رسولِ اکرم واجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں عرض کیا گیا کونسا بندہ سب بندوں سے درجے کے اعتبار سے سب سے بڑا اور فضیلت رکھنے والا ہے۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کا ذکر کثرت سے کرنے والا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (کیا اس ذاکر کا مرتبہ) اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے سے بھی (بڑا ہے) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر اپنی تلوار کافروں اور مشرکین پر چلاتا رہے یہاں تک کہ ٹوٹ جائے اور خون سے رنگین ہو جائے۔ تب بھی اللہ کا ذکر کرنے والے اس غازی سے درجہ میں بڑے ہیں۔

(اُبو سعید خُدریؓ / ترمذیؒ —— ترمذی شریف جلد دوم، شمار ۱۲۲۸، صفحہ ۲۸۶)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ہر چیز کی صفائی ہے اور دل کی صفائی اللہ سبحانہٗ کا ذکر ہے۔ اور کوئی چیز اللہ تبارک و تعالیٰ کے عذاب سے بچانے والی ذکرِ الٰہی سے بہتر نہیں ہے۔ حضرات صحابۂ کرام نے عرض کیا۔ کیا اللہ تبارک و تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنا بھی نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں۔ اگرچہ جہاد کرنے والے کی تلوار لڑتے لڑتے ٹوٹ جائے۔

(عبداللہ بن عمرؓ / بیہقیؒ —— مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۳۸۲، شمار ۲۱۶۳)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ غافل لوگوں میں اللہ سبحانہٗ کا **ذکر** کرنے والا شخص اس شخص کی مانند ہے جو بھاگنے والوں کے پیچھے دشمنوں سے لڑتا رہے۔ اور غافل لوگوں میں **ذکر الٰہی** کرنے والا سبز ٹہنی کی مانند ہے خشک درخت میں۔ اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ وہ اس سبز درخت کے مانند ہے جو درختوں کے درمیان ہو اور غافل انسانوں میں اللہ سبحانہٗ کا **ذکر** کرنے والا **چراغ** کے مانند ہے تاریک گھر میں اور ذکر الٰہی کرنے والا غافلوں میں دکھا دیتا ہے اللہ سبحانہٗ اس کو زندگی ہی میں اس کی اس جگہ کو جو جنّت میں ہے۔ اور غافل انسانوں میں اللہ سبحانہٗ کا **ذکر** کرنیوالا - بخشش کی جاتی ہے اس کے گناہوں کی بقدر شمار ہر فصیح اور عجمی کے اور فصیح سے مراد انسان ہیں اور عجم سے مراد جانور۔

(مالکؒ / رزینؒ ــــ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۳ - ۳۸۲ - شمار - ۲۱۶۰)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غفلت شعاروں میں اللہ سبحانہٗ کا ذکر کرنے والا ایسا ہے جیسا میدانِ جنگ سے بھاگنے والوں میں صابر غازی۔

(ابن مسعودؓ / بزارؒ ، طبرانیؒ فی الاوسط / حصن حصین صفحہ ۳۰)

حضرت معاذ بن جبلؓ کہتے ہیں میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے (کچھ) نصیحت فرمائیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جتنا ہوسکے تقویٰ اختیار کرو ہر پتھر اور درخت کے پاس اللہ سبحانہٗ کی یاد کر اور جو کچھ برائی (گناہ وغفلت) کی ہو اس کی اللہ سبحانہٗ ہی سے توبہ کر۔ پوشیدہ گناہ کی پوشیدہ ـ ظاہری گناہ کی ظاہری توبہ۔

(طبرانیؒ فی الکبیر / حصن حصین صفحہ ۲۵)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر ایک آدمی کی گود میں درہم ہوں جن کو وہ تقسیم کر رہا ہو اور دوسرا شخص اللہ سبحانہٗ کا ذکر کرتا ہو تو ذاکر اس سے افضل و اعلیٰ ہے۔

(ابوموسیٰ الاشعریؓ / طبرانیؒ فی الکبیر، حصن حصین صفحہ ۲۷)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلۡقِکَ وَ رِضٰی نَفۡسِکَ وَزِنَۃَ عَرۡشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ یَا حَیُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَ اَتُوۡبُ اِلَیۡہِ یَا قَیُّوۡمُ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ سبحانہٗ کے نیک بندے وہ ہیں جو چاند، سورج، ستاروں اور سایوں کا صرف اللہ سبحانہٗ کے ذکر کے واسطے خیال رکھتے ہیں۔

(عبداللہ بن اوفیٰؓ / حصن حصین صفحہ ۳۲)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اکیلے لوگ سب سے آگے بڑھ گئے۔ لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مفردین (اکیلے لوگوں) سے کیا مطلب ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ لوگ جو اللہ سبحانہٗ کے ذکر کی محبت میں ڈوبے ہوئے ہیں یہ یاد اور ذکر ان کا بوجھ اتار دے گا۔ اور قیامت کے دن وہ ہلکے پھلکے ہو جائیں گے۔ (یہ حدیث حسن غریب ہے)۔

(ابوہریرہؓ / ترمذیؒ ـــــ ترمذی شریف جلد دوم، صفحہ ۳۴۵، شمار ۱۴۴۴)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو لوگ ہمیشہ اپنی زبان اللہ سبحانہٗ کے ذکر سے تر رکھتے ہیں وہ ہنستے ہوئے جنّت میں جائیں گے۔

(ابی الدرداءؓ / ابن ابی شیبہؒ / حصن حصین صفحہ ۳۷)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنتی (قیامت کے دن جنّت میں داخل ہونے سے پہلے) کسی چیز پر حسرت نہیں کریں گے مگر اس گھڑی پر جو ان پر بغیر ذکر الٰہی کے گزر گئی۔

(معاذؓ / طبرانیؒ / ابن سنیؒ / حصن حصین صفحہ ۳۲)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب لوگ کسی جگہ بیٹھ کر اٹھیں اور اس نشست میں اللہ سبحانہٗ کا ذکر نہ کریں تو ان کا وہاں سے کھڑا ہونا مُردار گدھے کی مانند ہوگا اور اُن پر حسرت ہوگی۔

(ابوہریرہؓ / احمدؒ ـــــ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۳۸۱، شمار ۲۱۵۱)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص کسی مجلس میں بیٹھا (یا کسی اور جگہ) اور اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام کا وہاں ذکر نہیں کیا گیا تو اس کا وہاں بیٹھنا اللہ سبحانہٗ کی طرف سے اس پر افسوس اور ٹوٹا ہوگا اور جو شخص اپنے بستر پر لیٹا اور اللہ تبارک وتعالےٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام کا اس پر ذکر

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡن اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَارَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

نہیں کیا تو اللہ سبحانہٗ کی طرف سے افسوس اور ٹوٹا ہوگا۔

(ابوہریرہؓ / ابوداؤدؒ ـــــ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۳۸۱، شمار ۲۱۵۰)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کوئی آدمی کسی راستہ پر سے گذرا اور (اس میں) اللہ سبحانہٗ کا ذکر نہ کیا تو (یہ غفلت قیامت کے دن) اس کے واسطے حسرت و افسوس کا سبب ہوگی اور جو کوئی اپنے بستر پر سویا اور اللہ سبحانہٗ کا ذکر نہ کیا تو اس کے لئے (ایک دن اس کا ذکر چھوڑنا) حسرت و افسوس کا باعث ہوگا۔ (ابی ہریرہؓ / نسائیؒ۔ احمدؒ۔ ابن حبانؒ / حصن حصین، صفحہ ۳۱)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ سبحانہٗ کی قسم دنیا میں ایک جماعت اللہ سبحانہٗ کو نرم و نازک بستروں پر یاد کرتی ہے جنہیں اللہ سبحانہٗ بلند جنّتوں میں داخل فرمائے گا۔

(ابی سعید الخدریؓ / ابویعلیٰؒ / حصن حصین صفحہ ۳۷)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ (تبارک و تعالیٰ عزّوجل ذوالجلال والاکرام) فرماتا ہے کہ میں اپنے بندہ کے اس گمان کے ساتھ ہوں جو اس کو میرے متعلق ہے اور میں اس وقت بندہ کے ساتھ ہوتا ہوں جس وقت وہ میرا ذکر کرتا ہے۔ اگر وہ دل میں میرا ذکر کرتا ہے (یعنی مجھے یاد کرتا ہے) تو میں بھی اپنے جی میں اس کا ذکر کرتا ہوں اور اگر وہ مجمع میں میرا ذکر کرتا ہے (یعنی مجھے یاد کرتا ہے) تو میں بھی اس کا ذکر اس مجمع سے بہتر مجمع میں کرتا ہوں (یعنی فرشتوں میں) اور اگر وہ مجھ سے ایک بالشت قریب ہوتا ہے تو میں اس سے ایک ہاتھ قریب ہوتا ہوں اور اگر وہ ایک ہاتھ میری طرف آتا ہے تو میں پورا ہاتھ اس کے قریب ہوتا ہوں اور اگر وہ میرے پاس پیدل چلتے ہوئے آتا ہے تو میں تیز دوڑتے ہوئے آتا ہوں (یہ حدیث صحیح ہے)۔

اس حدیث کی تفسیر میں حضرت اعمش رحؒ کہتے ہیں کہ جو مجھ (اللہ) سے ایک بالشت قریب ہوتا ہے میں اس سے ایک ہاتھ قریب ہوتا ہوں۔ یعنی رحمت و مغفرت کے ساتھ۔ بعض علماء نے اس کی تفسیر یوں فرمائی ہے کہ جب بندہ میری بندگی اور میرے حکم کی اطاعت و فرمانبرداری کے ذریعہ میرے نزدیک ہوتا ہے تو میری رحمت

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

مغفرت اس کی طرف تیزی سے بڑھتی ہے۔

(ابوہریرہؓ / ترمذیؒ ـــــ ترمذی شریف جلد دوم، صفحہ ۳۴۷، شمار ۱۴۵۱)

حضرت ابی رزینؓ کہتے ہیں کہ حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا میں تجھ کو اس امر (دین) کی جڑ بتادوں کہ تو اس کے ذریعہ دنیا اور آخرت کی بھلائی کو حاصل کر سکے تو اہلِ ذکر کی مجلسوں میں بیٹھا کر (یعنی ان لوگوں کے پاس جو اللہ سبحانہٗ کا ذکر کرتے ہیں) اور جب تنہا ہو تو جس قدر ممکن ہو اللہ سبحانہٗ کی یاد میں اپنی زبان کو حرکت میں رکھ۔ محض اللہ سبحانہٗ کی خوشنودی کے لئے محبت کر اور اللہ سبحانہٗ کی رضامندی کے لئے بغض رکھ۔ اے ابورزینؓ کیا تو جانتا ہے کہ جب کوئی مسلمان اپنے مسلمان بھائی کی زیارت وملاقات کے ارادہ سے گھر سے نکلتا ہے تو (کیا ہوتا ہے) اس کے پیچھے ستر ہزار فرشتے ہوتے ہیں جو اس کے لئے دعا واستغفار کرتے ہیں اور کہتے ہیں اے ہمارے پروردگار! اس شخص نے محض تیری رضا کے لئے ملاقات کی تو اس کو اپنی رحمت اور شفقت سے ملادے پس اگر تجھ سے یہ ممکن ہو (یعنی اپنے مسلمان بھائی کی ملاقات کے لئے جانا) تو تو ایسا کر (یعنی اپنے مسلمان بھائی سے ملاقات کر)۔

(ابی رزینؓ / بیہقیؒ ـــــ مشکوٰۃ شریف جلد دوم۔ صفحہ ۲۲۴، شمار ۴۷۷۸)

حضرت ابوہریرہؓ اور حضرت ابوسعید خدریؓ (دونوں) گواہی دیتے ہیں کہ حضور اقدس جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر وہ جماعت جو **اللہ کا ذکر** کرتی ہے اس کو فرشتے آکر گھیر لیتے ہیں اور رحمت (الٰہی) ان کو ڈھانک لیتی ہے اور ان پر اطمینانِ قلب نازل ہوتا ہے اور اللہ تبارک وتعالےٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام ان کا ملائکہ مقربین میں ذکر کرتا ہے۔ (یہ حدیث حسن صحیح ہے)۔

(ابوہریرہؓ وابوسعید خدریؓ / ترمذیؒ ـــــ ترمذی شریف جلد دوم، صفحہ ۲۸۷، شمار ۱۲۳۰)

حضرت ابوہریرہؓ نے بیان کیا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تبارک وتعالےٰ کے چند فرشتے راستوں میں (اللہ کا) ذکر کرنے والوں کو ڈھونڈتے پھرا کرتے ہیں۔ اور جب ان کو اللہ کا ذکر کرنے والے مل جاتے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

ہیں تو وہ (اپنے ساتھی فرشتوں کو) پکارتے ہیں کہ آؤ اپنی حاجت کی طرف (حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے) فرمایا پھر یہ فرشتے ان لوگوں کو اپنے پَروں سے ڈھانپ لیتے ہیں (اور) آسمانِ دنیا تک (تہ بر تہ پہنچ جاتے ہیں) فرمایا پھر (ذکر کی مجلس برخاست ہونے کے بعد جب یہ فرشتے اپنے مقام پر پہنچتے ہیں تو) اللہ تبارک و تعالیٰ ان سے دریافت کرتا ہے اور حالانکہ وہ ان سے زیادہ واقف ہوتا ہے کہ میرے بندے کیا کہہ رہے تھے۔ یہ کہتے ہیں (الٰہی) تیری تسبیح و تکبیر و حمد و ثنا کر رہے تھے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے (اے فرشتو) کیا انھوں نے مجھ کو دیکھا ہے۔ فرشتے کہتے ہیں نہیں واللہ انہوں نے تجھ کو نہیں دیکھا۔ اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے۔ پھر اگر وہ مجھ کو دیکھتے تو کیا ہوتا۔ فرشتے کہتے ہیں اگر وہ تجھ کو دیکھتے تو نہایت شدّت سے تیری حمد و ثنا اور تسبیح و تقدیس کرتے (حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے) فرمایا پھر اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے (اے فرشتو) وہ مجھ سے کس چیز کا سوال کرتے ہیں فرشتے کہتے ہیں وہ تجھ سے جنّت مانگتے ہیں۔ اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے کیا انہوں نے جنّت کو دیکھا ہے (جو اس کی طلب کرتے ہیں) فرشتے کہتے ہیں نہیں دیکھا۔ اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے اگر دیکھتے تو کیا ہوتا۔ فرشتے کہتے ہیں اگر وہ اس کو دیکھتے تو بہت شدّت سے اس کی خواہش کرتے پھر اللہ تبارک و تعالیٰ فرشتوں سے کہتا ہے وہ پناہ کس چیز سے مانگتے ہیں۔ فرشتے کہتے ہیں دوزخ سے پناہ مانگتے ہیں۔ اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے کیا انہوں نے دوزخ کو دیکھا ہے۔ فرشتے کہتے ہیں نہیں۔ اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے اس کو دیکھتے تو کیا ہوتا۔ فرشتے کہتے ہیں اگر اسکو دیکھتے تو اس سے بھاگتے اور بہت ہی خوف کرتے۔ پھر اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے (اے فرشتو) میں تمہیں گواہ کرتا ہوں کہ ان لوگوں کو میں نے بخشا۔ پھر ان فرشتوں میں سے ایک فرشتہ کہتا ہے کہ ان ذکر کرنے والے لوگوں میں ایک آدمی ذکر کرنے والوں میں سے نہیں تھا بلکہ کسی ضرورت سے وہاں چلا گیا تھا۔ اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے وہ ایسے لوگ ہیں جن کا ہم نشین محروم نہیں رہتا۔ یہی حضرت شعبہؒ نے بھی حضرت اعمشؓ سے روایت کی ہے۔ لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تک سلسلہ ثابت نہیں کیا حضرت سہیؒ نے اپنے باپ سے اور انہوں نے حضرت ابوہریرہؓ سے اور انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ حدیث نقل کی ہے (بخاری شریف جلد سوم صفحہ ۳۰۷، شمار ۱۳۲۷)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَۃَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ خبردار ہو کہ میں نے تم سے بدگمان ہو کر تم کو قسم نہیں دلائی۔ لیکن میرے پاس حضرت جبرئیل علیہ السلام آئے۔ انہوں نے مجھ کو خبر دی کہ البتہ اللہ سبحانہٗ تمہارے سبب سے فرشتوں میں فخر کرتا ہے۔ یہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت فرمایا جب کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اصحاب کرامؓ کی محفل پر گذرے تو فرمایا کہ کس چیز نے تم کو بٹھایا حضرات صحابہ کرامؓ نے کہا ہم بیٹھے اللہ سبحانہٗ کی یاد کرتے ہیں اور اس کی تعریف کرتے ہیں کہ اس نے ہم کو اسلام کی راہ بتائی اور اس کے سبب سے ہم پر احسان کیا۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم کو اللہ کی قسم ہے کہ تم کو اس کے سوا اور کسی کام نے تو نہیں بٹھایا۔ اصحابؓ نے عرض کیا اللہ کی قسم ہم کو سوا یاد الٰہی کے اور کسی کام نے نہیں بٹھایا۔

(ابو سعیدؓ / مسلمؒ — مشارق الانوار صفحہ ۶۱۰-۱۱، شمار ۱۸۹۶)

حدیث قدسی ہے اللہ سبحانہٗ فرماتا ہے قیامت کے روز لوگوں کو معلوم ہو جائے گا اہل کرم (جن پر اللہ سبحانہٗ انعام فرمائے گا) کون ہیں؟ دریافت کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اہل کرم کون ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مساجد میں ذکر کی مجلسیں کرنے والے۔

(ابی سعید الخدریؓ / ابن حبانؒ - طبرانیؒ فی الکبیر - ابو یعلیٰؒ / حصن حصین صفحہ ۲۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب تک دنیا سے

اَللّٰہ (سبحانہٗ) اَللّٰہ (سبحانہٗ)

کی آواز سنانے والے ختم نہ ہو جائیں۔ قیامت قائم نہ ہوگی۔ (یہ حدیث حسن ہے)۔

(انسؓ / ترمذیؒ   ترمذی شریف جلد دوم، صفحہ ۱۶، شمار ۴۷)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْن

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلْقِکَ وَرِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَا قَیُّوْمُ

○

حضرت مسلمہ بن عمرو رضؓ سے روایت ہے،

کہ

حضرت عمیر رضؓ بن ھانی

روزانہ بلاناغہ

ہزار سجدہ نماز پڑھتے اور

لاکھ

(۱۰۰۰۰۰)

بار تسبیح کرتے تھے

(مسلمہ بن عمرو رضؓ / ترمذیؒ —— ترمذی شریف جلد دوم، شمار ۱۲۶۶ صفحہ ۲۹۵)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَۃَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِكَ

یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ یَاقَیُّوْمُ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ (نیک مسلم بندہ اللہ تبارک وتعالےٰ عزّ وجل ذوالجلال والاکرام کی رضامندی کی تلاش میں رہتا ہے اور ہمیشہ اسی حال میں رہتا ہے پس اللہ سبحانہٗ حضرت جبرئیل علیہ السلام سے فرماتا ہے کہ میرا فلاں بندہ میری رضامندی کی تلاش میں رہتا ہے۔ خبردار ہو کہ میری **رحمت** اس پر ہے۔ پھر حضرت جبرئیل علیہ السلام کہتے ہیں کہ اللہ سبحانہٗ کی رحمت فلاں شخص پر ہے۔ پھر یہی بات عرش کو اٹھانے والے فرشتے کہتے ہیں اور وہ فرشتے بھی کہتے ہیں جو ان کے قریب ہیں یہاں تک کہ ساتوں آسمانوں کے فرشتے یہی کہتے ہیں۔ پھر رحمت اس شخص کے لئے زمین پر اترتی ہے۔

(ثوبانؓ / احمدؒ ——— مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۳۹۹-۴۰۰، شمار ۲۲۵۴)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب محبت کرتا ہے اللہ سبحانہٗ کسی بندے سے تو پکارتا ہے حضرت جبرئیل علیہ السلام کو اور یہ فرماتا ہے کہ بیشک اللہ سبحانہٗ نے فلانے کو دوست رکھا سو تو بھی اس کو دوست رکھ تو حضرت جبرائیل علیہ السلام اس سے محبت رکھتے ہیں۔ پھر پکار دیتے ہیں حضرت جبرئیل علیہ السلام آسمان والوں میں (یعنی فرشتوں میں) کہ بیشک اللہ سبحانہٗ نے فلانے کو دوست رکھا ہے سو تم بھی اس کو دوست رکھو تو آسمان والے اس سے محبت رکھتے ہیں۔ پھر اس محبوب بندے کی زمین میں قبولیت اتاری جاتی ہے (یعنی زمین کے نیک لوگ اس کو مقبول جانتے ہیں اور اس سے محبت رکھتے ہیں)۔

(ابوہریرہؓ / بخاریؒ ——— مشارق الانوار صفحہ ۵۶۹ شمار ۱۷۷۸)

مؤطا شریف امام مالکؒ صفحہ ۷۵۱ میں حضرت ابوہریرہؓ سے اسی قسم کی حدیث مروی ہے۔ مگر یہ زیادہ ہے کہ "اور جب اللہ سبحانہٗ کسی بندہ سے ناراض و غصہ ہوتا ہے (تو بھی) اسی طرح کرتا ہے:" (یعنی اس کا الٹا)۔

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل، ذوالجلال والاکرام فرماتا ہے جس نے میرے دوست سے عداوت کی تو میں اس کے ساتھ **جنگ** کا اعلان کروں گا اور مجھے اپنے بندے کا مجھ سے قرب حاصل کرنا کسی اور ذریعے سے اتنا محبوب نہیں جتنا اس سے جو میں نے اس پر **فرض** کیا ہے۔ اور میرا بندہ ہمیشگی نوافل سے میرے قریب ہوتا جاتا ہے یہاں تک کہ میں اس سے **محبّت** کرنے لگتا ہوں اور جب میں اس سے **محبّت** کرنے لگتا ہوں تو میں اس کا وہ کان ہو جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے اور اس کی وہ آنکھ جس سے وہ دیکھتا ہے اور اس کا وہ ہاتھ جس سے وہ پکڑتا ہے اور اس کا وہ پیر جس سے وہ چلتا ہے اور اگر وہ مجھ سے (کسی چیز کا) سوال کرتا ہے تو میں اس کو ضرور دیتا ہوں اور اگر (کسی چیز سے) پناہ مانگتا ہے تو میں اس کو پناہ دیتا ہوں اور مجھ کو کسی چیز سے جس کا میں کرنے والا ہوں اتنا تردد نہیں ہوتا جتنا کہ نفس مومن (کے معاملہ) میں ہوتا ہے کہ وہ موت کو برا سمجھتا ہے اور میں اس کی برائی کو برا سمجھتا ہوں۔

(ابوہریرہؓ / بخاریؒ ——— بخاری شریف جلد سوم، صفحہ ۶ - ۳۲۵، شمار ۱۴۱۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام فرماوے گا دن قیامت کے کہ کہاں ہیں وہ لوگ جو آپس میں دوستی رکھتے تھے میری **بزرگی** کے واسطے آج کے دن میں ان کو سائے میں رکھوں گا۔ یہ وہ دن ہے جس دن کہیں سایہ نہیں سوائے میرے سائے کے۔

(ابوہریرہؓ / مالکؒ ——— مؤطا شریف صفحہ ۷۵۰)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس بندہ نے اللہ سبحانہٗ کی خوشنودی کے لئے کسی بندہ سے محبّت کی اس نے اپنے پروردگار کی تعظیم وتکریم کی۔

(ابی امامہؓ / احمدؒ ——— مشکوٰۃ شریف جلد دوم، صفحہ ۲۲۳، شمار ۴۷۷۵)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلۡقِکَ وَ رِضٰی نَفۡسِکَ وَزِنَۃَ عَرۡشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَا حَیُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَ اَتُوۡبُ اِلَیۡہِ یَا قَیُّوۡمُ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سُنا ہے۔ کہ اللہ سبحانہٗ فرماتا ہے۔ جو لوگ آپس میں میری رضامندی وخوشنودی کیلئے محبت کرتے ہیں۔ ان سے مجھ کو محبت کرنا ضروری ہے۔ اور جو لوگ محض میری رضا کیلئے باہم بیٹھتے اور میری تعریف کرتے ہیں۔ اور ایک دوسرے سے ملاقات کرتے ہیں۔ اور اپنا مال خرچ کرتے ہیں۔ ان سے (بھی) مجھ کو محبت کرنا واجب ہے۔ (مالکؒ) اور ترمذیؒ کی روایت میں یہ الفاظ ہیں۔ کہ اللہ سبحانہٗ فرماتا ہے۔ میری عظمت وجلال کے سبب جو لوگ آپس میں محبت رکھتے ہیں۔ ان کے لئے (آخرت میں) نور کے منبر ہوں گے، اور انبیاء علیہم السلام اور شہداءؒ ان پر رشک کرینگے۔
(مشکوٰۃ شریف جلد دوم صفحہ ۲۲۲ شمارہ ۴۷۶۵)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، اللہ سبحانہٗ کے بندوں میں سے کچھ لوگ (یعنی ایک جماعت) ایسے ہیں۔ جو اگرچہ نبی وشہید نہیں ہیں۔ لیکن قیامت کے دن اللہ کے ہاں ان کے مراتب ودرجات کو دیکھ کر انبیاء علیہم السلام اور شہداءؒ ان پر رشک کریں گے۔ صحابہؓ نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! فرمایئے وہ کون لوگ ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ وہ وہ لوگ ہیں۔ جو محض اللہ کی روح (قرآن کریم) کے سبب آپس میں محبت رکھتے ہیں۔ ان کے درمیان نہ تو قرابت داری ہے۔ نہ مالی لین دین کا معاملہ۔ قسم ہے اللہ کی۔ ان کے چہرے نور ہوں گے۔ (یعنی نورانی چہرے) یا وہ خود نور ہوں گے۔ اور نور پر متمکن ہوں گے۔ نہ تو وہ (اس وقت) غمگین اور رنجیدہ ہوں گے۔ جبکہ لوگ غمگین اور رنجیدہ ہوں گے۔ اور نہ وہ خوفزدہ ہونگے۔ جبکہ لوگ خوفزدہ ہوں گے۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی۔ اَلَاۤ اِنَّ اَوۡلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوۡفٌ عَلَیۡہِمۡ وَلَا ھُمۡ یَحۡزَنُوۡنَ ط
(آگاہ ہو۔ کہ اللہ کے دوستوں پر نہ تو خوف طاری ہو گا۔ اور نہ وہ غمگین ورنجیدہ ہونگے)

عمرؓ / ابو داؤدؒ مشکوٰۃ شریف جلد دوم
صفحہ ۲۲۲ شمارہ ۴۷۶۶

الطہارۃ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نماز کی کنجی طہارت ہے اور تحریمہ اس کی تکبیر ہے (یعنی جب تکبیر تحریمہ کہی تو جتنے افعال نماز کے منافی ہیں نادرست ہو گئے) اور تحلیل اس کی سلام ہے (یعنی جب سلام پھیرا تو سب افعال درست ہو گئے)۔ (علیؓ/ابوداؤدؒ- ابو داؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۶۰، شمار ۵۷)

حضرت ابن عمرؓ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بغیر پاکیزگی یا وضو کے نماز قبول نہیں کی جاتی اور نہ مالِ حرام کی خیرات قبول ہوتی ہے۔

(ابن عمرؓ/مسلمؒ ——— مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۰۷، شمار ۲۷۷)

حضرت ابو مالک اشعریؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ پاکیزگی (حاصل کرنا) آدھا ایمان ہے اور الحمد للہ سے ترازو بھر جاتی ہے۔ اور لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر سے آسمان و زمین کی فضا بھر جاتی ہے۔ اور نماز نور ہے اور صدقہ برہان ہے اور وضو روشنی ہے اور قرآن تیرے حق میں یا تیرے خلاف دلیل ہے اور ہر شخص صبح کرتا ہے تو وہ اپنے نفس کو فروخت کرتا ہے پھر یا تو اسے آزاد کرتا ہے یا ہلاک کرتا ہے۔

(دارمی شریف صفحہ ۱۴۲، شمار ۶۵۳)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے پوچھا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم سمندر میں سوار ہوا کرتے ہیں اور پینے کے لئے تھوڑا پانی اپنے ساتھ رکھ لیتے ہیں۔ اگر اس سے وضو کریں تو پیاسے مریں۔ کیا ہم وضو کریں سمندر کے پانی سے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے

جواب دیا سمندر کا پانی پاک ہے اور مردہ اس کا حلال ہے۔ (یعنی مچھلی)

(ابوہریرہؓ — ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۶۵، شمار ۷۷)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ وضو نہیں واجب ہوتا مگر (ریح خارج ہونے کی) آواز سننے سے یا اس کی بُو (معلوم ہونے) سے۔

(ابوہریرہؓ / ترمذیؒ — ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۶، شمار ۶۵)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو لازم آتا ہے ہر بہنے والے خون سے۔

(عمر بن عبدالعزیزؒ - تمیم داریؓ / دار قطنیؒ — مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۱۱۰، شمار ۳۰۳)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے جب تمہارے کسی برتن میں کتا منہ ڈال کر اپنی زبان سے پانی پئے تو اس برتن کی پاکی یوں ہوگی کہ سات بار دھویا جاوے پہلی بار مٹی سے۔

(ابوہریرہؓ / ابوداؤدؒ — ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۶۳، شمار ۶۵)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم دو قبروں پر (پاس سے) گزرے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دونوں پر عذاب ہو رہا ہے اور کسی بڑی بات سے عذاب نہیں ہو رہا ہے (یعنی کسی بڑے گناہ کی وجہ سے وہ عذاب میں مبتلا نہیں) دیکھو (ایک) پیشاب سے پردہ (حفاظت) نہیں کرتا تھا (یا لوگوں سے مخفی ہو کر پیشاب نہیں کرتا تھا۔ عام گذرگاہوں پر بیٹھ جاتا تھا۔ اور ذرا نہ شرماتا تھا)

اور یہ (دوسرا) چغلیاں کھاتا تھا۔ اس باب میں حضرت زید بن ثابتؓ، حضرت ابی بکرہؓ، حضرت ابی ہریرہؓ اور حضرت عبدالرحمٰن بن حسنہؓ سے روایت ہے (یہ حدیث حسن صحیح ہے)۔

(ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۶/۱۵، شمار ۶۲)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِکَ وَ رِضٰی نَفۡسِکَ وَزِنَۃَ عَرۡشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ
یَاحَیُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ یَاقَیُّوۡمُ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پانی اس وقت تک نجس نہیں ہوتا جب تک اس کا رنگ اور بُو اور مزہ نہ خراب ہو (البتہ ان مذکورہ ایک یا تینوں کے تغیر کے بعد پانی پلید ہو جائے گا)۔ ابو حاتم رضؓ نے اس حدیث کو ضعیف کہا ہے۔

(ابو امامہ باہلیؓ / ابن ماجہؒ — بلوغ المرام، صفحہ ۲، شمار ۳)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تم میں سے کوئی شخص اس ٹھہرے ہوئے پانی میں جو جاری نہ ہو پیشاب نہ کرے اور نہ اس میں غسل کرے (بخاریؒ و مسلمؒ)۔ اور مسلم میں یہ الفاظ ہیں کہ تم میں سے کوئی شخص ناپاکی کی حالت میں ٹھہرے ہوئے پانی کے اندر غسل نہ کرے۔ لوگوں نے حضرت ابوہریرہؓ راوی سے پوچھا کہ پھر کیا کرے۔ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا اس میں سے پانی لے کر یعنی چلّو سے یا کسی برتن سے غسل کرے۔

(ابوہریرہؓ / بخاریؒ و مسلمؒ — مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۲۵، شمار ۴۳۲)

حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے کہا انہوں نے کہ حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم کا داہنا ہاتھ وضو اور کھانے کے واسطے تھا اور بایاں ہاتھ پاخانہ اور نجاست کے واسطے تھا۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۵۳/۴، شمار ۳۱)

حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم جب پاخانہ کا ارادہ کرتے تو چلے جاتے اتنی دُور تک کہ کوئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ دیکھتا۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۴/۷، شمار ۲)

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡن اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَا رَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص وضو کرے ناک کو بھی جھاڑے اور جو شخص پاخانہ کے بعد ڈھیلے سے استنجا کرے اس کو چاہیئے کہ طاق ڈھیلے لے (یعنی تین، پانچ یا سات۔)

(ابو ہریرہؓ / مسلمؒ و بخاریؒ ——— مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۱۱، شمار ۳۱۰)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بچو تین لعنت کے کاموں سے۔ اترنے کے مقاموں میں اور سڑک میں اور سایہ کی جگہ میں پاخانہ پھرنے سے۔

(معاذ بن جبلؓ / ابو داؤدؒ ——— ابو داؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۵۲، شمار ۲۴)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب تم آؤ پاخانہ میں تو مت منہ کرو قبلہ کی طرف۔ پاخانہ پھرتے وقت یا پیشاب کرتے وقت لیکن پورب کی طرف منہ کر دو یا پچھم کی طرف (پاکستان میں شمال کی طرف منہ کرو یا جنوب کی طرف) حضرت ابو ایوبؓ نے کہا جب ہم شام میں آئے تو وہاں ہم نے دیکھا کھڈیاں قبلہ رُخ بنی ہوئی ہیں۔ ہم اس رُخ سے پھر جاتے تھے (کھڈی پر بیٹھتے وقت) اور استغفار کرتے تھے اللہ سبحانہٗ سے۔

(ابو ایوبؓ انصاری / ابو داؤدؒ ——— ابو داؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۴۸، شمار ۸)

حضرت انس بن مالک رضؓ کا بیان ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم بیت الخلا کو تشریف لے جاتے، تو اس وقت اپنی انگشتری علیحدہ کر دیا کرتے تھے (اسلئے کہ اس پر "محمد رسول اللہ" نقش تھا)

(ابن ماجہ شریف، صفحہ ۳۹)

حضرت عمرؓ کہتے ہیں۔ کہ ایک روز مجھ کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر پیشاب کرتے ہوئے دیکھ کر فرمایا۔ کہ اے عمرؓ! کھڑے ہو کر پیشاب نہ کیا کرو

(ابن ماجہ شریف، صفحہ ۳۹)

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ جب جماعت جنّوں کی حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی تو انہوں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منع کیجئے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِکَ وَرِضٰی نَفۡسِکَ وَزِنَۃَ عَرۡشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ
اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ

اپنی امت کو ہڈی یا گوبر یا کوئلے سے استنجا کرنے سے کیونکہ اللہ سبحانہ نے ہماری روزی ان میں بنائی ہے تو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کر دیا۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل، شمار ۳۵، صفحہ ۵۵)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کوئی شخص تم میں سے سوراخ کے اندر پیشاب نہ کرے۔

(عبداللہ بن سرجس / ابوداؤد و نسائی ــــ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۱۲، شمار ۳۲۲)

حضرت جریرؓ سے روایت ہے میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پاخانہ میں گئے اور حاجت سے فارغ ہوئے۔ پھر فرمایا اے جریرؓ پانی لاؤ میں پانی لے گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی سے استنجا کیا اور ہاتھ زمین پر ملے۔

(نسائی شریف جلد اوّل، صفحہ ۳۶)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دو مرد پاخانہ پھرنے کو نکلیں ستر کھولے ہوئے باتیں کرتے ہوئے تو اللہ سبحانہ غصہ ہوتا ہے ان پر۔ کہا ابوداؤدؒ نے نہیں اسناد کیا اس حدیث کو مگر حضرت عکرمہ بن عمارؓ نے۔

(ابوسعیدؓ / ابوداؤدؒ ــــ ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۵۰، شمار ۱۴)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ پیشاب کرے تم میں سے کوئی اپنے نہانے کی جگہ میں پھر غسل کرے اس جگہ یا وضو کرے۔ اس لئے کہ اکثر وسوسہ اسی سے پیدا ہوتا ہے۔

(عبداللہ بن مغفلؓ / ابوداؤدؒ ــــ ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۵۲، شمار ۲۵)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡن اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَا رَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَۃَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِكَ
یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

آپ صلی اللہ علیہ وسلّم سجدہ کی حالت میں سو گئے یہاں تک کہ خرّاٹے لینے لگے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے ہوئے اٹھے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم (تو) سو گئے تھے (پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیوں نہ کیا) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب میں فرمایا۔ وضو جب ہی واجب ہوتا ہے کہ لیٹ کر سو جائے (یعنی پاؤں پھیلا کر سو جائے) اس لئے کہ اس طرح) لیٹنے میں جوڑ ڈھیلے پڑ جاتے ہیں۔ اس باب میں حضرت عائشہؓ، حضرت ابن مسعودؓ اور حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے اور اس کے ایک راوی ابو خالدؒ کا نام یزید بن عبد الرحمٰنؒ ہے۔

(ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۷، شمار ۶۸)

حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہٗ کہتے ہیں کہ میں نے مذی کے متعلق جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مذی (نکلنے) سے وضو لازم آتا ہے۔ اور منی نکلنے سے غسل واجب ہوتا ہے۔

(علیؓ / ترمذیؒ ——— مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۰۸، شمار ۲۸۶)

حضرت ابو الدرداءؓ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قے کی پھر وضو کیا (راویؒ کہتے ہیں کہ اس کے بعد) میں نے حضرت ثوبانؓ سے دمشق کی مسجد میں ملاقات کی اور اس حدیث کا ذکر کیا (اس کے قائل معدان بن ابی طلحہؒ ہیں) انہوں نے کہا حضرت ابو الدرداءؓ نے سچ کہا۔ میں نے (اس موقع پر) جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے پانی ڈالا تھا۔ امام ترمذیؒ کہتے ہیں کہ اصحابؓ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور تابعینؒ میں سے کئی اہل علم کی یہ رائے ہے کہ قے اور نکسیر پھوٹنے کے بعد وضو کرنا چاہیئے۔ امام سفیان ثوریؒ۔ امام ابن مبارکؒ۔ امام احمدؒ اور امام اسحٰقؒ کا یہی قول ہے۔

(ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۹، شمار ۷۶)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

السواک

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اگر مجھے اپنی امت کے مشقت میں پڑ جانے کا خیال نہ ہوتا تو میں ان کو ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیتا۔ اس باب میں حضرت ابوبکر صدیق رض۔ حضرت علی المرتضیٰ رض۔ حضرت عائشہ صدیقہ رض۔ حضرت ابن عباس رض۔ حضرت حذیفہ رض۔ حضرت زید بن خالد رض۔ حضرت انس رض۔ حضرت عبداللہ بن عمرو رض۔ حضرت ام حبیبہ رض۔ حضرت ابن عمر رض۔ حضرت ابوامامہ رض۔ حضرت ایوب رض۔ حضرت تمام بن عباس رض۔ حضرت عبداللہ بن حنظلہ رض۔ حضرت ام سلمہ رض۔ حضرت واثلہ رض۔ حضرت ابوموسیٰ رض سے بھی روایت ہے۔ امام ابوعیسیٰ کہتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رض اور زید بن خالد رض کی حدیثیں جو حضرت ابوسلمہ رض سے مروی ہیں صحیح روایت سے پہنچی ہیں۔

(ابوہریرہ رض / ترمذی رح ——— ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۶، شمار ۲۰)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مسواک منہ کی پاکی کا سبب ہے اور پروردگار کی خوشنودی کا باعث۔ (عائشہ صدیقہ رض / شافعی رح / احمد رح / دارمی رح / نسائی رح

مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۱۵ شمار ۳۴۶)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے کہ وہ نماز جس کے لئے مسواک کی گئی ہے۔ اس نماز پر جس کے لئے مسواک نہیں کی گئی ستّر درجے فضیلت رکھتی ہے۔

(عائشہ صدّیقہ رض / بیہقی رح "در شعب الایمان" ——— مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۱۱۶، شمار ۳۵۴)

حضرت امّ المومنین عائشہ رض سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نہیں اٹھتے تھے سو کر رات کو یا دن کو مگر مسواک کرتے تھے وضو سے پہلے۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۵۹، شمار ۵۲)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ ۞ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ۞

حضرت حذیفہ رضؓ کہتے ہیں ۔ جب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم شب میں تہجد کی نماز کے واسطے بیدار ہوتے ۔ دہن مبارک میں مسواک کا استعمال فرماتے ۔

(ابن ماجہ شریف ۔ صفحہ ۲۷)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ، تم لوگ مسواک کیا کرو ۔ کیونکہ مسواک سے منہ کی صفائی ہوتی ہے ۔ اور اللہ تعالٰے راضی ہوتا ہے ۔ جس مرتبہ میرے پاس حضرت جبرائیل علیہ السلام آئے ہیں ۔ اسی مرتبہ مجھ کو مسواک کرنے کی وصیت کی ہے ۔ مجھ کو یہ خوف ہوگیا تھا ۔ کہ کہیں مجھ پر اور میری امت پر مسواک فرض نہ ہو جائے ۔ اگر مجھ کو میری امت کی تکلیف کا خیال نہ ہوتا ۔ تو میں ان کے واسطے مسواک لازمی کر دیتا ۔ مسواک کی کثرت سے میرے دانتوں کی جڑیں خالی ہوگئی ہیں

ابو امامہ رضؓ / ابن ماجہؒ

(ابن ماجہ شریف ۔ صفحہ ۳۷)

اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں ۔ کہ حضرت شریح ابن ہانی رضؓ کے والدؓ نے حضرت عائشہ رضؓ سے دریافت کیا ۔ کہ جب آپؓ کے یہاں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لاتے ، تو شروع میں کیا کام کرتے ؟ حضرت ام المؤمنین رضؓ نے فرمایا ۔ کہ سب سے پہلے حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسواک فرمایا کرتے

(ابن ماجہ شریف صفحہ ۳۸ / ۳۷)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ۔ تمہارے منہ قرآن کے راستے ہیں ۔ ان کو مسواک سے صاف کرو ۔

علی ابن ابی طالب رضؓ / ابن ماجہؒ

ابن ماجہ شریف صفحہ ۳۸

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِيۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الۡاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَعِتۡرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَرِضٰى نَفۡسِكَ وَزِنَةَ عَرۡشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الَّذِىۡ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَيُّ الۡقَيُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَيۡهِ يَاقَيُّوۡمُ

الوضو

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پہنچے گی (جنّت میں) مومن کو زینت یا زیور جہاں تک پہنچے گا وضو کا پانی۔ (ابو ہریرہؓ / مسلمؒ۔ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ١٠٦، شمار ٢٦٧)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جنّت کی کنجی نماز ہے اور نماز کی کنجی وضو۔
(جابرؓ / احمدؒ ــــــ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ١٠٦، شمار ٢٧٠)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے کہ میری امّت کو قیامت کے دن غُرّ اُمحَجّلین یعنی روشن پیشانی اور سفید اعضا والے کی صفت سے پکارا جائے گا اور یہ روشنی وسفیدی وضو کی وجہ سے ہو گی۔ پس تم میں سے جس شخص کے لئے یہ ممکن ہو کہ اپنی پیشانی کی روشنی کو بڑھائے پس چاہیئے کہ وہ ایسا ہی کرے۔

(ابو ہریرہؓ / بخاریؒ و مسلمؒ ــــــ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ١٠٦، شمار ٢٦٦)

حضرت رباح بن عبدالرحمٰنؓ کی دادیؓ اپنے والدؓ سے بیان کرتی ہیں کہ میں نے حضور اقدس واکمل جناب رسولِ اکرم واجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ جو شخص وضو کرتے وقت بِسۡمِ اللّٰهِ (بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ) نہ کہے اس کا وضو نہیں۔ اس باب میں حضرت عائشہؓ، حضرت ابوہریرہؓ، حضرت ابو سعید خدریؓ، حضرت سہل بن سعدؓ اور حضرت انسؓ سے روایت ہے۔ حضرت ابو عیسیٰؒ کہتے ہیں کہ میں اس باب میں کوئی ایسی حدیث نہیں جانتا جس کی اسناد

رَبَّنَا
تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ
اٰمِيۡن اٰمِيۡن اٰمِيۡن يَارَبَّ الۡعٰلَمِيۡن

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلْقِکَ وَ رِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ

جید ہوں۔ امام اسحٰقؒ کہتے ہیں اگر بسم اللہ کو قصداً چھوڑ دیا تو پھر دوبارہ وضو کرے اور اگر بھول کر ترک کیا یا اس لئے کہ اس حدیث کی کوئی تاویل کی تو پہلا وضو کافی ہے۔ حضرت محمد بن اسمٰعیلؒ کہتے ہیں کہ اس باب میں سب سے اچھی حدیث حضرت رباحؓ بن عبداللہ کی ہے۔ حضرت رباح بن عبدالرحمٰنؓ کی دادی کے باپ کا نام سعید بن زید بن عمرو بن نفیلؓ ہے۔

(ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۶/۷، شمار ۲۳)

حضرت مقدام بن معدیکربؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس و اکمل جناب رسولِ اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس وضو کا پانی لایا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا تو دونوں پہونچے دھوئے تین بار۔ پھر کلّی کی اور ناک میں پانی ڈالا تین بار اور منہ تین بار دھویا۔ پھر دونوں ہاتھ دھوئے تین تین بار پھر مسح کیا سر پر اور کانوں کے باہر اور اندر۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۵،۷، شمار ۱۰۸)

حضرت مقدام بن معدیکربؓ سے روایت ہے کہ میں نے حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا وضو کرتے ہوئے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسح کرنے لگے تو دونوں ہتھیلیوں کو پیشانی پر رکھ کر ان کو لئے چلے گئے گدّی تک۔ پھر وہیں لے آئے جہاں سے لے گئے تھے۔

دوسری روایت میں یہ ہے۔ مسح کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کانوں کے باہر اور اندر اور حضرت ہشامؓ کی روایت میں یہ ہے کہ انگلیوں کو کان کے سوراخ میں ڈالا۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۵،۷، شمار ۱۰۹)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
آمین آمین آمین یارب العٰلمین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مَاشَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم جب وضو کرتے تو ایک چلّو پانی لے کر اس کو ٹھوڑی کے نیچے لے جاتے اور خلال کرتے داڑھی کا اور فرماتے ایسا ہی حکم کیا مجھ کو میرے پروردگار نے۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۸۱، شمار ۱۲۷)

حضرت رافعؓ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لئے وضو فرماتے تو اپنی انگلیوں کی انگوٹھی کو بھی حرکت دیتے۔

(ابی رافعؓ / دار قطنیؒ / ابن ماجہؒ ——— مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۲۰، شمار ۳۹۱)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا ایک قوم کو جن کی ایڑیاں وضو میں سوکھی رہتی تھیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خرابی ہے ایڑیوں کی جہنم کی آگ سے۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۶۹، شمار ۹۱)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کوئی تم میں سے وضو کرے تو اپنے ناک میں پانی ڈال کر ناک چھینکے۔

(ابوہریرہؓ / ابوداؤدؒ ——— ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۷۹، شمار ۱۲۴)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص آیا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس وضو کرکے اور ایک ناخن برابر اس نے چھوڑ دیا تھا اپنے پاؤں میں۔ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوٹ جا! اچھی طرح وضو کر۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۸۹، شمار ۱۵۲)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِيۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الۡاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَعِتۡرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَرِضٰى نَفۡسِكَ وَزِنَةَ عَرۡشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَاحَيُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الَّذِىۡ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَيُّ الۡقَيُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَيۡهِ يَاقَيُّوۡمُ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے کہ جب تم وضو کرو تو اپنے دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرو۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

(ابن عباسؓ / ترمذیؒ ـــــ ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۹، شمار ۳۵)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں جس کے ذریعہ اللہ سبحانہٗ گناہوں کو مٹا دیتا ہے اور درجات کو بلند کر دیتا ہے۔ حضرات صحابہ کرامؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ضرور تبلائیے فرمایا (وہ) ناگواری کے باوجود وضو کو اچھی طرح پورا کرنا ہے (یعنی ایسی حالت میں وضو کرنا کہ بوجہ شدت سردی یا تکلیف وغیرہ کے وضو کرنا طبیعت پر شاق گذرتا ہے۔ اس مشقت کے باوجود اچھی طرح مکمل وضو کرنا) اور مسجد (دُور ہونے کے باوجود اس) کی طرف قدموں کی کثرت اور (ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا) انتظار کرنا اور یہی رباط ہے۔ امام ترمذیؒ نے اس حدیث کو دوسری اسناد کے ذریعہ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت کیا ہے مگر اس میں رباط تین بار آیا ہے (اس کو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تاکید کے لئے تین بار فرمایا مطلب یہ کہ تمہیں جس جہاد کی تلاش وجستجو تھی وہ جہاد یہی ہے یہی ہے یہی ہے) اس باب میں حضرت علی کرّم اللہ وجہ، حضرت عبد اللہ بن عمرؓ حضرت ابن عباسؓ، حضرت عبیدہؓ، حضرت عائشہؓ، حضرت عبد الرحمٰن بن عائشؓ اور حضرت انسؓ سے روایت ہے مگر حضرت ابوہریرہؓ کی حدیث حسن صحیح ہے۔ اس حدیث کا ایک راوی علاء بن عبد الرحمٰنؓ حضرت یعقوب جہنیؓ کا بیٹا ہے اور اہل حدیث کے نزدیک ثقہ ومعتبر ہے۔

(ابوہریرہؓ / ترمذیؒ ـــــ ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۱، شمار ۴۵)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس وقت وضو شروع کرتا ہے بندہ مومن اور

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ

اٰمِيۡن اٰمِيۡن اٰمِيۡن يَارَبَّ الۡعٰلَمِيۡنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَاءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلْقِکَ وَرِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَاقَیُّوْمُ

پھر کُلّی کرتا ہے نکل جاتے ہیں گناہ اس کے منہ سے۔ پھر جس وقت ناک سُنکتا ہے نکل جاتے ہیں گناہ اس کے ناک سے پھر جس وقت منہ دھوتا ہے نکل جاتے ہیں گناہ اس کے منہ سے یہاں تک کہ نکل جاتے ہیں پلکوں کے اگنے کی جگہ یعنی پپوٹوں سے پھر جس وقت ہاتھ دھوتا ہے نکل جاتے ہیں گناہ اس کے دونوں ہاتھوں سے۔ یہاں تک کہ نکل جاتے ہیں دونوں ہاتھ کے ناخنوں سے۔ پھر جس وقت مسح کرتا ہے سر کا نکل جاتے ہیں گناہ اس کے سر سے یہاں تک کہ نکل جاتے ہیں اس کے دونوں کانوں سے پھر جس وقت پاؤں دھوتا ہے نکل جاتے ہیں گناہ اس کے دونوں پاؤں سے یہاں تک کہ نکل جاتے ہیں اس کے دونوں پاؤں کے ناخنوں سے۔ پھر چلنا اس کا مسجد کی طرف اور نماز الگ ہے یعنی اس کا ثواب جداگانہ ہے۔

(عبداللہ صنابحیؓ / امام مالکؒ — موطا شریف صفحہ ۴۱/۴۰)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص وضو کرے اور اچھی طرح کرے اس کے (تمام) گناہ اس کے جسم سے نکل جاتے ہیں یہاں تک کہ ناخنوں کے نیچے کے گناہ بھی۔

(عثمانؓ / بخاریؒ و مسلمؒ — مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۰۵، شمار ۲۶۰)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں ہے کوئی مسلمان شخص کہ جب نماز کا وقت آئے پس وہ اچھی طرح کرے وضو اور کرے خشوع اور رکوع مگر یہ کہ اس کا یہ عمل اس کے پچھلے گناہوں کا کفارہ ہوجاتا ہے۔ جب تک کہ وہ گناہ کبیرہ نہ کرے اور ایسا ہمیشہ ہوتا رہتا ہے۔

(عثمانؓ / مسلمؒ — مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۰۵، شمار ۲۶۲)

حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلّم کے پاس کپڑے کا ایک ٹکڑا تھا۔ جس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم وضو کے بعد (اعضاء کو) خشک کر لیتے تھے۔

(ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۱، شمار ۴۶)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِکَ وَ رِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ
یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَاقَیُّوْمُ

حضرت عثمان بن عفانؓ نے پانی کا ایک برتن مانگا اور اپنی ہتھیلیوں پر تین بار پانی ڈالا ۔ اور کُلّی کی اور ناک صاف کی پھر اپنے چہرے کو تین مرتبہ اور دونوں ہاتھوں کو کہنیوں تک تین مرتبہ دھویا پھر اپنے سر کا مسح کیا ۔ پھر اپنے دونوں پیر ٹخنوں تک تین بار دھوئے پھر کہا کہ حضور اقدس واکمل جناب رسولِ اکرم واجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو کوئی میرے اس وضو کی شکل وضو کرے بعد اس کے دو رکعت نماز پڑھے جن میں اپنے دل سے بات نہ کرے تو اس کے اگلے گناہ بخش دیئے جائیں گے

(بخاری شریف جلد اوّل ، صفحہ ۵۲ ، شمار ۱۵۵)

حضرت عمرو بن عامر انصاریؓ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالکؓ کو یہ کہتے سنا ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے وقت وضو کیا کرتے تھے ۔ میں نے پوچھا کہ آپ لوگ کیا کرتے تھے ۔ فرمایا جب تک وضو نہ ٹوٹتا تب تک تمام نمازیں ایک وضو سے پڑھتے تھے ۔ یہ حدیث حسن وصحیح ہے ۔ اور ایک حدیث میں حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جو پاکی پر (وضو کے ہوتے ہوئے) وضو کرتا ہے اللہ سبحانہ اس کے بدلے اس کے لئے دس نیکیاں لکھتا ہے"۔ اس حدیث کی اسناد ضعیف ہیں ۔ حضرت ہشام بن عروہؓ نے کہا کہ اس حدیث کی سند مشرقی ہے ۔

(ترمذی شریف جلد اوّل ، صفحہ ۱۳ ، شمار ۵۲)

حضرت براء بن عازبؓ سے روایت ہے ۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال ہوا ۔ اونٹ کا گوشت کھا کر وضو کرنے سے ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا وضو کرو اس سے ۔ اور سوال ہوا بکری کا گوشت کھا کر وضو کرنے سے ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا نہ وضو کرو اس سے اور سوال ہوا اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ میں نماز پڑھنے سے ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ نماز پڑھو اونٹوں کے

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

بیٹھنے کی جگہ میں وہ شیطانوں کی جگہ ہے اور سوال ہوا بکریوں کے رہنے کی جگہ میں نماز پڑھنے سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز پڑھو وہاں وہ برکت کی جگہ ہے۔ (اونٹ کا گوشت کھاکر وضو کرنے کا حکم استحبابی ہے) (ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۹۱، شمار ۱۶۰)

حضرت عبداللہ بن عباس رضؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے دُودھ پیا پھر پانی منگوا کر کُلّی کی اور فرمایا اس میں چکنائی ہوتی ہے۔

(نسائی شریف جلد اوّل، صفحہ ۴۷)

حضرت انس بن مالک رضؓ کہتے تھے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے دُودھ پیا پھر نہ کُلّی کی اور نہ وضو کیا اور نماز پڑھی۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۹۴، شمار ۱۷۳)

حضرت انس بن مالک رضؓ کہتے ہیں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوا کر بغیر وضو کئے ہوئے نماز ادا فرمائی (یعنی سابقہ وضو سے ہی نماز ادا کر لی جدید وضو نہ کیا)

(انس بن مالک رضؓ / دار قطنیؒ ـــــ بلوغ المرام صفحہ ۱۶، شمار ۸۵)

حضرت خزیمہ بن ثابت رضؓ سے روایت ہے حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں کے مسح کی مدت مسافر کو تین دن کی دی اور مقیم کو ایک دن کی دوسری روایت میں یوں ہے کہ اگر ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ مدت مانگتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ دیتے۔ (ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۸۴، شمار ۱۳۹)

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم مسح کرتے تھے موزوں پر، دوسری روایت میں ہے۔ مسح کرتے تھے موزوں کی پشت پر (یعنی ظاہر پر نہ باطن پر۔ ظاہر موزے کا وہ جانب ہے۔ جو پاؤں کی پشت پر ہے۔ اور باطن موزے کا وہ جانب ہے۔ جو

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَعِتۡرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَ رِضٰی نَفۡسِكَ وَزِنَةَ عَرۡشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

یَا حَیُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡهِ یَا قَیُّوۡمُ

تلوے کے نیچے ہے)

(ابوداؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۸۶ شمار ۱۴۳)

حضرت مغیرہ بن شعبہؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا اور مسح کیا پیشانی پر اور اوپر عمامے کے۔ دوسری روایت میں ہے کہ مسح کرتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم موزوں پر اور پیشانی پر اور عمامے پر۔ (مسح عمامہ پیشانی کے ضمن میں ہے نہ کہ صرف عمامے پر)

(ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۸۳، شمار ۱۳۲)

حضرت علیؓ کرم اللہ وجہہٗ سے منقول ہے کہ میرے ہاتھ کا گٹا ٹوٹ گیا۔ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے (مسئلہ) دریافت کیا۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ پٹیوں پر مسح کر لیا کرو۔

(علیؓ / ابن ماجہؒ ——— بلوغ المرام صفحہ ۲۶، شمار ۱۴۶)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کے لئے ایک شیطان (مقرر) ہے جس کا نام ولہان ہے پس اے لوگو! پانی کے وسوسہ سے بچو۔ اس باب میں حضرت عبداللہ ابن عمرؓ اور حضرت عبداللہ بن مغفلؓ سے روایت ہے۔ حضرت ابی بن کعبؓ کی (مذکورہ بالا) حدیث غریب ہے۔ اور اہلِ علم کے نزدیک اس کی اسناد قوی نہیں کیونکہ ہم نہیں جانتے کہ سوائے حضرت خارجہ بن مصعبؒ کے اور کسی نے اس کو مسند کیا ہو کئی وجوہ سے یہ حدیث حسن کے قول کے طور پر نقل کی گئی ہے۔ اور اس باب میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی صحیح روایت نہیں اور حضرت خارجہ بن مصعبؒ اس حدیث کا (راوی) ہمارے اصحاب کے نزدیک ضعیف ہے۔ حضرت ابن مبارکؒ نے بھی اس کو ضعیف کہا ہے۔

(ابی بن کعبؓ / ترمذیؒ ——— ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۲/۱۳
شمار ۵۰)

رَبَّنَا
تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡنَ اٰمِیۡنَ یَا رَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ کا بیان ہے کہ حضور اقدس واکمل جناب رسولِ اکرم واجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم گزرے حضرت سعدؓ پر جب کہ وہ وضو کر رہے تھے پس فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے سعدؓ! یہ کیا اسراف (زیادتی) ہے۔ حضرت سعدؓ نے عرض کیا کہ کیا وضو میں بھی اسراف ہے۔ فرمایا ہاں اگرچہ نہر جاری پر بھی تو وضو کرے۔

(عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ / احمدؒ - ابن ماجہؒ ——— مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۲۰، شمار ۳۸۹)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے کہ جب تم میں سے کوئی سو کر اٹھے اور وضو کا ارادہ کرے تو تین بار ناک میں پانی دے کر ناک کو جھاڑے۔ اس لئے کہ شیطان رات گذارتا ہے اس کی ناک کے بانسے پر۔

(ابوہریرہؓ / بخاریؒ ومسلمؒ ——— مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۱۶، شمارہ ۳۵۷)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تم میں سے جب کسی کا وضو ٹوٹ جائے تو وہ اپنی ناک کو پکڑے (تاکہ لوگ یہ سمجھیں کہ نکسیر پھوٹی ہے) اور وضو کو چلا جائے۔

(عائشہؓ / ابوداؤدؒ ——— مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۹۶، شمار ۹۳۳)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب تم میں سے کوئی شخص سو کر اٹھے تو اپنے ہاتھ کو پانی کے برتن میں نہ ڈالے جب تک کہ اس کو تین مرتبہ نہ دھولے۔ اس لئے کہ اس کو نہیں معلوم رات کو اس کا ہاتھ کہاں رہا۔

(ابوہریرہؓ / بخاریؒ ومسلمؒ ——— مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۱۶، شمار ۳۵۶)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

تیمّم

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تیمّم میں دو ضربیں ہیں۔ ایک کہنیوں تک دونوں ہاتھوں کے لئے اور ایک چہرے کے لئے بروایت دار قطنیؒ۔ دوسرے ائمہ (حدیث) نے کہا ہے کہ صحیح یہ ہے کہ یہ حدیث حضرت ابن عمرؓ پر موقوف ہے۔

(ابن عمرؓ / بلوغ المرام صفحہ ۲۵ شمار ۱۴۱)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ فضیلت دیئے گئے ہیں ہم دوسری امتوں کے لوگوں پر تین چیزوں میں ایک تو بنائی گئیں ہماری صفیں (نماز میں) مثل صفوف ملائکہ کے۔ دوسرے بنائی گئی ساری زمین ہمارے لئے مسجد۔ تیسرے بنائی گئی ساری زمین کی مٹی ہمارے لئے پاک کرنے والی جب کہ ہم کو پانی نہ ملے۔

(حذیفہؓ / مسلمؒ ——— مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۳۱، شمار ۴۷۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اگر دس سال تک بھی (کسی مسلمان کو) پانی نہ ملے تو مٹی سے تیمم کر لینا اس کے لئے وضو کا کام دے سکتا ہے لیکن جب پانی مل جائے تو اللہ سے خوف کرے (فوراً) وضو کر لے۔ ابن قطانؒ نے اس حدیث کو صحیح کہا ہے لیکن دار قطنیؒ نے کہا ہے کہ درست یہ ہے کہ حدیث ہذا مرسل ہے۔

(ابو ہریرۃؓ / بزارؒ ——— بلوغ المرام صفحہ ۲۵، شمار ۱۴۲)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

حضرت ابو سعید خدریؓ کہتے ہیں دو شخص سفر کو چلے راستے میں نماز کا وقت آگیا اور پانی کسی کے پاس موجود نہ تھا اس لئے دونوں نے پاک صاف مٹی سے تیمم کر کے نماز ادا کی۔ اتفاقاً نماز کے وقت ہی میں پانی مل گیا۔ چنانچہ ان دونوں میں سے ایک شخص نے تو وضو کر کے دوبارہ نماز پڑھ لی اور دوسرے نے نہیں پڑھی (پہلی نماز پر کفایت کی) پھر دونوں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اور واقعہ سنایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص سے جس نے نماز دوبارہ نہیں پڑھی تھی فرمایا تم نے سنّت کے مطابق کیا وہی (پہلی) نماز کافی ہوگئی۔ اور دوسرے سے فرمایا تم کو دوہرا اجر ملے گا۔

(ابو سعید خدریؓ / ابوداؤدؒ - نسائیؒ —— بلوغ المرام، صفحہ ۲۵، شمار ۱۴۴)

حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں سُنت طریقہ یہ ہے کہ انسان ایک تیمم سے صرف ایک وقت کی نماز ادا کرے اور دوسرے وقت کی نماز کے لئے جدید تیمم کرے۔ بسند ضعیف

(ابن عباسؓ / دارقطنیؒ —— بلوغ المرام صفحہ ۲۶، شمار ۱۴۸)

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کسی ضرورت کے لئے روانہ فرمایا۔ (راستہ میں) مجھے غسل کی ضرورت ہوگئی۔ (غسل کے لئے) پانی میسّر نہ آیا۔ اس لئے میں مٹی میں ایسا لوٹ پوٹ ہوا۔ جیسے جانور لوٹتا ہے۔ (واپس آکر) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر واقعہ عرض کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (اس طرح لوٹنے کی کیا ضرورت تھی) تمہارے لئے اتنا کافی تھا۔ کہ اپنے ہاتھوں سے اس طرح کر لیتے یہ فرما کر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں ہاتھ زمین پہ مار کر کہنیوں تک، ہاتھوں پہ اور چہرے پر مسح کر لیا

بروایت بخاریؒ و مسلمؒ اس حدیث کی عبارت مسلم شریف کی ہے۔

(بلوغ المرام صفحہ ۲۵/۲۶
شمار ۱۳۹)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

المساجد

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ سبحانہٗ کے نزدیک تمام آبادیوں میں محبوب ترین مقامات مساجد ہیں اور بدترین مقامات بازار ہیں۔ (ابوہریرہؓ / مسلم — مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۵۴، شمار ۶۳۹)

حضرت محمود بن لبیدؓ سے منقول ہے حضرت عثمانؓ نے جب مسجد بنانی چاہی تو لوگوں نے اس بات کو بُرا جانا تو حضرت عثمانؓ نے کہا کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے کہ جو شخص اللہ سبحانہٗ (کی رضامندی) کے لئے مسجد بناوے تو اللہ سبحانہٗ اس کے لئے ویسا ہی مکان جنّت میں بناویگا۔

(دارمی شریف صفحہ ۲۲۶، شمار ۱۳۸۳)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ مسجدوں کے بارے میں لوگ فخر کریں۔

(انس بن مالکؓ / دارمیؒ — دارمی شریف صفحہ ۲۹/۲۲۸، شمار ۱۳۹۹)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مجھ کو مسجدوں کے بلند کرنے اور آراستہ کرنے کا حکم نہیں دیا گیا ہے۔ حضرت ابن عباسؓ نے کہا ہے البتہ زینت کروگے تم مساجد کی جس طرح کہ زینت کرتے ہیں یہود و نصاریٰ اپنے عبادت خانوں کی۔

(ابن عباسؓ / ابوداؤدؒ — مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۵۷، شمار ۶۶۰)

حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

کہ جو شخص میری اس مسجد میں اس غرض سے آئے گا کہ نیکی کرے گا، نیکی کو سیکھے گا یا سکھائے گا تو اس کا مرتبہ اتنا ہو گا کہ جتنا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کا مرتبہ ہوتا ہے اور جو اس غرض سے نہ آئے یعنی کسی بری غرض سے آئے تو وہ اس شخص کی مانند ہو گا جو دوسرے کے مال کو حسرت سے تکتا ہے۔

(ابوہریرہؓ / ابن ماجہؒ بیہقیؒ ——— مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۱۶۰، شمار ۶۸۱)

حضرت حسنؓ سے بطریق مرسل روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا ہے عنقریب ایسا وقت آنے والا ہے کہ لوگ دنیا کی باتیں مسجدوں کے اندر کریں گے پس اس وقت تم ان لوگوں میں نہ بیٹھنا۔ اللہ کو ایسے لوگوں کی ضرورت نہیں ہے۔

(حسنؓ / بیہقیؒ ——— مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۶۰، شمار ۶۸۲)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص مسجد میں آوے جس کام کے لئے ویسا ہی بدلا ملے گا۔　(ابوہریرہؓ / ابوداؤدؒ ——— ابوداؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۱۴۶، شمار ۳۸۵)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب تم کسی کو دیکھو کہ مسجد میں دیکھ، بیچتا ہے یا خریدتا ہے تو کہو اللہ کرے کہ تیری تجارت میں نفع نہ ہو اور جب تم کسی کو دیکھو کہ مسجد میں گم شدہ چیز ڈھونڈتا ہے تو کہو اللہ کرے کہ وہ چیز تجھے نہ ملے۔

(ابوہریرہؓ / دارمیؒ ——— دارمی شریف صفحہ ۲۲۸، شمار ۳۹۲)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ خیبر میں فرمایا کہ جو شخص اس درخت یعنی لہسن میں سے کھائے تو ہماری مسجد کے قریب نہ آئے۔　(بخاری شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۹۶، شمار ۷۹۸)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَرِضٰی نَفۡسِكَ وَزِنَۃَ عَرۡشِكَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِكَ
یَا حَیُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ یَا قَیُّوۡمُ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص اس درخت یعنی لہسن میں سے کھائے وہ ہماری مسجد میں ہم سے نہ ملے۔ (حضرت عطاؒ کہتے ہیں) میں نے کہا کس قسم کا لہسن مراد ہے حضرت جابرؓ بولے کہ میں یہی جانتا ہوں کہ کچا لہسن مراد ہے۔

(جابر بن عبداللہؓ / بخاریؒ ـــــ بخاری شریف جلد اوّل، شمار ۷۰۹، صفحہ ۱۹۹)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص لہسن یا پیاز کھائے وہ ہم سے علیحدہ رہے۔ یا (یہ فرمایا کہ) ہماری مسجد سے علیحدہ رہے اور اپنے گھر میں بیٹھے اور (ایک بار) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک دیگ لائی گئی جس میں چند سبز ترکاریاں (دیکی ہوئی) تھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں کچھ بُو پائی تو دریافت فرمایا (کہ اس میں کیا ہے)، تو جتنی ترکاریاں اس میں تھیں وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتا دی گئیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ اسے میرے بعض اصحابؓ کی طرف {جو (اس وقت) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے} قریب کر دو پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دیکھا تو اس کا کھانا ناپسند کیا اور فرمایا کہ تم کھاؤ (میں نہ کھاؤں گا) کیونکہ میں اس سے مناجات کرتا ہوں جس سے تم مناجات نہیں کرتے۔

(جابر بن عبداللہؓ / بخاریؒ ـــــ بخاری شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۹۶، شمار ۷۹۹)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص کہ اس بدبودار درخت میں سے کچھ کھائے۔ یعنی لہسن اور پیاز میں سے تو وہ ہماری مسجدوں کے قریب نہ آئے۔ اس لئے کہ فرشتے بھی ایذا پاتے ہیں اس چیز سے جس سے اذیت پاتے ہیں انسان۔

(جابرؓ / بخاریؒ و مسلمؒ ـــــ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۵۶، شمار ۶۵۰)

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡن اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَا رَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَ رِضٰی نَفۡسِكَ وَزِنَۃَ عَرۡشِكَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِكَ

یَا حَیُّ یَا قَیُّوۡمُ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَ اَتُوۡبُ اِلَیۡہِ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور کفارہ اس کا یہ ہے اس کو دبا دیوے۔ (انسؓ / ابوداؤدؒ ـــــ ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۴۶، شمار ۳۸۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کنکری قسم دیتی ہے اس شخص کو جو اس کو نکالتا ہے مسجد سے۔ (کہ اسے نہ نکالو) (ابوہریرہؓ / ابوداؤدؒ ـــــ ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۴۴، شمار ۳۷۴)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم نے سات مقامات پر نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔ (۱) جہاں گوبر اور کوڑا کرکٹ وغیرہ پھینکتے ہیں (۲) جہاں اونٹ گائے وغیرہ جانور ذبح کئے جاتے ہیں (۳) قبرستان میں (۴) راستہ کے درمیان۔ (۵) حمام میں (۶) اونٹ باندھنے کی جگہ میں (۷) کعبہ کی چھت پر (یہ سات جگہیں ہیں یہاں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے) دوسری روایت میں بھی حضرت عمرؓ سے اسی کی مانند مروی ہے اس باب میں حضرت ابومرثدؓ، حضرت جابرؓ اور حضرت انسؓ سے بھی روایت ہے۔ حضرت ابن عمرؓ کی حدیث کی اسناد چنداں قوی نہیں۔ اس کے ایک راوی حضرت زید بن جبیرہؓ کے حافظہ کی نسبت کلام کیا گیا ہے۔ یہ حدیث ایک اور طریقہ سے بھی مروی ہے۔ لیکن اس کی اسناد اس سے بھی کمزور ہیں کیونکہ محدثین نے اس کے ایک راوی حضرت عبداللہ بن عمرؓ العمری کو حافظہ کی کمی کی وجہ سے ضعیف بیان کیا ہے۔ ان میں سے ایک حضرت یحیٰی بن سعید قطانؒ ہیں۔

(ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۲۷، شمار ۳۰۱)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بکریوں کی جگہ میں تو نماز پڑھو مگر اونٹوں کی جگہ میں نہ پڑھو۔ حضرت ابوہریرہؓ سے دوسری روایت میں بھی موقوفاً یونہی مروی ہے۔ اس باب میں حضرت

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ

اٰمِیۡن اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَا رَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

جابر بن سمرہؓ، حضرت عبداللہ بن مغفلؓ، حضرت ابن عمرؓ اور حضرت انسؓ وغیرہ سے بھی روایت ہے۔ حضرت ابوہریرہؓ کی حدیث حسن وصحیح ہے۔ امام احمدؒ اور امام اسحٰقؒ بھی اسی کے قائل ہیں۔

(اونٹوں کی جگہ میں نماز پڑھنے سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نجاست کی وجہ سے منع نہیں کیا بلکہ اس وجہ سے، کہ ان کی جگہ نماز پڑھنے سے آدمی بے خوف نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ احتمال ہوتا ہے کہ ان کے کودنے سے آدمی کو ضرر پہنچتا ہے۔ برخلاف بکریوں کے، کہ ان کے لڑنے بھڑنے سے بسبب ان کے ضعیف وکمزور ہونے کے آدمی امن میں رہتا ہے۔)

(ابوہریرہؓ / ترمذیؒ ——— ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۲، شمار ۳۰۲)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں رات کو مسجد میں رہا کرتا تھا۔ اور جوان مجرد تھا اور کتے آتے جاتے مسجد میں پیشاب کرتے تھے۔ کوئی ان پر پانی نہ بہاتا تھا۔ یہ واقع ابتدائے اسلام کا ہے) (ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۲۷، شمار ۳۰۴)

حضرت (عبداللہ) ابن عمرؓ کہتے ہیں کہ ہم لوگ قبا میں صبح کی نماز میں تھے کہ ہمارے پاس ایک شخص نے آکر کہا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس قرآن کریم کی آیت نازل ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم کیا گیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کعبہ کی طرف منہ کریں تو لوگوں نے اسی طرف منہ کر لیا۔ اور لوگوں کا منہ شام کی طرف تھا تو گھوم کر کعبہ کی طرف منہ کر لیا۔

(دارمی شریف صفحہ ۲۰۳، شمار ۱۲۲۲)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِيۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الۡاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَعِتۡرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَ رِضٰى نَفۡسِكَ وَزِنَةَ عَرۡشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الَّذِىۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَيُّ الۡقَيُّوۡمُ وَ اَتُوۡبُ اِلَيۡهِ يَاقَيُّوۡمُ

اَلصَّلٰوۃ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، کہ جس کا کوئی امام ہو، (یعنی نماز باجماعت پڑھ رہا ہو) تو امام کی قرأت اس کی قرأت ہے۔ (جابر بن عبداللہؓ / مسند امام اعظمؒ صفحہ ۱۳۳)

حضرت جابرؓ نے کہا۔ کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو نماز پڑھائی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے کسی شخص نے قرأت کی۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ختم کی تو فرمایا۔ کہ میرے پیچھے تم میں سے کس نے قرأت کی؟ تین مرتبہ یہ سوال فرمایا، تو ایک شخص بولا۔ میں نے یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو امام کے پیچھے نماز پڑھے، تو امام کی قرأت اس کی قرأت ہے (مسند امام اعظمؒ صفحہ ۳۴-۱۳۳)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، اس شخص کی نماز نہیں ہوتی، جو سورۃ فاتحہ نہ پڑھے۔ (عبادہ بن صامتؓ / بخاریؒ / بخاری شریف جلد اول صفحہ ۱۷۵ شمارہ ۷۰۷)

حضرت سالمؓ سے روایت ہے ہم حضرت ابی مسعودؓ، عقبہ بن عمروؓ الانصاری کے پاس آئے اور ان سے کہا ہم کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز بتاؤ۔ وہ ہمارے سامنے کھڑے ہوئے مسجد میں اور تکبیر کہی۔ جب رکوع کیا دونوں ہاتھوں کو دونوں گھٹنوں پر رکھا اور انگلیوں کو ان سے نیچا رکھا اور کہنیوں کو جدا رکھا یہاں تک کہ ہر ایک عضو اپنے مقام پر جم گیا۔ پھر سمع اللہ لمن حمدہ کہا اور کھڑے ہوئے یہاں تک کہ ہر عضو تھم گیا پھر اللہ اکبر کہا اور سجدہ کیا اور دونوں ہاتھوں کو زمین پر رکھا اور کہنیاں جدا رکھیں۔ یہاں تک کہ ہر عضو تھم گیا۔ پھر سر اٹھایا اور بیٹھے یہاں تک کہ ہر عضو اپنے مقام پر تھم گیا۔ پھر دوبارہ ایسا ہی کیا۔ پھر چاروں رکعتیں اسی طرح پڑھیں بعد نماز کے کہا۔ ہم نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح نماز پڑھتے دیکھا۔ (ابوداؤد شریف جلد اول صفحہ ۲۲۱ شمارہ ۷۴۲)

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ
اٰمِيۡن اٰمِيۡن اٰمِيۡن يَارَبَّ الۡعٰلَمِيۡنَ

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے میں نے کسی کے پیچھے نماز نہیں پڑھی جو حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ مختصر اور پھر پُوری نماز پڑھتا ہو۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سمع اللہ لمن حمدہ کہتے کھڑے رہتے۔ یہاں تک کہ ہم سمجھتے آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھول گئے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر کہتے اور سجدہ کرتے۔ اور دونوں سجدوں کے درمیان آپ صلی اللہ علیہ وسلم اتنا بیٹھتے ہم سمجھتے آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھول گئے۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۲۱۹، شمار ۳۳۳)

حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم نے دو نمازوں سے ممانعت فرمائی ہے فجر کے بعد یہاں تک کہ آفتاب نکل آئے اور عصر کے بعد یہاں تک کہ آفتاب غروب ہو جائے۔ (یعنی نفل نماز)

(بخاری شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۴۳، شمار ۵۵۰)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص آفتاب کے نکلنے سے پہلے صبح کی ایک رکعت پالے تو اس نے صبح کی نماز پالی۔ اور جو کوئی آفتاب کے غروب ہونے سے پہلے عصر کی ایک رکعت پالے تو بے شک اُس نے عصر کی نماز پالی۔

(ابوہریرہؓ / بخاریؒ —— بخاری شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۴۲، شمار ۵۴۲)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص نماز کی ایک رکعت پالے تو اس نے (پوری) نماز پالی۔

(ابوہریرہؓ / بخاریؒ —— بخاری شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۴۲، شمار ۵۴۳)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، کہ تم میں سے کوئی شخص سورج نکلنے کے وقت اور سورج ڈوبنے کے وقت نماز پڑھنے کا ارادہ نہ کرے، اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں۔ کہ جب سورج کا کنارہ نکل آئے تو نماز کو چھوڑ دو، یہاں تک کہ سورج بلند ہو جائے۔ اور اسی طرح

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

جب غائب ہو جائے کنارہ آفتاب کا، تو نماز کو چھوڑ دو جب تک کہ وہ بالکل غروب نہ ہو جائے۔ اور آفتاب کے طلوع ہونے اور غروب ہونے کے وقت نماز کا ارادہ نہ کرو' اس لئے کہ آفتاب شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے

(ابن عمرؓ/ بخاریؒ/ مسلمؒ/ مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۲۰۱ شمار ۹۶۳)

حضرت ابنِ عمرؓ کہتے ہیں میں ویسی ہی نماز پڑھتا ہوں جیسی میں نے اپنے یاروں کو پڑھتے دیکھی ہے میں کسی کو منع نہیں کرتا وہ دن رات میں جس قدر چاہے نماز پڑھے۔ سوائے اس کے کہ (میں یہ کہتا ہوں کہ) طلوع آفتاب (کے وقت نماز پڑھنے) کا قصد نہ کرو اور نہ غروب آفتاب کے وقت اس کا قصد کرو۔

(بخاری شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۴۳، شمار ۵۵۱)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تم میں سے کوئی شخص ایسا قصد نہ کرے کہ طلوع آفتاب کے وقت نماز پڑھے اور نہ غروب آفتاب کے وقت۔

(ابنِ عمرؓ/ بخاریؒ —— بخاری شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۴۳، شمار ۵۴۷)

حضرت ابوسعید خدریؓ کہتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ صبح کی نماز کے بعد کوئی نماز (جائز) نہیں یہاں تک کہ آفتاب بلند ہو جائے۔ اور نہ عصر کی نماز کے بعد کوئی نماز (جائز) ہے۔ یہاں تک کہ آفتاب غروب ہو جائے۔

(بخاری شریف جلد اوّل صفحہ ۱۴۳ ' شمار ۵۴۸)

حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ میرے سامنے چند پسندیدہ لوگوں نے کہ ان میں سب سے زیادہ پسندیدہ میرے نزدیک حضرت عمرؓ تھے۔ یہ بیان کیا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز کے بعد آفتاب نکلنے سے پہلے اور عصر کے بعد غروب ہونے سے پہلے نماز پڑھنے کو منع فرمایا۔

(بخاری شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۴۲، شمار ۵۴۴)

حضرت عمران بن حصینؓ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں تھے۔ لوگ سو رہے فجر کی نماز کو نہ اٹھے۔ جب آفتاب کی گرمی ہوئی تو جاگے۔ پھر تھوڑی دُور چلے یہاں تک کہ آفتاب بلند ہوگیا۔ بعد اس کے آپ نے مؤذّن کو حکم دیا۔ اس نے اذان دی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعتیں سنّت کی پڑھیں۔ پھر اس نے تکبیر کہی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز پڑھائی۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۴۱، شمار ۳۵۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص بھُول جائے یا اس سے (بےخبر ہوکر) سو جائے تو چاہیئے کہ جب اسے یاد آئے (نماز) پڑھ لے۔ کیونکہ اللہ سبحانہٗ فرماتا ہے اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكۡرِىۡ یعنی میری یاد کے لئے نماز پڑھو۔

(انسؓ / دارمیؒ ـــــ دارمی شریف صفحہ ۲۰۲، شمار ۱۲۱۷)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب کھانا رکھا جائے اور نماز کھڑی ہو جائے تو پہلے کھانا کھا لو۔ (عائشہؓ / دارمیؒ ـــــ دارمی شریف صفحہ ۲۱۰، شمار ۱۲۶۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب نماز کا وقت آئے اور آدمی پاخانہ جانا چاہتا ہو تو پہلے پاخانہ جائے۔ (عبداللہ بن ارقمؓ / دارمیؒ ـــــ دارمی شریف صفحہ ۲۳۱، شمار ۱۴۱۸)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب تم میں سے کسی کو نماز کی حالت میں نیند معلوم ہو تو چاہیئے کہ سو رہے یہاں تک کہ اس کی نیند جاتی رہے۔ کیونکہ شاید کہ استغفار کرنا چاہے اور (نیند کی وجہ سے) اپنے آپ کو گالی دینے لگے۔

(عائشہؓ / دارمیؒ ——— دارمی شریف صفحہ ۲۲۵ ، شمار ۱۳۷۴)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب تم میں کوئی شخص نماز کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو (اللہ سبحانہٗ کی) رحمت اس کی طرف متوجہ ہوتی ہے لہٰذا وہ کنکری ہٹانے میں نہ مشغول ہو۔

(ابوذرؓ / دارمیؒ ——— دارمی شریف صفحہ ۲۲۶ ، شمار ۱۳۷۹)

حضرت عمران بن حصینؓ سے روایت ہے انہوں نے پوچھا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیٹھ کر نماز پڑھنے کو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھڑے ہو کر نماز پڑھنا بیٹھ کر نماز پڑھنے سے افضل ہے۔ اور بیٹھ کر پڑھنے میں کھڑے ہونے کا آدھا ثواب ملتا ہے۔ اور لیٹ کر پڑھنے میں بیٹھ کر پڑھنے کا آدھا ثواب ملتا ہے۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل ، صفحہ ۲۳۷ ، شمار ۸۲۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرشتے دعا کرتے ہیں اس شخص کے لئے جو تم میں بیٹھا رہتا ہے اپنے مصلّے میں جہاں وہ نماز پڑھتا ہے۔ جب تک کہ حدث ہو اس کو یا اٹھ نہ کھڑا ہو وہاں سے۔ فرشتے یوں کہتے ہیں اے پروردگار! بخش دے اس کو۔ اے پروردگار! رحم کر اس پر۔

(ابوہریرہؓ / ابوداؤدؒ ——— ابوداؤد شریف جلد اوّل ، صفحہ ۱۴۵ ، شمار ۳۸۲)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھر میں نماز پڑھنا بہتر ہے میری مسجد میں نماز پڑھنے سے مگر فرض۔ (زید بن ثابتؓ / ابوداؤدؒ ——— ابوداؤد شریف جلد اوّل ، صفحہ ۲۵۲ ، شمار ۹۰۴)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کچھ نمازیں اپنے گھروں میں پڑھا کرو اور انہیں قبریں نہ بنالو۔

(ابن عمرؓ / بخاریؒ ـــــ بخاری شریف جلد اوّل، صفحہ ۲۶۳، شمار ۱۰۹۹)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اپنے گھروں میں نماز پڑھا کرو ان کو قبریں مت بناؤ۔

(عبد اللہ بن عمرؓ / ابوداؤدؒ ـــــ ابوداؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۲۵۲، شمار ۹۰۳)

حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے حکم فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے مسجدیں بنانے کا گھروں میں (یعنی نماز کی جگہ مقرر کرنے کا) اور ان کو پاک اور صاف رکھنے اور معطر کرنے کا۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۴۳، شمار ۳۶۹)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مت نماز پڑھو اس شخص کے پیچھے جو سو رہا ہو یا باتیں کر رہا ہو۔

(عبد اللہ بن عباسؓ / ابوداؤدؒ ـــــ ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۹۱/۱۹۰، شمار ۵۸۹)

حضرت عبد اللہ بن اوفیٰؓ سے روایت ہے۔ ایک شخص جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے قرآن یاد نہیں ہو سکتا تھوڑا سا بھی۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے سکھلا دیجئے ایسی چیز جو قرآن کا بدل ہو جاوے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہہ:۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

(نسائی شریف جلد اوّل، صفحہ ۲۳۹)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

نماز میں جائز و ناجائز امور

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب تم میں سے کوئی شخص وضو کرے اور اچھا وضو کرے (یعنی اس کے فرائض اور آداب وسنن کو ملحوظ رکھ کر وضو کرے) پھر مسجد کو نکلے تو وہ انگلیوں میں انگلیاں نہ ڈالے کیونکہ وہ نماز میں ہے۔ حضرت شریکؒ راوی نے اسی طرح کی ایک حدیث حضرت ابوہریرہؓ سے بھی روایت کی ہے۔ مگر وہ غیر محفوظ ہے۔

(کعب بن عجرہؓ / ترمذیؒ —— ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۸۰، شمار ۳۳۸)

حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں دو موذیوں کے مارنے کا حکم دیا یعنی سانپ اور بچھو کے مارنے کا۔ اس باب میں حضرت ابن عباسؓ اور حضرت ابورافعؓ سے بھی روایت ہے۔ حضرت ابوہریرہؓ کی حدیث حسن وصحیح ہے۔ صحابہؓ اور تابعینؒ کا اسی پر عمل ہے۔ امام احمدؒ اور امام اسحاقؒ بھی اسی کے قائل ہیں۔ لیکن بعض علماؒ نے نماز میں سانپ اور بچھو کو مارنا مکروہ رکھا ہے۔ پہلا قول زیادہ صحیح ہے (یعنی نماز میں سانپ بچھو کو ماردینا چاہیئے)۔

(ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۸۱/۸۰، شمار ۳۴۱)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تم میں سے جب کسی کو نماز کے اندر جمائی آئے۔ تو وہ امکان بھر اس کو روکے۔ اس لئے کہ جمائی کے وقت شیطان منہ میں گھس جاتا ہے (مسلمؒ) اور بخاریؒ کی روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ جب کسی کو نماز میں جمائی آئے تو اس کو روکے جب تک ممکن ہو اور ہاں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

نہ کہے اس لئے کہ یہ شیطان کی طرف سے ہے وہ اس سے ہنستا ہے۔

(ابو سعید خدریؓ / بخاریؒ و مسلمؒ ——— مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۹۴، شمار ۹۱۳)

(جب جمائی آنے لگے دل میں خیال کرو کہ "حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی جمائی نہیں آئی تھی"۔ وہیں رک جائیگی، کبھی نہیں آئیگی۔ ماشاءاللہ (مؤلف)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں کمر پر ہاتھ رکھنے کی ممانعت فرمائی۔ اس باب میں حضرت ابن عمرؓ سے بھی روایت ہے۔ حضرت ابوہریرہؓ کی حدیث حسن وصحیح ہے۔ اہل علم کے ایک گروہ نے اس کو مکروہ سمجھا ہے (یعنی اختصار کو مکروہ تبلایا ہے) اور اختصار یہ ہے کہ مرد نماز میں اپنا ہاتھ کولھے پر رکھے اور بعض نے کمر پر ہاتھ رکھ کر چلنے کو بھی مکروہ تبلایا ہے۔ روایت ہے شیطان کمر پر ہاتھ رکھ کر چلتا تھا۔ (ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۹۷، شمار ۳۳۵)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص کو نماز میں کوئی بات پیش آئے (یعنی اس کو کوئی بلائے یا کچھ مانگے) پس چاہیئے اس کو کہ وہ سبحان اللہ کہے اور دستک دینا یا تالی بجانا عورتوں کے لئے مخصوص ہے اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا کہ سبحان اللہ کہنا مردوں کے لئے اور تالی بجانا عورتوں کے لئے ہے۔

(سہل بن سعدؓ / بخاریؒ و مسلمؒ ——— مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۹۴، شمار ۹۱۵)

حضرت عائشہ صدیقہؓ کہتی ہیں کہ میں نے حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ نماز میں اِدھر اُدھر دیکھنا کیسا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ اُچک لینا ہے کہ شیطان بندے کی نماز میں سے اُچک لیتا ہے۔

(عائشہ صدیقہؓ / بخاریؒ و مسلمؒ ——— مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۱۹۴ شمار ۹۱۰)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ سبحانہٗ بندہ کی طرف متوجہ رہتا ہے جب تک کہ وہ نماز میں ہوتا ہے، جب تک کہ نماز پڑھنے والا اِدھر اُدھر نہ دیکھے۔

(ابوذرؓ / احمدؒ - ابوداؤدؒ - نسائیؒ - دارمیؒ ــــــ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۹۵، شمار ۹۲۱)

حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم نے (مجھ سے) فرمایا اے انسؓ اپنی نگاہوں کو وہاں رکھ جہاں تو سجدہ کرتا ہے (ساری نماز میں)۔

(انسؓ / بیہقیؒ ــــــ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۹۵، شمار ۹۲۲)

حضرت ابوہریرہ رضؓ کہتے ہیں۔ کہ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، کہ باز رہیں لوگ نماز میں دعا کے وقت آسمان کی طرف نگاہیں اٹھانے سے، یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا۔ کہ اچک لی جائیں گی آنکھیں ان کی، جو آسمان کی طرف اٹھاتے ہیں نگاہیں نماز میں

(ابوہریرہؓ / مسلمؒ ــ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۱۹۴ شمار ۹۱۱)

ام سلمہ رضؓ کہتی ہیں۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے ایک غلام کو دیکھا، جس کا نام افلحؓ تھا۔ وہ جب سجدہ میں جاتا۔ تو پھونک مارتا (تاکہ مٹی اس کی پیشانی وغیرہ کو نہ لگے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (یہ دیکھ کر) فرمایا۔ اے افلح! خاک آلودہ کر اپنے منہ کو

(ام سلمہؓ / ترمذیؒ ــ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۱۹۶ - شمار ۹۲۸)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِکَ وَرِضٰی نَفۡسِکَ وَزِنَۃَ عَرۡشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ
اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ

اللباس

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ حائضہ (یعنی عورت بالغہ) کی نماز بغیر اوڑھنی کے قبول نہیں کی جاتی اس باب میں حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے بھی روایت ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہؓ کی حدیث حسن ہے۔ اہلِ علم کے نزدیک اسی پر عمل ہے کہ جب عورت بالغہ ہو جاوے وہ نماز پڑھے اور اس کے بالوں کا کچھ حصہ کھلا رہے تو اس کی نماز جائز نہیں۔ امام شافعیؒ کہتے ہیں کہ یہ بھی کہا گیا ہے کہ اگر اس کے قدموں کی پیٹھ کھلی رہ جائے تو نماز جائز ہے (یعنی ٹخنے کھلے رہ جائیں)۔

(عائشہؓ / ترمذیؒ ——— ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۸۰، شمار ۳۴۰)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اس وقت تک تم میں سے کوئی شخص ایک کپڑے سے نماز نہ پڑھے۔ جب تک اس کپڑے کا ایک حصّہ مونڈھوں پر نہ ہو۔

(ابوہریرہؓ / بخاریؒ ومسلمؒ ——— مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۶۳/ ۱۶۲، شمار ۶۹۴)

حضرت ام سلمہؓ نے پوچھا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا عورت نماز پڑھے ایک سربند اور ایک کرُتے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں جب کرُتہ پُورا ہو چھپا لے اس کے پاؤں کو (تو ازار کی ضرورت نہیں بے ازار نماز ہو جاوے گی ورنہ ازار ضرور ہے)

(ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۸۲، شمار ۵۳۹)

حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ ایک شخص اپنی ازار کو لٹکائے ہوئے نماز پڑھ رہا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس سے جا اور وضو کر۔ وہ چلا گیا۔ اور پھر حاضر ہو کر عرض کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کس لئے مجھ کو وضو کرنے کا حکم دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ازار لٹکا کر نماز پڑھے۔ اسکی نماز قبول نہیں ہوتی

(ابوہریرہؓ/ابوداؤد/مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۱۶۳ شمار ۷۰۰)

رَبَّنَا
تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡن اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَارَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِيۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الۡاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَعِتۡرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَرِضٰى نَفۡسِكَ وَزِنَةَ عَرۡشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الَّذِىۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَيُّ الۡقَيُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَيۡهِ يَا قَيُّوۡمُ

السُترہ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر تم میں سے کسی کو یہ معلوم ہو جائے کہ اپنے کسی مسلمان بھائی کے سامنے سے گزُرنا جبکہ وہ نماز پڑھ رہا ہو کس قدر گناہ رکھتا ہے تو وہ اپنا سَو برس تک کھڑا رہنا نمازی کے سامنے گزرنے سے زیادہ بہتر خیال کرے گا۔

(ابوہریرہؓ / ابن ماجہؒ ــــــ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۶۶، شمار ۷۲۵)

حضرت مقداد بن اسودؓ سے روایت ہے۔ حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھتے لکڑی یا ستون یا درخت کی طرف تو اس کو اپنے داہنے ابرو یا بائیں ابرو کے مقابل کرتے اور اس کو اپنی دونوں آنکھوں کے بیچ میں نہ کرتے۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۹۰، شمار ۵۸۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ توڑتا ہے (یعنی باطل کرتا ہے) نماز کو گذرنا نمازی کے سامنے سے عورت کا گدھے کا اور کتے کا اور روکتا ہے اس کو کھڑا کرنا لکڑی کا مانند لکڑی کجاوہ کی۔

(ابوہریرہؓ / مسلمؒ ــــــ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۶۵، شمار ۷۱۶)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب تم میں سے کوئی اپنے سامنے کجاوہ کی پچھلی لکڑی کے مانند اونچی لکڑی رکھ لے تو اس کی طرف نماز پڑھ لے۔ اور سامنے سے گذرنے والوں کی پرواہ نہ کرے۔

(طلحہ بن عبید اللہؓ / مسلمؒ

مشکوٰۃ شریف جلد اوّل　　صفحہ ۱۶۵، شمار ۷۱۳)

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ
اٰمِيۡن اٰمِيۡن يَا رَبَّ الۡعٰلَمِيۡن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

الاوقات

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جبرئیلؑ نے بیت اللہ شریف کے پاس دو دفعہ میری امامت کی۔ پہلی بار ظہر کی نماز اس وقت پڑھی جب کہ نعلین کے تسمہ کے برابر سایہ ڈھلا تھا۔ پھر عصر کی نماز اس وقت پڑھی جبکہ تمام چیزیں اپنے سایہ کے برابر ہوگئیں۔ پھر مغرب کی نماز اس وقت پڑھی جب آفتاب غروب ہوگیا اور روزہ دار نے روزہ کھولا۔ پھر عشا کی نماز اس وقت پڑھی جب شفق غائب ہوگئی پھر صبح کی نماز اس وقت پڑھی جب صبح بجلی کی طرح چمک اٹھی (پو پھٹی) اور روزہ دار پر کھانا حرام ہوگیا۔ دوسری بار ظہر کی نماز اس وقت پڑھی جب ہر چیز کا سایہ اس کے برابر ہوگیا جس وقت انہوں نے کل عصر کی نماز پڑھی تھی۔ پھر عصر کی نماز اس وقت پڑھی جب ہر چیز کا سایہ اس سے دگنا ہوگیا۔ پھر مغرب کی نماز اس وقت پڑھی جس وقت پہلی بار پڑھی تھی۔ پھر عشا کی نماز اس وقت پڑھی جب ایک تہائی رات گذر گئی۔ پھر صبح کی نماز اس وقت پڑھی جب زمین خوب روشن ہوگئی۔ پھر جبرائیلؑ میری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ یا محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے پیغمبروں (علیہم السلام) کا یہی وقت ہے اور نماز کا وقت انہی دونوں وقتوں کے درمیان ہے۔ اس باب میں حضرت ابوہریرہؓ، حضرت بریدہؓ، حضرت ابوموسیٰؓ، حضرت ابومسعودؓ، حضرت ابوسعیدؓ، حضرت جابرؓ حضرت عمرو ابن حزمؓ، حضرت براءؓ اور حضرت انسؓ سے روایت ہے۔ (ترمذی شریف جلد اول صفحہ ۳۴ ش ۱۳۲)

حضرت رافع بن خدیجؓ کہتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ صبح کی نماز روشنی ہونے پر پڑھو۔ اس سے اجر زیادہ ملتا ہے۔ اس باب میں حضرت ابوبردہؓ، حضرت جابرؓ اور حضرت بلالؓ سے روایت ہے۔ اور حضرت رافعؓ کی حدیث حسن و صحیح ہے۔ اور کئی اربابِ علم صحابہؓ و تابعینؒ کا یہی قول

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

ہے کہ صبح کی نماز کو خوب روشن ہونے پر پڑھنا چاہیئے۔ امام سفیان ثوریؒ اسی کے قائل ہیں۔ امام شافعیؒ ۔ امام احمدؒ اور امام اسحاقؒ یہ کہتے ہیں کہ روشنی ہونے کے معنی یہ ہیں کہ صبح واضح ہو جائے اور صبح ہونے میں شک نہ رہے۔ یہ مطلب نہیں کہ نماز میں تاخیر کی جائے۔

(ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۳۶/۳۵ ، شمار ۱۳۷)

حضرت ابوالخلیلؓ، حضرت ابوقتادہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجمل، اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم دوپہر کے وقت نماز پڑھنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے جب تک کہ آفتاب نہ ڈھل جائے مگر جمعہ کے دِن۔ اور فرمایا کہ دوزخ جھونکی جاتی ہے روزانہ مگر جمعہ کے دن نہیں جھونکی جاتی۔

(ابوالخلیلؓ / ابوداؤدؒ ــــــ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۲۰۲ ، شمار ۹۷۱)

حضرت عقبہ بن عامرؓ کہتے ہیں کہ تین وقتوں میں نماز پڑھنے سے حضور اقدس واکمل جنابِ رسول اکرم واجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو منع فرمایا کرتے تھے اور انہیں وقتوں میں مُردوں کو دفن کرنے (یعنی نماز جنازہ پڑھنے) سے منع فرماتے تھے۔ ایک تو آفتاب نکلنے کے وقت دوسرے اس وقت کہ دوپہر کا سایہ قائم ہو یہاں تک کہ آفتاب کا سایہ ڈھل جائے اور تیسرے اس وقت جب کہ آفتاب غروب ہونے لگے۔ یہاں تک کہ غروب ہو جائے۔

(عقبہ بن عامرؓ / مسلمؒ ــــــ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۲۰۱ ، شمار ۹۶۴)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب گرمی زیادہ بڑھ جائے تو نماز کو ٹھنڈ میں پڑھا کرو اس لئے کہ گرمی کی شدّت جہنّم کے جوش سے (ہوتی) ہے۔ اور آگ نے اپنے پروردگار سے شکایت کی اور کہا اے میرے پروردگار میرے ایک حصّے نے دوسرے حصّے کو کھا لیا تو اللہ سبحانہٗ نے اسے دومرتبہ سانس لینے کی اجازت دی۔ ایک سانس کی جاڑوں میں اور ایک سانس کی گرمی میں اور وہی سخت گرمی ہے جسکو تم محسوس کرتے ہو اور سخت سردی ہے جسے تم پاتے ہو۔

(ابوہریرہؓ / بخاریؒ ــ بخاری شریف جلد اوّل صفحہ ۱۳۴ ، شمار ۵۰۲)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس نے صبح کی دو رکعتیں (سنتیں) نہیں پڑھیں وہ ان رکعتوں کو سورج نکلنے کے بعد پڑھے۔ اس حدیث کو ہم صرف اسی طریقہ سے جانتے ہیں۔ روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے ایسا ہی کیا بعض اہل علم کا اسی پر عمل ہے۔ امام سفیان ثوریؒ، امام شافعیؒ امام احمدؒ، امام اسحاقؒ اور امام ابن مبارکؒ اسی کے قائل ہیں۔ حضرت ابوہریرہؓ سے ایک اور روایت ہے فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے صبح کی نماز کی ایک رکعت طلوع آفتاب سے قبل پالی تو اس نے فجر پالی۔

(ابوہریرہؓ / ترمذیؒ ـــــ ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۸۸، شمار ۳۷۳)

حضرت رافع بن خدیجؓ نے بیان کیا کہ ہم حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عصر کی نماز پڑھتے پھر ذبح کیا جاتا اونٹ اور تقسیم کیا جاتا اس کو دس حصّوں میں۔ پھر پکایا جاتا گوشت اور پھر کھاتے ہم پکا ہوا گوشت۔ آفتاب غروب ہونے سے پہلے۔

(رافع بن خدیجؓ / بخاریؒ ومسلمؒ ـــــ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۴۴، شمار ۵۶۱)

حضرت سلمہ بن اکوعؓ کہتے ہیں کہ جب آفتاب غروب ہو جاتا اور پردے میں چھپ جاتا تھا۔ اس وقت حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم مغرب کی نماز پڑھتے تھے۔ اس باب میں حضرت جابرؓ، حضرت زید بن خالدؓ، حضرت انسؓ، حضرت رافع بن خدیجؓ حضرت ابو ایوبؓ، حضرت ام حبیبہؓ، حضرت عباس بن عبدالمطلبؓ سے روایت ہے۔ حضرت سلمہ بن اکوعؓ کی حدیث حسن وصحیح ہے اور اکثر اہل علم صحابہ کرامؓ اور تابعینؒ کا یہی قول ہے۔ یہ سب حضرات مغرب کی نماز میں جلدی کرنے کو اختیار کرتے ہیں اور تاخیر کو مکروہ بتاتے ہیں بعض ارباب علم نے تو یہاں تک کہا ہے کہ مغرب کی نماز کے لئے ایک وقت کے سوا دوسرا وقت ہی نہیں اور یہ حضرات جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس حدیث پر عامل ہیں جس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت جبرئیل

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

علیہ السلام نے نماز پڑھائی ۔ امام ابن مبارکؒ اور امام شافعیؒ کا یہی قول ہے ۔

(ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۳۷، شمار ۱۴۵)

حضرت نعمان بن بشیرؓ فرماتے ہیں میں اس (عشا کی) نماز کا وقت اور لوگوں سے زیادہ جانتا ہوں ۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تیسری رات کے چاند ڈوبنے پر یہ نماز پڑھا کرتے تھے ۔ ایک دوسری روایت سے بھی حضرت نعمانؓ بن بشیرؓ سے اسی طرح مروی ہے ۔ یہ حدیث صحیح ہے ۔

(ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۳۷، شمار ۱۴۶)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اگر میری امت پر یہ بات شاق نہ ہوتی تو میں اس کو حکم دیتا کہ وہ عشا کی نماز میں تہائی رات یا نصف رات تک تاخیر کریں ۔ اس باب میں حضرت جابر بن سمرہؓ ، حضرت جابر بن عبد اللہؓ ، حضرت ابو برزہؓ ، حضرت ابن عباسؓ ، حضرت ابو سعید خدریؓ ، حضرت زید بن خالدؓ اور حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے ۔ مگر حضرت ابو ہریرہؓ کی یہ حدیث حسن وصحیح ہے ۔ اکثر ارباب علم صحابہؓ و تابعینؒ نے اسی کو اختیار کیا ہے کہ عشا کی نماز میں تاخیر کرنی چاہیئے ۔ امام احمدؒ اور امام اسحاقؒ نے بھی اسی کو اختیار کیا ہے ۔

(ابو ہریرہؓ / ترمذیؒ ـــــ ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۳۷ / ۳۸، شمار ۱۴۷)

حضرت ابو برزہؓ کہتے ہیں کہ حضور اقدس واکمل جناب رسولِ اکرم واجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم عشا کی نماز سے پہلے سونے اور عشا کی نماز کے بعد بات چیت کرنے کو ناپسند فرماتے تھے ۔ اس باب میں حضرت عائشہ صدیقہؓ ، حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ اور حضرت انسؓ سے بھی روایت ہے مگر حضرت ابو برزہؓ کی حدیث حسن وصحیح ہے ۔ (اس حدیث کی بنا پر) اکثر اہلِ علم نے عشا کی نماز سے پہلے سونے کو مکروہ سمجھا ہے ۔ امام ابن مبارکؒ فرماتے ہیں کہ (اس کے علاوہ) اکثر حدیثیں کراہت ہی پر دلالت کرتی ہیں ۔ بعض اربابِ علم نے رمضان شریف میں عشا کی نماز سے پہلے سونے کی اجازت و رخصت دی ہے

(ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۳۸، شمار ۱۴۸)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِکَ وَ رِضٰی نَفْسِکَ وَ زِنَۃَ عَرْشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ
رَبِّیْ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ

حضرت عباس ابن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب تک تاروں کے روشن ہونے سے پہلے پہلے میری امت نماز ادا کرتی رہے گی۔ اس وقت تک اپنے حقیقی طریقہ پر قائم رہے گی۔ حضرت ابوعبداللہ ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں۔ لوگوں کا اس حدیث میں بہت شور و شغب ہوا۔ اس لئے میں اور ابوبکر عوام ابن عوام ابن عبادہ ابن عوام رضی اللہ عنہ کے پاس گئے وہ رضی اللہ عنہ باہر تشریف لائے۔ اور اپنے والد رضی اللہ عنہ کی اصل (کتاب) دکھائی۔ اس میں یہ حدیث موجود تھی۔

(ابن ماجہ شریف صفحہ ۸۰)

حضرت بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ ایک مرتبہ ہم حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سفر میں تھے۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ابر کے روز نماز میں جلدی کیا کرو۔ اس لئے کہ جس شخص کی نماز عصر فوت ہو جاتی ہے۔ اس کے تمام عمل بیکار ہو جاتے ہیں۔

(ابن ماجہ شریف صفحہ ۸۱-۸۰)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کا ابتدائی وقت اللہ سبحانہٗ کی رضامندی ہے۔ اور آخری وقت اللہ سبحانہٗ کی معافی ہے۔ اس باب میں حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہے۔

ابن عمر رضی اللہ عنہ / ترمذی رحمۃ اللہ علیہ

(ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۳۸، شمار ۱۵۱)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَۃَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِكَ

یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَاقَیُّوْمُ

الجماعت

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ آدمی کا جماعت سے نماز پڑھنا اس کے اپنے گھر میں اور اپنے بازار میں نماز پڑھنے سے پچیس ۲۵ درجہ (ثواب میں) زیادہ ہے ۔ کہ جب وضو کرے اور اچھا وضو کرے پھر مسجد کی طرف چلے اور محض نماز ہی کے لئے چلے تو ہر قدم جو رکھے گا اس کے سبب سے اس کا ایک درجہ بلند کیا جائے گا اور ایک گناہ اس کا معاف ہوگا ۔ پھر جب وہ نماز پڑھے گا تو برابر فرشتے اس کے لئے دعا کرتے رہیں گے ۔ جب تک کہ وہ اپنے مصلّے پر رہے گا ۔ کہ یا اللہ اس پر رحمت نازل فرما ۔ یا اللہ اس پر مہربانی فرما اور تم میں سے ہر ایک نماز میں ہے جب تک کہ نماز کا انتظار کرتا ہے ۔ (ابو ہریرہؓ / بخاریؒ ـــــ بخاری شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۵۴ ، شمار ۶۰۷)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس شخص نے چالیس دن اللہ سبحانہ کے لئے جماعت سے نماز پڑھی اس طرح کہ اس کی تکبیر اولیٰ فوت نہیں ہوئی اس کے لئے دو نجاتیں لکھی گئی ہیں ۔ ایک دوزخ سے نجات اور ایک نفاق سے ۔ دوسری روایت میں یہ حدیث جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قول نہیں بلکہ موقوف ہے ۔ اور ایک میں یہ حضرت انسؓ سے حضرت عمرؓ کے واسطہ سے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے مگر یہ روایت غیر محفوظ اور مرسل ہے ۔

(انس بن مالکؓ / ترمذیؒ ـــــ ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۵۲ ، شمار ۲۱۴)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص اپنے گھر سے وضو کرکے فرض نماز کے لئے نکلے گا تو اس کو اتنا ثواب ملے گا جیسے حج کرنے کو نکلے احرام باندھے ہوئے اور جو شخص چاشت کی نماز کے لئے نکلے ۔ اسی کے لئے تکلیف اٹھاوے اس کو عمرہ کرنے والے کا ثواب ملے گا ۔ اور جو نماز ایک نماز کے بعد ہو ۔ بیچ میں کوئی برا کام نہ ہو تو وہ لکھی جاویگی علیین میں ۔

(ابی امامہؓ / ابو داؤد ـــ ابو داؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۶۵ ، شمار ۵۶۴)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم (میں) سے کسی کے دروازہ پر کوئی نہر ہو کہ وہ اس میں ہر روز پانچ مرتبہ نہاتا ہو تو تم کیا کہتے ہو کہ یہ (نہانا) اس کے میل کو باقی رکھے گا۔ صحابہؓ نے عرض کیا کہ یہ اس کے میل کو کچھ بھی باقی نہ رکھے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پانچوں نمازوں کی یہی مثال ہے۔ اللہ سبحانہٗ ان کے ذریعہ سے گناہوں کو مٹاتا ہے۔

(بخاری شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۳۳، شمار ۴۹۵)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو تاریکیوں میں مسجد کی طرف بار بار پیدل چلتے ہیں ان کو خوشخبری سنا دو کہ ان کو قیامت کے دن مکمل نور ملے گا۔ یہ حدیث غریب ہے۔

(بریدہ اسلمیؓ / ترمذیؒ ——— ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۴۸، شمار ۱۹۹)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس نے فجر کی نماز پڑھی وہ اللہ سبحانہٗ کی پناہ میں ہے لہٰذا اللہ سبحانہٗ کے پناہ دیئے ہوئے میں اس سے بدعہدی نہ کرو۔ اور جس نے عصر کی نماز پڑھی وہ (بھی) اللہ سبحانہٗ کی پناہ میں ہے لہٰذا اللہ سبحانہٗ کے پناہ دیئے ہوئے کے بارے میں اس سے بدعہدی نہ کرو۔

امام ابو محمد (دارمیؒ) کہتے ہیں کہ جب اللہ سبحانہٗ نے اس کو پناہ دی اور کسی نے اس کے وعدے کو پورا نہ کیا تو اس نے بے وفائی اور بدعہدی کی۔

(ابوہریرہؓ / دارمیؒ ——— دارمی شریف صفحہ ۲۳۱، شمار ۱۴۱۷)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص عشا کی نماز میں شریک جماعت ہو اسے آدھی رات تک عبادت میں کھڑا رہنے کا ثواب ملا۔ اور جس نے عشا اور فجر دونوں نمازیں جماعت کے ساتھ پڑھیں اسے تمام رات قیام کرنے کا ثواب ملا۔ اس باب میں حضرت ابوہریرہؓ حضرت ابن عمرؓ اور حضرت انسؓ وغیرہ سے روایت ہے۔

(عثمان غنیؓ / ترمذیؒ ——— ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۴۸، شمار ۱۹۷)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَۃَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

حضرت سلیمانؓ کہتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص صبح کی نماز کو جائے وہ گویا ایمان کے جھنڈے کو لے جاتا ہے۔ اور جو شخص بازار جاتا ہے وہ گویا ابلیس کے جھنڈے کو لے جاتا ہے۔

(سلیمانؓ / ابن ماجہؒ ــــ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۴۶، شمار ۵۸۴)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس شخص کی نماز عصر فوت ہو جائے (وہ ایسا ہے) گویا اس کے گھر والے اور اس کا مال واسباب لُٹ گیا۔ اس باب میں حضرت بریدہؓ اور نوفل بن معاویہؓ سے بھی روایت ہے۔ مگر حضرت ابن عمرؓ کی (یہ) حدیث حسن وصحیح ہے۔

(ابن عمرؓ / ترمذیؒ ــــ ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۳۹، شمار ۱۵۵)

حضرت ابن مکتومؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں کیڑے اور درندے بہت ہیں تو مجھے اجازت دیجئے گھر میں نماز پڑھنے کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو "حی علی الصلوٰۃ" اور "حی علی الفلاح" سنتا ہے انہوں نے کہا ہاں سنتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر حاضر ہو اور نہیں اجازت دی ان کو جماعت چھوڑنے کی۔

(نسائی شریف جلد اوّل، صفحہ ۲۲۲)

حضرت عثمان بن عفانؓ سے روایت ہے میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے جو شخص نماز کے لئے پُورا وضو کرے (موافق سنت کے) پھر فرض نماز کو (مسجد میں جاوے) اور لوگوں کے ساتھ نماز پڑھے جماعت سے نماز پڑھے یا مسجد میں پڑھے۔ (یعنی پہلی بڑی جماعت میں شریک ہو یا دوسری جماعت میں یا اکیلے پڑھے بہر حال) اللہ سبحانہٗ اس کے گناہ بخش دے گا۔

(نسائی شریف جلد اوّل، صفحہ ۲۲۳)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب تم نماز کو آؤ تو دوڑتے ہوئے مت آؤ بلکہ معمولی چال سے آؤ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

اور اطمینان رکھو جتنی نماز تم کو جماعت سے ملے اتنی جماعت سے پڑھو اور جس قدر نہ ملے اس کو (سلام کے بعد) پڑھ لو۔

(ابوہریرہؓ / نسائیؒ ــــ نسائی شریف جلد اوّل، صفحہ ۲۲۴)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص سب سے پہلے (مسجد میں) نماز کو آوے اس کی مثال ایسی ہے جیسے کسی شخص نے ایک اونٹ قربانی کے لئے مکّے میں بھیجا پھر جو اس کے بعد آوے وہ ایسا ہے جیسے کسی نے ایک بیل یا گائے کو قربانی کے لئے بھیجا پھر جو اس کے بعد آوے اس کی مثال ایسی ہے جیسے کسی نے ایک مینڈھا بھیجا پھر جو اس کے بعد آوے اس کی مثال ایسی ہے جیسے کسی نے مرغی بھیجی۔ پھر جو اس کے بعد آوے وہ ایسا ہے جیسے کسی نے ایک انڈہ بھیجا۔

(ابوہریرہؓ / نسائیؒ ــــ نسائی شریف جلد اوّل، صفحہ ۲۲۵)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ ایک رات میں حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھنے کے لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بائیں طرف آ کر کھڑا ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے پیچھے سے میرا سر پکڑ کر اپنی داہنی طرف کر لیا۔ اس باب میں حضرت انسؓ سے بھی روایت ہے۔ حضرت ابن عباسؓ کی حدیث حسن وصحیح ہے۔ کئی صحابہؓ وتابعینؒ کا یہی قول ہے کہ اگر ایک مقتدی ہو تو وہ امام کی داہنی طرف کھڑا ہو۔

(ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۵۰، شمار ۲۰۵)

حضرت ابوسعیدؓ سے منقول ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا کہ تنہا نماز پڑھ رہا ہے تو فرمایا کہ کیا کوئی شخص نہیں ہے جو اس کو خیرات دے یعنی اس کے ساتھ نماز پڑھے۔

(دارمی شریف - صفحہ ۲۲۴/۲۲۳، شمار ۱۳۵۹)

حضرت وابصہ بن معبدؓ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے تنہا صف کے پیچھے نماز پڑھی - حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

اسے حکم دیا کہ دوبارہ نماز پڑھے۔ اس باب میں حضرت علی بن شیبان رضؓ اور حضرت ابن عباسؓ سے بھی روایت ہے۔ مگر یہ حدیث حسن ہے۔ علماء کی ایک جماعت نے اس بات کو مکروہ سمجھا ہے کہ کوئی شخص تنہا صف کے پیچھے نماز پڑھے اور اگر وہ ایسا کرے تو پھر نماز پڑھے۔ امام احمدؒ اور امام اسحاقؒ اسی کے قائل ہیں۔ علماء کی دوسری جماعت کہتی ہے کہ اگر صف کے پیچھے اکیلے آدمی نے نماز پڑھ لی تو اسے دوبارہ پڑھنے کی ضرورت نہیں۔ امام سفیان ثوریؒ، امام ابن مبارکؒ اور امام شافعیؒ اسی کے قائل ہیں۔ کوفہ والوں کی ایک جماعت حضرت وابصہؓ کی اس حدیث کے مطابق دوبارہ پڑھنے کی قائل ہے۔ کیونکہ دوسرے راویوں رضؓ سے بھی روایت ہے کہ ایک شخص نے صف کے پیچھے نماز پڑھی اور اس کو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوبارہ پڑھنے کا حکم دیا۔

(ترمذی شریف جلد اوّل صفحہ ۴۹/۵۰، شمار ۲۰۴)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تم میں سے کوئی اس سے عاجز ہے کہ آگے بڑھ جائے یا پیچھے ہٹ جائے یا دائیں طرف یا بائیں طرف چلا جائے نفل کی نماز پڑھنے کیلئے (یعنی جہاں پر فرض نماز پڑھے وہاں نفل نہ پڑھے۔ آگے یا پیچھے یا دائیں یا بائیں ہٹ کر پڑھے)۔

(ابوہریرہؓ / ابوداؤدؒ ــــ ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۲۴۶، شمار ۸۷۴)

حضرت نافع رضؓ کہتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضؓ کہا کرتے تھے کہ جس شخص نے نماز پڑھی مغرب کی یا صبح کی اور پھر پایا ان نمازوں کو امام کے ساتھ تو دوبارہ ان کو نہ پڑھے۔

(نافعؒ / مالکؒ ــــ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۲۱۸، شمار ۱۰۷۹)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰی نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِكَ
یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ یَا قَیُّوْمُ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بندہ (مسلمان) اور کفر کے درمیان صرف نماز کی دیوار حائل ہے۔ اور ترک نماز اس فرق کو دُور کردیتا ہے۔

(جابرؓ / مسلمؒ ـــــ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۳۸، شمار ۵۱۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پانچوں نمازیں اور جُمعہ سے جُمعہ تک اور رمضان سے رمضان تک مٹا دیتے ہیں اِن گناہوں کو جو اِن کے درمیان ہوئے ہیں جبکہ گناہ کبیرہ نہ کئے گئے ہوں۔

(ابوہریرہؓ / مسلمؒ ـــــ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۳۷، شمار ۵۱۳)

حضرت ابوالدرداؓ سے روایت ہے۔ سنا میں نے حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے جو تین آدمی کسی بستی یا جنگل میں ہوں پھر وہ جماعت سے نماز نہ پڑھیں تو شیطان ان پر مسلط ہو جاتا ہے۔ لازم سمجھ جماعت کو کیونکہ بھیڑیا ایسی بکری کو کھاتا ہے جو ریوڑ سے دُور ہو۔

(ابوداوٗد شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۶۳، شمار ۵۱۴)

حضرت اسودؒ سے منقول ہے کہ حضرت عبداللہ (بن مسعودؓ) نے کہا کہ تم میں سے کوئی شخص یہ خیال کر کے کہ اس کے لئے یہ بات ضروری ہے کہ (نماز سے فارغ ہو کر) دائیں ہی طرف پھرے۔ اپنی نماز میں سے شیطان کے لئے حصہ نہ (مقرر) کرے۔ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ اپنی بائیں طرف بہت پھرا کرتے تھے۔ (دارمی شریف صفحہ ۲۲۰ شمار ۱۳۴۱)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

الامامت

حضرت عثمان ابی العاص رضؓ نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے امام بنا دیجئے اپنی قوم کا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو ان کا امام ہے لیکن رعایت کر اس کی جو سب سے کمزور ہو۔ اور مؤذن ایسا مقرر کر جو اذان پر اجرت نہ لیوے۔ (ابوداؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۱۶۱، شمار ۴۳۶)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین آدمیوں کی نماز اللہ سبحانہٗ قبول نہیں کرتا۔ ایک وہ جو امامت کرے اور لوگ اس کی امامت سے ناراض ہوں۔ دوسرے وہ شخص جو نماز کو آوے وقت قضا ہو جانے کے بعد۔ تیسرے وہ شخص جو لونڈی بنا لیوے آزاد عورت کو یا غلام بنا لیوے آزاد مرد کو۔

(عبداللہ بن عمروؓ / ابوداؤدؒ ——— ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۷۳، شمار ۴۹۴)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ امامت کرے قوم کی جو ان میں قرآن کریم کا بڑا قاری ہو اور پڑھا ناقاری ہو۔ سو اگر وہ لوگ قرأت میں برابر ہوں تو امامت کرے جس نے ان میں سے اوّل ہجرت کی ہو۔ سو اگر ہجرت میں سب برابر ہوں تو ان میں بڑی عمر والا امامت کرے اور نہ امامت کرے ایک مرد دوسرے کے گھر میں نہ اس کی حکومت کی جگہ میں اور نہ بیٹھے اس کی خاص جگہ پر (مسند وغیرہ پر جو اس کی عزت کی جگہ ہو) بغیر اس کے اذن کے۔

(ابن مسعود بدریؓ / ابوداؤدؒ ——— ابوداؤد شریف جلد اوّل، شمار ۵۸۴، صفحہ ۱۷۰/۱)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین باتیں کسی آدمی کو کرنا درست نہیں۔ ایک تو جب امام ہو تو خاص اپنے واسطے دعا کرنا۔ دوسروں کے واسطے نہ کرنا۔ اگر ایسا کرے گا تو ان کی خیانت کی۔ (بلکہ چاہیئے کہ اپنے واسطے اور مقتدیوں کے واسطے بھی دعا کرے) دوسرے کسی کے گھر میں جھانکنا بغیر اس کی اجازت

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

کے اگر ایسا کیا گیا تو گویا اس کے گھر میں گھس گیا۔ بغیر اجازت کے۔ تیسرے نماز پڑھنا پاخانہ یا پیشاب روکے ہوئے۔ جب تک ہلکا نہ ہو جاوے پاخانہ یا پیشاب سے فارغ ہو کر۔

(ثوبانؓ / ابوداؤدؒ ـــــ ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۶۷، شمار ۸۴)

حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی اپنے گھر میں بیٹھ کر۔ لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے کھڑے ہو کر نماز پڑھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اشارہ کیا بیٹھ جاؤ۔ جب نماز سے فارغ ہوئے فرمایا امام اس لئے ہے کہ اس کی پیروی کی جاوے جب رکوع کرے تم بھی رکوع کرو اور جب سر اٹھاوے تم بھی سر اٹھاؤ اور جب بیٹھ کر نماز پڑھے تم بھی بیٹھ کر پڑھو۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۷۶، شمار ۵۰۵)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہیں ڈرتا تم میں سے کوئی جب سر اٹھاتا ہے سجدے سے اور امام سجدے میں ہوتا ہے۔ اس بات سے کہ اللہ سبحانہٗ اس کا سر گدھے کا سر کر دیوے یا اس کی صورت گدھے کی صورت ہو جاوے۔ (یعنی قیامت کے روز یا دنیا میں)۔

(ابوہریرہؓ / ابوداؤدؒ ـــــ ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۷۹، شمار ۵۲۲)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب امام نماز پڑھ چکے اور قعدہ اخیر کرے پھر اس کا وضو ٹوٹ جاوے بات کرنے سے پہلے اس کی نماز تمام ہو گئی اور مقتدیوں کی نماز بھی تمام ہو گئی جو پورا کر چکے ہیں اپنی نماز کو۔

(عبداللہ بن عمرؓ / ابوداؤدؒ ـــــ ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۷۸، شمار ۵۱۶)

حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے سنا میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے جو شخص امامت کرے لوگوں کی وقت پر تو اس کو بھی ثواب ملے گا اور مقتدیوں کو بھی اور جو وقت میں دیر کرے تو اس کا گناہ امام پر ہو گا نہ کہ مقتدیوں پر۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۷۰، شمار ۴۸۳)

حضرت انسؓ سے روایت ہے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے خلیفہ کیا حضرت عبد اللہ بن مکتومؓ کو (مدینے میں جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم جنگ تبوک میں جانے لگے) وہ لوگوں کی امامت کیا کرتے تھے حالانکہ وہ اندھے تھے۔

(ابوداوٗد شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۷۴، شمار ۴۹۶)

حضرت ہمامؓ سے روایت ہے حضرت حذیفہؓ نے امامت کی لوگوں کی مدائن میں (ایک شہر تھا کوفہ کے پاس) ایک دکان پر کھڑے ہو کر (اور لوگ نیچے تھے) حضرت ابومسعودؓ نے ان کا کُرتہ پکڑ کر ان کو گھسیٹ لیا جب نماز سے فارغ ہوئے تو کہا تم کو معلوم نہیں لوگ اس امر سے منع کئے جاتے تھے۔ انہوں نے کہا ہاں مجھے بھی یاد آیا جب تم نے مجھے پکڑ کر گھسیٹا تھا۔

(ابوداوٗد شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۷۴، شمار ۴۹۸)

حضرت انسؓ سے روایت ہے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو رغبت دلائی جماعت سے نماز پڑھنے کی اور منع کیا ان کو امام سے پہلے جانے سے۔

(ابوداوٗد شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۷۹، شمار ۵۲۳)

حضرت عبد اللہ بن شجیرؓ کہتے ہیں۔ کہ حضرت عثمان بن ابی العاصؓ نے فرمایا۔ طائف بھیجتے وقت جو آخری عہد مجھ سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے لیا تھا۔ وہ یہ تھا۔ کہ عثمانؓ! نماز میں تخفیف کرنا۔ اور ضعیف وغیرہ کا خیال کرنا۔ کیونکہ نماز میں ہر قسم کا آدمی ہوتا ہے، ضعیف، بوڑھا، صاحبِ حاجت اور دور دراز مقام والا

(ابن ماجہ شریف صفحہ ۱۱۴)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

الصّفوف

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تم صفیں نہیں باندھتے جیسے فرشتے صفیں باندھتے ہیں اپنے پروردگار کے پاس۔ ہم لوگوں نے کہا فرشتے کیونکر صفیں باندھتے ہیں اپنے پروردگار کے پاس۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پہلے پورا کرتے ہیں صفِ اوّل کو۔ پھر اس کے بعد والی پھر اس کے بعد والی کو اسی طرح اور صف میں ایک دوسرے سے مِل کر (کھڑے ہوتے) ہیں۔

(جابر بن سمرۃؓ / ابوداؤدؒ —— ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۸۶، شمار ۵۵۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے اوّل صف کو پورا کرلو پھر اگر کچھ نقص رہے تو دوسری صف میں رہے۔

(انسؓ / ابوداؤدؒ —— ابوداؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۱۸۷، شمار ۵۶۷)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے برابر کرو اپنی صفوں کو کیونکہ صف کا برابر کرنا نماز کا پورا کرنا ہے۔ (انسؓ / ابوداؤدؒ —— ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۸۷، شمار ۵۶۵)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بے شک اللہ سبحانہٗ اپنی رحمت اتارتا ہے صف کے داہنی جانب میں اور فرشتے بھی دعا کرتے ہیں۔

(عائشہؓ / ابوداؤدؒ —— ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۸۸، شمار ۵۷۲)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوب مِل کر کھڑے ہو صفوں میں اور ایک صف دوسری صف سے نزدیک رکھو۔ اور گردنوں کو بھی برابر رکھو۔ قسم اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں دیکھتا ہوں شیطان کو صف کے اندر جو جگہ خالی ہوتی ہے وہاں سے گھس آتا ہے۔ گویا وہ بکری کا بچہ ہے۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۸۷، شمار ۵۶۴) انس بن مالکؓ / ابوداؤدؒ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّآ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قائم کرو صفوں کو اور برابر کرو مونڈھوں کو اور بند کرو ان جگہوں کو جو خالی رہ جاویں اور نرم ہو جاؤ اپنے بھائیوں کے ہاتھوں میں اور شیطان کے واسطے صفوں کے بیچ میں جگہ نہ چھوڑو۔ اور جو شخص صف ملاوے گا اللہ سبحانہٗ بھی اس کو ملاوے گا اپنی رحمت سے اور جو صف کو کاٹے گا اللہ سبحانہٗ بھی اپنی رحمت سے اس کو کاٹ دے گا۔

(عبداللہ بن عمرؓ / ابوداؤدؒ —— ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۸۶/۸۷، شمار ۵۶۳)

حضرت نعمان بن بشیرؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجل اطیبؐ اطہر متوجہ ہوئے لوگوں پر اور فرمایا تین بار برابر کرو اپنی صفوں کو قسم اللہ سبحانہٗ کی تم اپنی صفوں کو برابر کرو ورنہ اللہ سبحانہٗ تمہارے دلوں میں پھوٹ ڈال دے گا۔ حضرت نعمانؓ کہتے ہیں میں نے دیکھا ایک شخص دوسرے شخص کے مونڈھوں سے مونڈھا اور گھٹنے سے گھٹنہ اور ٹخنے سے ٹخنہ ملا کر کھڑا ہوتا۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل، شمار ۵۵۹، صفحہ ۱۸۶)

حضرت ابی سعید خدریؓ سے روایت ہے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحابؓ کو دیکھا صف اوّل سے پیچھے ہٹتے ہوئے فرمایا آگے آؤ اور میری پیروی کرو۔ اور تمہارے پیچھے جو لوگ ہیں وہ تمہاری پیروی کریں اور بعض لوگ ہمیشہ پیچھے رہا کریں گے اللہ سبحانہٗ بھی ان کو پیچھے ڈال دے گا۔ (ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۸۸، شمار ۵۷۶)

حضرت عبدالحمید بن محمودؓ کہتے ہیں کہ ہم نے ایک امیر کے پیچھے نماز پڑھی لوگ اتنے زیادہ آئے کہ مجبوراً ہمیں دو ستونوں کے درمیان نماز پڑھنی پڑی۔ جب ہم نماز سے فارغ ہوئے تو حضرت انس بن مالکؓ نے فرمایا کہ ہم لوگ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں اس سے بچا کرتے تھے۔ یہ حدیث حسن وصحیح ہے علماء کے ایک گروہ نے ستونوں کے درمیان صف قائم کرنے کو مکروہ سمجھا ہے۔ امام احمدؒ اور امام اسحاقؒ اسی کے قائل ہیں۔ مگر علماء کے ایک دوسرے گروہ نے اس کی اجازت دی ہے۔ (ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۴۹، شمار ۲۰۳)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِيۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الۡاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَعِتۡرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَ رِضٰى نَفۡسِكَ وَزِنَةَ عَرۡشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الَّذِىۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَيُّ الۡقَيُّوۡمُ وَ اَتُوۡبُ اِلَيۡهِ

القرأت

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب تم لوگ الحمد للہ شروع کیا کرو تو بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ لیا کرو۔ یہ بھی اس کی ایک آیت ہے۔
صحیح یہ ہے کہ یہ روایت موقوف ہے۔

(ابوہریرہؓ / دار قطنیؒ ــــ بلوغ المرام صفحہ ۵۴، شمار ۳۰۳)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز میں ساٹھ آیتوں سے لے کر سو آیتوں تک پڑھتے تھے۔ (نسائی شریف جلد اوّل، صفحہ ۲۴۶)

حضرت عمرو بن حریثؓ سے روایت ہے۔ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز میں اذا الشمس کورت پڑھتے تھے۔

(نسائی شریف جلد اوّل، صفحہ ۲۴۶)

حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے انہوں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے معوذتین (سورہ فلق والناس) کو پوچھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز میں ان ہی دونوں سورتوں کو پڑھا۔

(نسائی شریف جلد اوّل صفحہ ۲۴۶)

حضرت براءؓ سے روایت ہے ہم جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے ظہر کی نماز پڑھتے تھے تو کوئی ایک آدھ آیت کئی آیتوں کے بعد سنائی دیتی۔ سورہ "لقمان" اور "والذریت" کی۔ (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم آہستہ سے قرأت کرتے ظہر کی نماز میں) (نسائی شریف جلد اوّل، صفحہ ۲۴۹)

حضرت ابوبکر بن النضرؓ سے روایت ہے۔ ہم صف میں حضرت انس بن مالکؓ کے پاس تھے۔ انہوں نے ظہر کی نماز پڑھائی۔ جب فارغ ہوئے تو کہا میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ
اٰمِيۡن اٰمِيۡن اٰمِيۡن يَارَبَّ الۡعٰلَمِيۡنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

ظہر کی نماز پڑھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلّم نے یہ دو سورتیں پڑھیں دو رکعتوں میں "سبح اسم ربک الاعلیٰ" اور "ھل اتٰک حدیث الغاشیہ" (یعنی الغاشیہ)

(نسائی شریف جلد اوّل، صفحہ ۲۴۹)

حضرت جابر بن سمرہؓ سے روایت ہے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر اور عصر میں "والسماء ذات البروج" اور "والسماء والطارق" اور ان کے برابر سورتیں پڑھا کرتے تھے۔

(نسائی شریف جلد اوّل، صفحہ ۲۵۰)

حضرت ابو قتادہؓ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نماز ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں سورہ فاتحہ اور (کوئی اور) دو سورتیں پڑھتے تھے۔ پہلی رکعت میں بڑی سورۃ پڑھتے اور نماز صبح کی پہلی رکعت میں (بھی) بڑی سورۃ پڑھتے تھے اور دوسری رکعت میں (اس سے) چھوٹی سورۃ پڑھتے تھے۔

(بخاری شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۷۶، شمار ۷۱۰)

حضرت ابو قتادہؓ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی دو رکعتوں میں سورہ فاتحہ اور دو سورتیں اور پڑھتے تھے اور پچھلی دو رکعتوں میں (صرف) سورہ فاتحہ پڑھتے تھے۔ اور ہم کو کوئی آیۃ (کبھی کبھی) سنا دیتے تھے اور پہلی رکعت میں اس قدر طول دیتے تھے کہ دوسری رکعت میں نہ دیتے تھے۔ اور اسی طرح عصر میں اور اسی طرح صبح میں۔

(بخاری شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۸۰، شمار ۷۲۷)

حضرت ابو معمرؓ کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت خبابؓ سے کہا کہ کیا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر اور عصر میں قرأت کرتے تھے حضرت خبابؓ نے کہا ہاں۔ ہم نے کہا تم نے کس طرح جانا حضرت خبابؓ نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی داڑھی کی جنبش سے۔

(بخاری شریف جلد اوّل صفحہ ۱۸۰، شمار ۷۲۸)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکرؓ اور حضرت عمرؓ اور حضرت عثمانؓ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَاءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰی نَفْسِكَ وَ زِنَۃَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ یَا قَیُّوْمُ

قرأت شروع کرتے تھے الحمد للہ رب العٰلمین کے ساتھ۔

(ابو داؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۲۰۶، شمار ۶۶۷)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب امام غیر المغضوب علیہم ولا الضالین کہتا ہے تو تم لوگ "آمین" کہو۔ کیونکہ فرشتے بھی آمین کہتے ہیں اور امام بھی آمین کہتا ہے تو جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق پڑ جاتی ہے تو اس کے پہلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

(ابو ہریرہؓ / دارمیؒ ــــ دارمی شریف صفحہ ۲۰۴/۵، شمار ۱۲۳۴)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص انصاری ناضحین میں یعنی پانی کھینچنے والوں میں حضرت معاذ بن جبلؓ پر سے گذرا۔ اور وہ مغرب کی نماز پڑھ رہے تھے۔ انہوں نے سورہ بقرہ شروع کی تو وہ شخص نماز پڑھ کر چلا گیا پھر یہ خبر جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے معاذؓ تو فتنہ کرتا ہے کیا تو فتنہ ڈالنا چاہتا ہے (کہ لوگ نماز سے گھبرا کر جماعت میں آنا چھوڑ دیں) کیوں نہیں پڑھتا ہے۔ "سبح اسم ربک الاعلیٰ" اور "والشمس والضحٰھا" اور ان کے برابر سورتیں۔

(نسائی شریف جلد اوّل، صفحہ ۲۵۱/۵۲)

حضرت ام افضل بنت حارثؓ سے روایت ہے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (اپنے مرض موت میں) گھر میں مغرب کی نماز پڑھی تو سورۃ "المرسلت" پڑھی پھر اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی نماز نہیں پڑھائی یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوگئی۔

(نسائی شریف جلد اوّل، صفحہ ۲۵۲)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بیس مرتبہ دیکھا مغرب کی سنتوں اور فجر کی سنتوں میں "قل یا ایھا الکفرون" اور "قل ھو اللہ احد" پڑھتے ہوئے۔

(نسائی شریف۔ جلد اوّل، صفحہ ۲۵۳)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّآ
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

حضرت عبداللہ بن بریدہؓ اپنے والدؓ سے بیان کرتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عشا کی نماز میں "والشمس وضحٰھا" اور اسی طرح کی سورتیں پڑھا کرتے تھے۔ اس باب میں حضرت براء بن عازبؓ سے بھی روایت ہے۔ حضرت عبداللہ بن بریدہؓ کی حدیث حسن ہے اور روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عشا کی نماز میں سورۃ "والتین والزیتون" پڑھی اور اس کی مانند۔ دیگر اصحاب جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور تابعینؒ کے متعلق روایت ہے کہ انہوں نے اس مقدار سے زیادہ بھی پڑھا ہے۔ اور اس سے کم بھی ان کے نزدیک اس کا دائرہ وسیع تھا کہ اس میں دونوں طرح کی گنجائش تھی۔ اس بارے میں سب سے اچھی روایت یہ ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورہ "والشمس وضحٰھا" اور سورہ "والتین والزیتون" پڑھی اور یہ حدیث حسن وصحیح ہے۔

(ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۶۵، شمار ۲۷۳)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک نماز سے فارغ ہوئے جس میں پکار کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرأت کی تو فرمایا کیا تم میں سے کسی نے میرے ساتھ قرآن پڑھا۔ ایک شخص بولا ہاں میں نے پڑھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب ہی میں کہتا تھا مجھے کیا ہوا ہے قرآن کوئی چھینے لیتا ہے مجھ سے۔ جب سے لوگوں نے یہ سنا تو جس نماز میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پکار کر قرأت کرتے کوئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے قرأت نہ کرتا۔

(نسائی شریف، جلد اوّل، صفحہ ۲۳۸)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

السلام

حضرت واسع بن حبانؓ سے روایت ہے انھوں نے حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے پوچھا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کو۔ حضرت عبداللہؓ نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ اکبر کہتے جب جھکتے اور اللہ اکبر کہتے جب اٹھتے پھر (آخیر میں) السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہتے داہنی طرف اور السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہتے بائیں طرف۔ (نسائی شریف جلد اوّل، صفحہ ۳۲۷)

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم سلام پھیرتے تھے دائیں اور بائیں طرف یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رخسار کی سفیدی نظر آتی تھی۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۲۴۴، شمار ۸۶۵)

حضرت یزید بن اسودؓ سے روایت ہے میں نے نماز پڑھی جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز سے فارغ ہوئے تو قبلہ کی طرف سے پھر گئے۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۱۷۸، شمار ۵۱۳)

حضرت براءؓ بن عازب سے روایت ہے کہ جب ہم جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھتے تو ہم یہ چاہتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی داہنی طرف ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری طرف منہ کرتے (سلام کے بعد) اور قبلہ کی طرف پیٹھ کرتے۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۷۸، شمار ۵۱۴)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

السّفر

حضرت عائشہ رضؓ نے کہا۔ نماز کی دؔو دؔو رکعتیں فرض ہوئی تھیں تو سفر کی نماز اپنے حال پہ رہی۔ اور حضر کی نماز میں بیشی ہوگئی۔

(ابو داؤد شریف جلد اوّل ۔ صفحہ ۲۸۰ ۔ شمار ۱۰۲)

حضرت علیبد اللہ بن عبد اللہ رضؓ سے روایت ہے۔ کہ حضرت ابن عباس رضؓ نے فرمایا۔ کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکّہ کے سال مکّہ معظمہ میں پندرؔہ یوم قیام فرمایا۔ تو نماز کو قصر (سے ادا) فرمایا۔

(آثار السّنن از علّامہ محدّث نیموی جلد دوم صفحہ ۶۴)

حضرت انس رضؓ کہتے ہیں۔ ہم حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ مدینے سے مکّے تک گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم برابر دؔو دؔو رکعت نماز پڑھتے رہے۔ یہاں تک کہ ہم لوگ مدینے واپس آگئے۔ (ابو اسحاق رضؓ راوی کہتے ہیں) میں نے (حضرت انس رضؓ سے) کہا۔ کہ تم نے مکّے میں کچھ قیام کیا تھا۔ انہوںؓ نے کہا، ہاں! دس دن وہاں ٹھہرے تھے۔

(بخاری شریف جلد اوّل، صفحہ ۲۴۲، شمار ۱۰۰۶)

حضرت یعلی بن امیہ رضؓ سے روایت ہے۔ میں نے حضرت عمر بن الخطّاب رضؓ سے کہا۔ تم دیکھتے ہو۔ لوگ برابر (ہر سفر میں) مل کر قصر کیا کرتے ہیں۔ حالانکہ اللہ سبحانہٗ قصر کو اس وقت فرماتا ہے۔ جب کافروں کا خوف ہو۔ وہ وقت تو اب گذر گیا۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ تمہیں جو تعجب ہوُا، وہی تعجب مجھ کو ہوُا۔ میں نے حضورِ اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ یہ صدقہ ہے اللہ سبحانہٗ کا۔ جو اس نے تم کو دیا۔ قبول کرو صدقہ اس کا۔

(ابو داؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۲۸۰ ۔ شمار ۱۰۳)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

حضرت ابن عمرؓ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سفر و حضر میں نماز پڑھی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اور میں نے حضر (دیس) میں ظہر کی چار رکعتیں اور اس کے بعد دو رکعتیں (سنّت)، پڑھیں اور سفر میں ظہر کی دو رکعتیں اور اس کے بعد دو رکعتیں (سنّت) پڑھیں۔ اور اس کے بعد کچھ نہیں پڑھا۔ مغرب کی سفر و حضر میں یکساں تین رکعتیں پڑھیں۔ اس میں نہ سفر میں کمی ہوئی اور نہ حضر میں اور یہی دن کی وتر ہے۔ اور اس کے بعد دو رکعتیں (سنّت) پڑھیں۔ یہ حدیث حسن ہے۔ امام بخاریؒ کو میں نے یہ کہتے سنا ہے کہ حضرت ابن ابی لیلیٰؓ کی کوئی روایت میرے لئے اس سے زیادہ اچھی اور دل نشیں نہیں ہے۔

(ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۱۲/۱۱۱، شمار ۴۹۴)

حضرت معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے کہ میں غزوۂ تبوک میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب سورج کے ڈھلنے سے پہلے سفر کرتے تو ظہر میں تاخیر کر دیتے تاکہ اس کو عصر کے ساتھ جمع کریں۔ پس ان دونوں کو اکٹھا پڑھتے اور جب سورج ڈھلنے کے بعد چلتے تو عصر میں ظہر کی طرف جلدی کرتے اور ظہر و عصر ساتھ پڑھتے اس کے بعد روانہ ہوتے اور جب مغرب سے پہلے سفر کرتے تو مغرب میں اتنی دیر کرتے کہ عشا کے ساتھ ملالیں آخر مغرب اور عشا کو ایک ساتھ پڑھتے اور جب مغرب کے بعد چلتے تو عشا میں جلدی کر کے عشا کو مغرب کے ساتھ پڑھتے۔ اس باب میں حضرت علیؓ، حضرت ابن عمرؓ، حضرت انسؓ، حضرت عائشہؓ، حضرت ابن عباسؓ، حضرت اسامہ بن زیدؓ، اور حضرت زیدؓ اور حضرت جابرؓ سے بھی روایت ہے۔ حضرت معاذؓ کی حدیث حسن غریب ہے۔ اہلِ علم کے نزدیک حضرت معاذؓ کی حدیث اپنی اسناد کے ساتھ اس طرح مشہور ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تبوک کی لڑائی میں ظہر اور عصر کو اور مغرب و عشا کو جمع کیا۔ امام شافعیؒ۔ امام احمدؒ۔ امام اسحٰقؒ اسی کے قائل ہیں کہ سفر میں دو نمازوں کو ایک ساتھ پڑھنے میں کچھ ہرج نہیں۔

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّآ
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

(ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۱۲، شمار ۴۹۵)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَ رِضٰی نَفۡسِكَ وَزِنَةَ عَرۡشِكَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِكَ
یَا حَیُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ

حضرت عبداللہ بن عامرؓ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ انھوں نے کہا میں نے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری پر نماز پڑھ لیتے تھے۔ جس طرف وہ جا رہی ہو۔

(بخاری شریف جلد اوّل، صفحہ ۲۴۵، شمار ۱۰۱۷)

حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نفل نماز سوار ہونے کی حالت میں خلافِ قبلہ کے پڑھ لیتے تھے۔

(بخاری شریف جلد اوّل، صفحہ ۲۴۵، شمار ۱۰۱۸)

حضرت نافعؓ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمرؓ اپنی سواری پر (نفل) نماز پڑھتے تھے اور اسی پر وتر نماز پڑھتے تھے اور کہتے تھے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسا ہی کرتے تھے۔

(بخاری شریف جلد اوّل، صفحہ ۴۶/۲۴۵، شمار ۱۰۱۹)

حضرت عبداللہ بن دینارؒ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ سفر میں اپنی سواری پر نماز پڑھ لیتے تھے۔ جس طرف وہ جا رہی ہوا اشارے سے نماز پڑھتے تھے اور حضرت عبداللہ (ابن عمرؓ) نے یہ بیان کیا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی ایسا ہی کرتے تھے۔

(بخاری شریف جلد اوّل، صفحہ ۲۴۶، شمار ۱۰۲۰)

حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری پر مشرق کی طرف نماز (نفل) پڑھا کرتے تھے۔ پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرض نماز پڑھنا چاہتے تو (سواری سے) اتر پڑتے اور قبلہ کی طرف منہ کر لیتے تھے۔

(بخاری شریف جلد اوّل، صفحہ ۲۴۶، شمار ۱۰۲۲)

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡن اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَا رَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

السّجدۃ السّھو

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، جب تم میں سے کوئی کھڑا ہو کر نماز پڑھتا ہے تو شیطان آتا اور اسکو شُبہ میں ڈالتا ہے، یہاں تک کہ اسکو یہ یاد نہیں رہتا کہ کتنی رکعتیں پڑھیں، پس جب تم میں سے کسی کو ایسی حالت پیش آئے تو وہ بیٹھ کر دو سجدے کرے، یعنی سجدہ سہو (ابو ہریرہؓ / بخاریؒ و مسلمؒ۔ مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۱۹۷ شمار ۹۳۹)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب کوئی تم میں سے شک کرے اپنی نماز میں تو شک کو دور کرے اور یقین پر بنیاد ڈالے۔ جب اسکو یقین ہو جاوے نماز پوری ہو جانے کا۔ تو دو سجدے کرے، اب دو صورتیں ہیں۔ یا نماز اسکی درحقیقت پوری ہو چکی تھی تو یہ رکعت نفل ہو جاویگی۔ اور سجدے بھی نفل ہو جاوینگے یا نماز پوری نہیں ہوئی تھی۔ تو اس رکعت سے پوری ہو جاویگی اور دو سجدے شیطان کو ذلیل کرینگے۔

(ابو سعید خدریؓ / ابوداؤدؒ / ابو داؤد شریف جلد اول صفحہ ۲۴۹ شمار ۸۸۷)

حضرت عطا ابن یسارؓ حضرت ابو سعیدؓ سے نقل کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ جبکہ تم میں سے کسی کو نماز کے اندر یہ شک پیدا ہو کہ کس قدر نماز پڑھی ہے، تین رکعت یا چار رکعت تو شک کو دور کر دے اور ایک خاص تعداد کا یقین کرلے اور (پھر اس یقین کی بنا پر نماز کو پوری کرکے) سلام پھیرنے سے پہلے دو سجدے کرلے، اگر اس نے پانچ رکعتیں پڑھی ہونگی تو یہ دو سجدے ان کو چھ بنا دینگے، اور پوری چار پڑھی ہونگی، تو یہ سجدے شیطان کی ذلت کا باعث ہونگے (عطا ابن یسارؓ / مسلمؒ / مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۹۸-۱۹۷ شمار ۹۴۰)

حضرت عبداللہ بن بحینہ الاسدیؓ جو بنو عبدالمطلب کے حلیف ہیں بیان کرتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز میں بیٹھنے کی بجائے کھڑے ہو گئے پس جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پوری کی تو سلام پھیرنے سے پہلے دو سجدے تکبیر کے ساتھ کئے اور لوگوں نے بھی (اسی طرح) سجدہ کیا یہ سجدے اس بیٹھنے کی عوض تھے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھول گئے تھے۔ اس باب میں حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ سے بھی روایت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَۃَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَا قَیُّوْمُ

ہے نیز محمد بن ابراہیمؓ سے روایت ہے کہ حضرت ابوہریرہؓ اور حضرت سائب فارسیؓ دونوں سہو کے دو سجدے سلام سے پہلے کیا کرتے تھے۔ حضرت ابن بحینہؓ کی حدیث حسن ہے۔ اور بعض اہل علم کا اسی پر عمل ہے۔ امام شافعیؒ کا یہی قول ہے کہ سجدہ سہو سلام پھیرنے سے قبل کرنا چاہیئے اور وہ کہتے ہیں کہ یہ حدیث دوسری حدیثوں کو منسوخ کرتی ہے اور کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا آخری فعل یہی تھا۔ امام احمدؒ اور امام اسحاقؒ کہتے ہیں کہ اگر کوئی شخص دوسری رکعت کے بعد کھڑا ہو جائے تو وہ سہو کے دو سجدے سلام سے پہلے کرے۔ حضرت ابن بحینہؓ کی حدیث کے مطابق علما کے درمیان اس باب میں اختلاف ہے کہ انسان سجدہ سہو کب کرے سلام سے پہلے یا اس کے بعد، بعض کی رائے یہ ہے کہ سلام کے بعد کرے امام سفیان ثوریؒ اور کوفہ والوں کا یہی قول ہے۔ اور بعض کہتے ہیں کہ قبل از سلام کرے۔ مدینہ کے فقہا یحییٰ بن سعیدؒ اور ربیعہؒ وغیرہ کا یہی قول ہے۔ امام شافعیؒ بھی اس کے قائل ہیں۔ بعض یوں بھی کہتے ہیں کہ جب نماز میں کچھ زیادتی ہو جائے (اور اس زیادتی کی وجہ سے سجدہ سہو لازم آئے) تو سلام کے بعد کرے اور جب کچھ کمی ہو جائے (مثلاً چار رکعت والی نماز میں پہلا قعدہ ترک ہو جائے) تو سلام سے قبل سجدہ سہو کرے۔ مالک بن انسؓ کا یہی قول ہے۔ امام احمدؒ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سجدہ سہو کے بارے میں جو جو روایت ہے اس پر اسی کی جگہ عمل کیا جائے (مثلاً) جب دوسری رکعت میں کھڑا ہو جائے اور وہ نماز ظہر (یا عصر) کی ہو تو حضرت ابن بحینہؓ کی حدیث کے مطابق سلام سے پہلے سجدہ کرے اور جب ظہر میں پانچ رکعتیں پڑھ لے تو سلام کے بعد سجدہ کرے اور جب ظہر و عصر کی دو رکعتوں کے بعد ہی غلطی سے سلام پھیرے تو سجدہ سہو سلام کے بعد کرے غرض ہر موقعہ اپنے محل پر استعمال ہو۔ (یعنی جیسی صورت ہو ویسا کرے) اور ایسی بھول چوک جس میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ ذکر نہیں کیا تو اس میں سلام سے پہلے سجدہ سہو کرے۔ امام اسحاقؒ ایک صورت کے سوا تمام باتوں میں امام احمدؒ کے ہم نوا ہیں۔ جس صورت میں آپ ان سے متفق نہیں وہ یہ ہے کہ ایسی بھول چوک جس میں کچھ مروی نہیں اس میں امام اسحاقؒ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ طریقہ اختیار کیا ہے کہ نماز

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلۡقِکَ وَ رِضٰی نَفۡسِکَ وَزِنَۃَ عَرۡشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ
اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَ اَتُوۡبُ اِلَیۡہِ

میں اگر کچھ بڑھ جائے تو سلام کے بعد بھی سجدہ سہو کرے اور اگر کمی رہ جائے تو سلام سے پہلے کرے۔

(ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۸۱، شمار ۳۴۲)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب امام دو رکعت پڑھ کر کھڑا ہو جائے پھر اس کو یاد آوے سیدھا کھڑا ہونے سے پہلے تو بیٹھ جاوے اگر سیدھا ہو جانے کے بعد یاد آوے تو نہ بیٹھے اور دو سجدہ سہو کرلے۔

(مغیرہ بن شعبہؓ / ابوداؤدؒ ـــــ ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۲۵۱، شمار ۸۹۶)

حضرت عمران بن حصینؓ سے روایت ہے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی پھر بھول گئے تو دو سجدے کئے بعد ان کے تشہد پڑھا پھر سلام پھیرا۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۲۵۱، شمار ۸۹۹)

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡن اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَارَبَّ الۡعٰلَمِیۡن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

الاذان

حضرت ابوعمیر بن انسؓ سے روایت ہے انہوں نے سنا اپنے چچا سے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اہتمام کیا نماز کا یعنی اسباب کا۔ نماز کے واسطے کیونکر لوگوں کو جمع کیا کریں۔ لوگوں نے کہا ایک جھنڈا بلند کر دیا کیجئے۔ نماز کے وقت اس کو دیکھ کر ایک دوسرے کو خبر کر دے گا۔ لیکن حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ رائے پسند نہ آئی۔ اس واسطے کہ اس میں بڑا حرج تھا سفر اور حضر میں ہر ایک مسجد کے واسطے ایک جھنڈا ضرور تھا۔ دوسرے یہ کہ جھنڈا مکانوں کے اندر سے کیسے نظر آتا۔ اور ان لوگوں کو بھی دکھلائی نہ دیتا جو آڑ میں ہوتے یا بہت پست ہوتے۔ پھر کسی شخص نے کہا یہودیوں کی طرح ایک نرسنگا بنا لیجئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ تجویز بھی پسند نہیں آئی۔ اس وجہ سے کہ اس میں یہود کی مشابہت تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم عبادات میں اہل کتاب سے مشابہت پسند نہیں فرماتے تھے۔ دوسرے یہ کہ اس میں بھی ایک حرج تھا ہر ایک مسجد کے واسطے۔ ہر ایک قوم کو ایک سینگ رکھنا ہوتا سفر میں بھی ساتھ لینا پڑتا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا یہ تو یہودیوں کا کام ہے۔ پھر کسی نے ذکر کیا ناقوس کا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ تو نصاریٰ کا کام ہے۔ پھر حضرت عبداللہ بن زیدؓ وہاں سے لوٹے لیکن اسی کا خیال تھا چونکہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کا خیال تھا۔ ان کو خواب میں اذان تبلائی گئی۔ جب صبح کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں کچھ سوتا تھا۔ کچھ جاگتا تھا۔ اتنے میں ایک شخص آیا اور مجھے اذان سکھائی۔ راویؓ نے کہا حضرت عمرؓ اس سے بیس روز پیشتر اذان کو خواب میں سیکھ چکے تھے لیکن انہوں نے کسی سے نہیں کہا۔ جب حضرت عبداللہ بن زیدؓ کہہ چکے تو انہوں نے بھی کہا۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا۔ تم نے پہلے

کیوں نہ کہا۔ انہوں نے کہا مجھ سے پہلے حضرت عبداللہ بن زیدؓ نے بیان کر دیا، اس واسطے مجھ کو شرم آئی۔ پھر جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلالؓ سے فرمایا اُٹھ جیسا حضرت عبداللہ بن زیدؓ کہیں اسی طرح کر۔ حضرت بلالؓ نے اذان دی۔ حضرت ابو بشرؓ نے کہا مجھ سے حضرت ابن عمرؓ نے بیان کیا۔ انصار یہ سمجھتے تھے کہ اگر حضرت عبداللہ بن زیدؓ بیمار نہ ہوتے اس دن تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم انہی کو مؤذن بناتے۔ (ابو داؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۵۰/۱۵۱، شمار ۴۰۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مؤذن کے لئے۔ بخشا جاتا ہے۔ جہاں تک اس کی آواز جاتی ہے اور گواہ ہو جاتی ہیں اس کے لئے سب چیزیں تر اور خشک اور جو شخص جماعت میں حاضر ہوتا ہے اس کے لئے پچیس نمازوں کا ثواب لکھا جاتا ہے اور ایک نماز سے دوسری نماز تک کے گناہ اس کے معاف ہو جاتے ہیں۔

(ابو ہریرہؓ / ابو داؤدؒ — ابو داؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۵۷، شمار ۴۲۱)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب اذان ہوتی ہے تو شیطان پیٹھ موڑ کر پادتا ہوا چلا جاتا ہے۔ تاکہ اذان نہ سنے جب اذان ہو جاتی ہے پھر آتا ہے۔ جب تکبیر ہوتی ہے پیٹھ موڑ کر چلا جاتا ہے۔ جب تکبیر ہو جاتی ہے پھر آتا ہے آدمی کے دل میں ادھر اُدھر کے خیالات ڈالتا ہے جو اس کو کبھی نہ آتے تھے۔ یہاں تک کہ وہ بھول جاتا ہے کہ کتنی رکعتیں پڑھیں۔

(ابو ہریرہؓ / ابو داؤدؒ — ابو داؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۵۷، شمار ۴۲۲)

حضرت جابرؓ کہتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سُنا ہے شیطان جب اذان کو سُنتا ہے تو بھاگ جاتا ہے یہاں تک کہ مقام روحاء تک پہنچ جاتا ہے راویؓ کا بیان ہے کہ رُوحاء مدینہ سے چھتیس ۳۶ میل کے فاصلہ پر ہے۔

(جابرؓ / مسلمؒ — مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۵۱، شمار ۶۱۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص بارہ برس تک اذان دے اس کے لئے جنّت واجب ہو جاتی

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

ہے اور لکھی جاتی ہیں (اس کے حساب میں) اس کی اذان کے معاوضہ میں روزانہ ساٹھ نیکیاں اور تکبیر کے بدلہ میں تیس نیکیاں ۔

(ابن عمرؓ / ابن ماجہؒ ــــــ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل ، صفحہ ۱۵۲ ، شمار ۶۲۲)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ امام ضامن ہے اور مؤذن امانت رکھنے والا ہے۔ اے اللہ تو اماموں کو سیدھا رستہ دکھا اور مؤذنوں کو بخش دے۔ اس باب میں حضرت عائشہؓ ، حضرت سہل بن سعدؓ اور حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے۔

(ابو ہریرۃؓ / ترمذیؒ ــــــ ترمذی شریف جلد اوّل صفحہ ۶۴ ، شمار ۱۸۵)

حضرت معاویہؓ کہتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اذان دینے والے لوگ قیامت کے دن لمبی گردنوں والے (صاحب وقار) ہوں گے ۔

(معاویہؓ / مسلمؒ ــــــ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل ، صفحہ ۱۴۹ ، شمار ۵۹۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اذان اور اقامت کے بیچ میں دعا رد نہیں کی جاتی یعنی ضرور قبول ہوتی ہے ۔ دنیا میں یا آخرت میں اس کا ثواب ملتا ہے ۔

(انس بن مالکؓ / ابو داؤدؒ ــــــ ابو داؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۱۵۸ ، شمار ۴۲۶)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں سنتے جن اور انسان اور نہ کوئی دوسری شے مؤذن کی انتہائی آواز کو مگر یہ کہ شہادت دیں گی وہ قیامت کے دن اس کی ۔

(ابو سعید خدریؓ / بخاریؒ ــــــ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل ، صفحہ ۱۴۹ ، شمار ۶۰۰)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

التکبیر

حضرت وائل بن حجرؓ سے روایت ہے۔ انہوں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز شروع کی تو دونوں ہاتھ اٹھائے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں انگوٹھے کانوں کی لوتک پہنچ گئے۔ (نسائی شریف جلد اوّل، صفحہ ۲۲۹)

حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اَللّٰہُ اَکۡبَرُ کہتے تھے تو انگلیاں کھول دیتے تھے۔ یہ روایت کئی طریق سے مروی ہے۔ ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھنے کھڑے ہوتے تو اپنے ہاتھ کھول کر اٹھاتے اور یہ روایت زیادہ صحیح ہے۔ (ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۵۲، شمار ۲۱۲)

حضرت عائشہ صدیقہؓ کہتی ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز تکبیر سے شروع کرتے تھے اور قرأت الحمد للہ رب العالمین سے اور نماز سلام پر ختم کرتے تھے۔

(دارمی شریف، صفحہ ۲۰۳، شمار ۱۲۲۴)

حضرت براءؓ بن عازب سے روایت ہے، کہا دیکھا میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ اٹھائے جب نماز شروع کی۔ پھر نہیں اٹھائے ہاتھ نماز سے فارغ ہونے تک۔ (ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۲۰۱، شمار ۹۴۲)

حضرت ابی حذیفہؓ سے روایت ہے حضرت امیر المومنین علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہ نے فرمایا سنت ہے رکھنا پہونچے کا دوسرے پہونچے پر نماز میں ناف کے نیچے۔

(ابوداؤد شریف جلد اول صفحہ ۲۰۱ - شمار ۶۴۶)

حضرت وائل بن حجرؓ سے روایت ہے میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز میں کھڑے ہوتے تو داہنا ہاتھ بائیں ہاتھ پر باندھتے۔

(نسائی شریف جلد اوّل، صفحہ ۲۳۰)

حضرت سمرہ بن جندبؓ سے روایت ہے۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو سکتے کرتے ایک شروع نماز میں دوسرے جب قرأت سے بالکل فارغ ہوتے۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۲۰۵، شمار ۶۶۳)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب فرض کی تکبیر ہو تو کوئی نماز نہیں ہے سوائے فرض کے (یعنی سنت اور نفل کچھ نہ پڑھنا چاہیئے بلکہ فرض میں شریک ہونا چاہیئے البتہ اگر تکبیر سے پہلے شروع کر چکا ہو تو اس کو تمام کر لیوے)

(ابوہریرہؓ / نسائیؒ — نسائی شریف جلد اوّل، صفحہ ۲۲۵)

حضرت ابوبکر بن عبدالرحمٰن بن حارثؓ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہؓ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کیلئے کھڑے ہوتے تھے تو جس وقت کھڑے ہوتے تکبیر کہتے تھے۔ پھر جس وقت رکوع کرتے تھے تکبیر کہتے تھے پھر رکوع سے اپنی پیٹھ اٹھاتے اور سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تھے۔ پھر کھڑے ہونے ہی کی حالت میں ربنا ولک الحمد کہتے تھے۔ پھر جب (سجدہ کے لئے) جھکنے لگتے تکبیر کہتے تھے پھر جب اپنا سر (سجدہ سے) اٹھاتے تکبیر کہتے تھے پھر جب سجدہ کرتے تھے تکبیر کہتے تھے پھر جب اپنا سر (سجدہ سے) اٹھاتے تکبیر کہتے تھے۔ پوری نماز میں یہی کرتے یہاں تک کہ اس کو ختم کر دیتے اور جب دو رکعتوں سے بیٹھ کر اٹھتے تھے تکبیر کہتے تھے۔

(بخاری شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۸۲، شمار ۷۴۰)

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰی نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ یَاقَیُّوْمُ

الرّکوع والسّجود

حضرت براءؓ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا رکوع اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سجدے اور جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سر رکوع سے اٹھاتے تھے اور دونوں سجدوں کے درمیان نشست برابری کے قریب ہوتی تھی۔ (بخاری شریف جلد اوّل صفحہ ۱۸۴، شمار ۷۵۱)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا (آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں تھے) میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بغلوں کی سفیدی کو دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں بازوؤں کو جدا کئے ہوئے تھے پسلیوں سے اور اپنے پیٹ کو اٹھائے ہوئے تھے زمین سے۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۲۲۷، شمار ۷۷۶)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ سبحانہٗ اس بندہ کی نماز کی طرف نہیں دیکھتا جو اپنی نماز کے رکوع وسجود میں اپنی پشت کو سیدھا نہیں کرتا۔

(طلق بن علی حنفیؓ / احمدؒ ۔ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۸۳، شمار ۹۳۶)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ آدمی کی نماز درست نہیں ہوتی جب تک اپنا پیٹ سیدھا نہ کرے رکوع اور سجود میں۔

(ابی مسعود بدریؓ ۔ ابوداؤدؒ ۔ ابوداؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۲۱۹ شمار ۷۳۵)

حضرت ابوحمید ساعدیؓ سے روایت ہے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدے میں جاتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے بازو بغلوں سے جدا رکھتے۔ اور انگلیاں پاؤں کی کھڑی رکھتے۔ (نسائی شریف جلد اوّل، صفحہ ۲۷۵)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

حضرت مالک بن حویرثؓ سے روایت ہے میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا آپ

صلی اللہ علیہ وسلم جب طاق نماز ہوتی (یعنی ایک یا تین رکعت پڑھ چکتے) تو نہ اٹھتے جب تک سیدھے ہو کر نہ بیٹھ جاتے۔

(نسائی شریف جلد اوّل، صفحہ ۲۸۸)

حضرت عبد اللہ بن عمر رض نے کہا نماز میں سنّت یہ ہے کہ بائیں پیر کو بچھاوے اور داہنے پیر کو کھڑا کرے قعدہ میں۔

(نسائی شریف جلد اوّل، صفحہ ۲۸۹)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اعتدال (ملحوظ) رکھے کتّے کی طرح دونوں ہاتھ نہ بچھائے۔ اس باب میں حضرت عبد الرحمٰن بن شبلی رض۔ حضرت انس رض۔ حضرت براء رض حضرت ابو حمید رض اور حضرت عائشہ رض سے روایت ہے۔ حضرت جابر رض کی حدیث حسن و صحیح ہے اور اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ وہ سجدہ میں اعتدال کرنے کو پسند کرتے ہیں اور درندوں کی طرح ہاتھ بچھا دینے کو مکروہ سمجھتے ہیں۔

(جابر رض / ترمذی رح ـــــــ ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۵۸، شمارہ ۲۴۵)

حضرت وائل بن حجر رض فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ کرتے تو ہاتھوں سے پہلے گھٹنے (زمین پر) رکھتے تھے اور جب اٹھتے تو گھٹنوں سے پہلے ہاتھ اٹھاتے۔ یہ حدیث حسن و غریب ہے۔ کیونکہ ہم سوائے حضرت شریک رض کے اور کسی کو نہیں پہچانتے جس نے اسے روایت کیا ہو۔ اور اکثر اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ سجدہ میں ہاتھوں سے پہلے گھٹنے رکھیں اور جب اٹھیں تو پہلے ہاتھ اٹھائیں۔ اس کو حضرت ہمام رض نے حضرت عاصم رض سے مرسلاً روایت کیا ہے۔ لیکن اس میں حضرت وائل بن حجر رض کا ذکر نہیں کیا۔

(ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۵۷، شمارہ ۲۳۸)

حضرت عباس بن عبد المطلب رض سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل، اطیب و

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

اطہر صلی اللہ علیہ وسلم کو یوں فرماتے سنا کہ جب بندہ سجدہ کرتا ہے تو اس کے ساتھ (بدن کے) سات اعضا بھی سجدہ کرتے ہیں (وہ سات اعضائے بدن یہ ہیں) چہرہ، دونوں ہتھیلیاں، دونوں گھٹنے اور دونوں قدم۔ اس باب میں حضرت ابن عباسؓ، حضرت ابوہریرہؓ، حضرت جابرؓ اور حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے۔ حضرت ابن عباسؓ کی حدیث حسن وصحیح ہے اور علما کا اس پر عمل ہے۔

(ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۷۵، شمار ۲۴۲)

حضرت ابواسحٰقؒ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت براءؓ بن عازب سے دریافت کیا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کرتے تھے تو سر کہاں رکھتے تھے۔ حضرت براءؓ نے جواب دیا کہ دونوں ہتھیلیوں کے درمیان۔ اس باب میں حضرت وائل بن حجرؓ اور حضرت ابوحمیدؓ سے بھی روایت ہے حضرت براءؓ کی حدیث حسن وغریب ہے۔ بعض اہلِ علم نے اس طریقہ کو اختیار کیا ہے کہ دونوں ہاتھ کانوں کے قریب ہوں۔ (ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۷۵، شمار ۲۴۱)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا خیال رکھتے ہو تم شراب پینے والے اور زنا کرنے والے اور چوری کرنے والے کے معاملہ میں (یہ واقعہ اس وقت کا ہے جبکہ شرعی حدود نازل نہیں ہوئی تھیں) صحابہؓ نے عرض کیا اللہ (سبحانہٗ) اور اس کا رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) بہتر جانتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ گناہ کبیرہ ہیں اور ان کی سزا ہے اور بدترین چوری وہ چوری ہے۔ جو انسان اپنی نماز میں کرتا ہے۔ صحابہؓ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں سے آدمی کیونکر چراتا ہے۔ فرمایا رکوع اور سجدہ کو پورا نہیں کرتا۔

(نعمان بن مرۃؓ / مالکؒ۔ احمدؒ ——— مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۸۱، شمار ۸۱۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بندہ کا اللہ سبحانہٗ سے قریب ترین ہونا اس وقت متحقق ہوتا ہے جبکہ وہ سجدہ میں ہو۔ اسلئے تم سجدہ میں زیادہ دُعا کرو۔

(ابوہریرہؓ / مسلمؒ ——— مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۸۲، شمار ۸۲۶)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلْقِکَ وَرِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

حضرت میمونہؓ کہتی ہیں کہ حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھوں کو جدا رکھتے۔ یہاں تک کہ اگر بکری کا بچہ درمیان سے گذرنا چاہتا تو گذر جاتا (ابوداؤدؒ) اور مسلمؒ کے الفاظ یہ ہیں کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ کرتے اگر چاہتا بکری کا بچہ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھوں کے درمیان سے گذر جاتا۔

(میمونہؓ / ابوداؤدؒ و مسلمؒ ——— مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۸۲، شمار ۸۲۲)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب تو سجدہ کرے تو زمین پر اپنی ہتھیلیاں رکھ اور کہنیوں کو اونچا رکھ۔

(براء بن عازبؓ / مسلمؒ ——— مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۸۲، شمار ۸۲۱)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب آدمؑ کا بیٹا سجدہ کی آیت پڑھتا ہے اور پھر سجدہ کرتا ہے۔ تو شیطان روتا ہوا دُور چلا جاتا ہے اور کہتا ہے افسوس ہے کہ آدمؑ کے بیٹے کو سجدہ کا حکم کیا گیا۔ اس نے سجدہ کیا اور اس کے لئے جنّت ہے۔ اور مجھ کو سجدہ کا حکم دیا گیا میں نے انکار کیا اور میرے لئے آگ (دوزخ) ہے۔

(ابوہریرہؓ / مسلمؒ ——— مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۸۲، شمار ۸۲۷)

حضرت عبدالرحمٰن بن شبلیؓ کہتے ہیں کہ حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم نے کوّے کی طرح ٹھونگیں مارنے سے منع فرمایا ہے (سجدہ میں) اور درندے کی طرح ہاتھوں کو بچھا دینے سے اور اس سے بھی کہ آدمی مسجدوں میں جگہ مقرر کرے جیسا کہ مقرر کرتا ہے اونٹ۔

(عبدالرحمٰن بن شبلیؓ / ابوداؤدؒ / نسائیؒ / دارمیؒ ——— مشکوٰۃ شریف، جلد اوّل، صفحہ ۱۸۳، شمار ۸۳۴)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِکَ وَ رِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ
یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَاقَیُّوْمُ

التشھد

حضرت ابنِ عمر رضؓ کہتے ہیں۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب تشہد کے لئے بیٹھتے۔ تو بائیں ہاتھ کو اپنے بائیں گھٹنے پر اور دائیں ہاتھ کو دائیں گھٹنے پر رکھتے۔ اور بند کرتے ہاتھ اپنا مثل عدد ترپن ۵۳ کے اور اشارہ کرتے شہادت کی انگلی سے، اور ایک اور روایت میں یہ الفاظ ہیں، کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں بیٹھتے، تو دونوں ہاتھوں کو اپنے گھٹنوں پر رکھتے۔ اور داہنے ہاتھ کی اس انگلی کو، جو انگوٹھے کے پاس ہے۔ اٹھاتے اور دعا مانگتے۔ یعنی اشارہ کرتے، اور بائیں ہاتھ کو کھلا ہوا بائیں گھٹنے پر رکھتے۔

(ابنِ عمر رضؓ / مسلمؒ / مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۱۸۴ شمار ۸۲۸)

حضرت عبداللہ بن زبیرؓ سے روایت ہے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب دو رکعتیں یا چار رکعتیں پڑھ کر بیٹھتے تو دونوں ہاتھ اپنے گھٹنوں پر رکھتے پھر انگلی سے اشارہ کرتے۔

(نسائی شریف جلد اوّل، صفحہ ۲۹۰)

حضرت نافعؒ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ جب نماز میں بیٹھتے تو دونوں ہاتھوں کو دونوں گھٹنوں پر رکھتے اور انگلی سے اشارہ فرماتے اور نظر کو انگلی پر رکھتے۔ پھر کہا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ انگلی شیطان پر لوہے سے زیادہ سخت ہے۔

(نافعؒ / احمدؒ ——— مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۸۵، شمار ۸۴۸)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّآ
اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِيۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الۡاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَعِتۡرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَرِضٰى نَفۡسِكَ وَزِنَةَ عَرۡشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الَّذِىۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَيُّ الۡقَيُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَيۡهِ يَا قَيُّوۡمُ

صلوات شریف

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اس شخص کی ناک گرد آلود ہو جس کے سامنے میرا ذکر آئے لیکن مجھ پر درُود نہ بھیجے۔ اور اس شخص کی ناک گرد آلود ہو جس کی زندگی میں رمضان المبارک آئے پھر اس سے پہلے کہ اسے بخشا جائے رمضان ختم ہو جائے اور اس شخص کی ناک گرد آلود ہو جس کے سامنے اس کے والدین پر بڑھاپا آیا لیکن ان دونوں نے اس کو بہشت میں داخل نہیں کیا۔ حضرت عبدالرحمٰنؒ راوی کہتے ہیں۔ میرا خیال ہے کہ فرمایا یا ان میں سے ایک کو بڑھاپا آیا۔ اس باب میں حضرت جابرؓ اور حضرت انسؓ سے بھی روایت ہے۔ (یہ حدیث حسن ہے اور اس طریقہ سے غریب ہے) بعض اہلِ علم سے روایت ہے کہ ایک شخص نے ایک مجلس میں جب ایک مرتبہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھ لیا۔ تو اس مجلس میں وہ جب تک رہے وہ ایک بار پڑھنا ہی اس کے لئے کافی ہے (یعنی درود پڑھنے کا وجوب صرف ایک مرتبہ پڑھنے سے ادا ہو جاتا ہے)

ابوہریرہؓ / ترمذیؒ —— ترمذی شریف جلد دوم، صفحہ ۳۳۳، شمار ۱۳۹۳)

فرمایا جناب رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ وہ شخص بخیل ہے جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجُھ پر درُود نہ بھیجے۔ (یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے)۔

(علیؓ / ترمذیؒ —— ترمذی شریف جلد دوم، صفحہ ۳۳۳، شمار ۱۳۹۴)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مجھ پر جو شخص ایک مرتبہ درُود بھیجے گا اللہ سبحانہٗ اس پر دس مرتبہ رحمت نازل کریگا۔ (ابوہریرہؓ / مسلمؒ —— مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۸۶، شمار ۸۵۱)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی میرے اوپر ایک بار درُود بھیجے گا۔ اللہ سبحانہٗ اس پر دس رحمتیں بھیجے گا۔ اور دس گناہ معاف ہوں گے۔ اور دس درجے اس کے بلند ہوں گے۔

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّاۤ اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ
اٰمِيۡن اٰمِيۡن اٰمِيۡن يَا رَبَّ الۡعٰلَمِيۡنَ

(انس بن مالکؓ / نسائیؒ —— نسائی شریف جلد اوّل، صفحہ ۲۲۰)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

حضرت ابی بن کعبؓ کہتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ تبلائیں کہ میں اس کیلئے کتنا وقت مقرر کروں۔ اپنے اعمال و اوراد میں سے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس قدر تو چاہے اگر زیادتی کرے گا تو تیرے لئے بہتر ہوگا۔ میں نے عرض کیا آدھا وقت مقرر کر دوں فرمایا جس قدر تو چاہے اگر زیادہ کرے گا تو تیرے لئے بہتر ہوگا۔ میں نے عرض کیا دو تہائی وقت مقرر کر دوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس قدر تو چاہے اگر زیادہ کرے گا تو تیرے لئے بہتر ہوگا۔ میں نے عرض کیا اپنی دعا کا سارا وقت مقرر کر دوں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کفایت کرے گا اور تیرے دین و دنیا کے مقاصد کو پورا کرے گا۔ اور تیرے گناہ دور کئے جائیں گے۔

(ابی بن کعبؓ / ترمذیؒ —— مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۸۷، شمار ۸۶۹)

حضرت عبداللہ (بن مسعودؓ) روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نماز پڑھ رہا تھا اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابوبکر صدیقؓ اور عمر فاروقؓ بھی وہاں رونق افروز تھے۔ جب میں نماز میں بیٹھ گیا تو پہلے میں نے اللہ سبحانہٗ کی حمد و ثنا کی۔ پھر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا پھر اپنے لئے دعا مانگی۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مانگ تجھے دیا جائے گا۔ مانگ تجھے دیا جائے گا۔ اس باب میں حضرت فضالہ بن عبیدؓ سے بھی روایت ہے۔

حضرت عبداللہ (بن مسعودؓ) کی حدیث حسن و صحیح ہے۔

(ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۱۹، شمار ۵۳۰)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَۃَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِكَ
یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ

حضرت ابو طلحہؓ سے روایت ہے کہ ایک روز حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم آئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے پر خوشی تھی۔ ہم نے عرض کیا یا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے پر خوشی پاتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک میرے پاس فرشتہ (حضرت جبرئیل علیہ السلام) آیا اور بولا اے محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ سبحانہٗ فرماتا ہے کیا تم خوش نہیں ہوتے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر دُرود بھیجے گا ایک بار۔ میں اس پر دس بار رحمت بھیجوں گا۔ اور جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجے گا (ایک بار) میں اس پر دس بار سلام بھیجوں گا۔

(نسائی شریف جلد اوّل، صفحہ ۳۱۶ - ۳۱۷)

حضرت عمر بن خطابؓ فرماتے ہیں کہ جب تک تم اپنے نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر دُرود نہ بھیجو گے تب تک تمہاری دعا آسمان اور زمین کے درمیان معلّق (لٹکی) رہے گی۔ ذرا بھی اوپر نہیں چڑھے گی۔

(ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۹۹، شمار ۴۳۴)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ قیامت کے دن مجھ سے سب سے زیادہ نزدیک وہ شخص ہوگا جو مجھ پر سب سے زیادہ دُرود بھیجتا ہے (یہ حدیث حسن وغریب ہے)

روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو مجھ پر ایک بار دُرود بھیجتا ہے اللہ سبحانہٗ اس پر دس بار دُرود بھیجتا ہے اور اس کے لئے دس نیکیاں لکھتا ہے۔

(عبداللہ بن مسعودؓ / ترمذیؒ — ترمذی شریف جلد اوّل، صفحہ ۹۹، شمار ۴۳۲)

حضرت عبداللہ بن عمروؓ کہتے ہیں کہ جو شخص حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک مرتبہ دُرود بھیجے اللہ سبحانہٗ اور ملائکہ اس پر ستر مرتبہ دُرود بھیجتے ہیں۔

(عبداللہ بن عمروؓ / احمدؒ — مشکوٰۃ شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۸۷، شمار ۸۹۵)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْن

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَۃَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِكَ
یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَا قَیُّوْمُ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، بے شک اللہ سبحانہ' کے فرشتے زمین میں پھرا کرتے ہیں، اور میری امت کا سلام مجھے پہنچاتے ہیں۔

(عبداللہ رض ابن مسعود) / نسائی رح ۔ نسائی شریف جلد اول صفحہ ۳۱۶)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے۔ جو کچھ وہ درود میں کہتا ہے، وہی فرشتے اس پر بھیجتے ہیں۔ اب یہ انسان کو اختیار ہے، کہ مجھ پر درود کم پڑھے یا زیادہ پڑھے۔

(عبداللہ ابن عامر ابن ربیعہ رض / ابن ماجہ رح / ابن ماجہ شریف صفحہ ۱۰۵)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، کہ جو شخص مجھ پر درود پڑھے گا۔ وہ جنت کا راستہ نہ بھولے گا۔

(ابن عباس رض / ابن ماجہ رح / ابن ماجہ شریف صفحہ ۱۰۵)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، کہ تم میں سے کوئی شخص ایسا نہیں ہے جو مجھ پر سلام بھیجے، مگر یہ کہ اللہ سبحانہ' میری روح کو مجھ پر لوٹا دیتا ہے۔ یہاں تک کہ میں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔

(ابو ہریرہ رض / ابو داؤد رح / بیہقی رح / مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۱۸۶ شمار ۸۵۵)

حضرت ابو ہریرہ رض کہتے ہیں۔ کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کہتے سنا ہے۔ کہ اپنے گھروں کو قبروں کی مانند نہ بناؤ۔ اور میری قبر پر عید اور خوشی نہ کرو۔ البتہ مجھ پر درود بھیجو، اس لیے کہ تمہارا درود میرے پاس پہنچتا ہے۔ خواہ تم کہیں ہو

(ابو ہریرہ رض / نسائی رح ۔ مشکوٰۃ شریف
جلد اول صفحہ ۱۸۶ شمار ۸۵۶)

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

تحیۃ الوضو

نفل[۱]	۲ رکعتیں
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللہ بہت بڑا ہے	۱ بار
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ[۳] بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	۳ بار
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے	
الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بزرگی اور عزت والے	۱ بار

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِکَ وَ رِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

تحیۃ المسجد

نفل ف ۱	۲ رکعتیں
اَللّٰہُ ف ۲ اَکْبَرُ	۱ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ	۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ	
اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا	
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے	
الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ	۱ بار
بزرگی اور عزت والے!	

ف ۱ فرمایا جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جب کوئی تم میں سے مسجد میں داخل ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ بیٹھنے سے پہلے دو رکعت نماز پڑھ لے۔ ابی قتادہ رض۔ بخاری رح و مسلم رح۔ مشکوٰۃ شریف جلد اول شمار ۶۷۴ صفحہ ۱۵۶

ف ۲ ابن عباس رض۔ بخاری رح و مسلم رح۔ مشکوٰۃ شریف جلد اول شمار ۸۸۸ صفحہ ۱۹۰

ف ۳ ثوبان رض۔ مسلم رح۔ مشکوٰۃ شریف جلد اول شمار ۸۹۰ صفحہ ۱۹۰

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

اذان کا اس طرح جواب دو

جب مؤذن کہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اللہ سب سے بڑا ہے

تو کہو

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اللہ سب سے بڑا ہے

جب مؤذن کہے

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
میں گواہی دیتا ہوں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
میں گواہی دیتا ہوں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

تو کہو

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
میں گواہی دیتا ہوں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

میں گواہی دیتا ہوں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

جب مؤذن کہے

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

میں گواہی دیتا ہوں کہ (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

میں گواہی دیتا ہوں کہ (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔

تو کہو

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

میں گواہی دیتا ہوں کہ (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

میں گواہی دیتا ہوں کہ (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں

جب مؤذن کہے

حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ - حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ

آؤ طرف نماز کی   آؤ طرف نماز کی

تو کہو

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

نہیں قوت نیکی کی اور بدی سے بچنے کی مگر اللہ کی (توفیق) کے ساتھ

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

نہیں قوت نیکی کی اور بدی سے بچنے کی مگر اللہ کی (توفیق) کے ساتھ

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

جب مؤذن کہے

حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ
نجات کی طرف آؤ نجات کی طرف آؤ

تو کہو

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
نہیں قوت نیکی کی اور بدی سے بچنے کی مگر اللہ کی (توفیق) کے ساتھ

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
نہیں قوت نیکی کی اور بدی سے بچنے کی مگر اللہ کی (توفیق) کے ساتھ

جب مؤذن کہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

تو کہو

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

جب مؤذن کہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

تو کہو لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

جب مؤذن (فجر کے وقت) کہے

اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ [1]
نماز نیند سے بہتر ہے

اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ
نماز نیند سے بہتر ہے

تو کہو

صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ وَبِالْحَقِّ نَطَقْتَ
تو نے سچ کہا اور نیک بات کہی اور نیکی کی

صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ وَبِالْحَقِّ نَطَقْتَ
تو نے سچ کہا اور نیک بات کہی اور نیکی کی

جب مؤذن کہے

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ [2]
میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

تو کہو

وَاَنَا اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے بغیر کوئی معبود نہیں

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ
وہ واحد ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی

اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
دیتا ہوں کہ بے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔

[1] فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب سنو تم اذان کو تو جیسا کہے مؤذن ویسا تم بھی کہو۔ یعنی جو کلمات مؤذن کہتا جائے وہ تم بھی کہتے جاؤ۔ مگر جب حی علی الصلوٰۃ حی علی الفلاح کہے تو کہے لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کہے۔ جب وہ الصلوٰۃ خیر من النوم کہے تو کہے والا صدقت وبررت وبالحق نطقت (مرقاۃ) ابو سعید خدری۔ ابوداؤد۔ ابوداؤد شریف جلد اول صفحہ ۱۵۸/۵۹ شمارہ ۲۷/۴

[2] فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص مؤذن سے اشہد ان لا الہ الا اللہ سن کر یہ دعا پڑھے وانا اشہد ان لا الہ الا اللہ تو اس کے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ سعد ابن ابی وقاص۔ ابن ماجہ۔ ابن ماجہ شریف صفحہ ۸۵

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِکَ وَ رِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَا قَیُّوْمُ

رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ

میں راضی ہوا اللہ کے رب ہونے پر اور دین اسلام پر

دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا ۱بار

اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے نبی ہونے پر

جب مؤذن کہے

[1] حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ

نجات کی طرف آؤ

تو کہو

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنَا مُفْلِحِیْنَ ۱بار

یا اللہ کرنا ہمیں نجات پانے والے

[1] حضرت معاویہ بن ابی سفیانؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب مؤذن سے حی علی الفلاح سنتے تو فرماتے اللھم اجعلنا مفلحین ۔
عمل الیوم واللیلہ
ابن السنیؒ
صفحہ ۳۶
شمارہ ۹۲

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

جب مؤذن اذان دے تو کہو

۱ اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ

اے اللہ! اس مکمل پکار کے پروردگار

التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ

(یعنی اذان کے پروردگار) اور قائم رہنے والی نماز کے مالک

اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت عطا کر

وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِيْ

اور مقام محمود میں بھیج جس کا تو نے

وَعَدْتَّهٗ ۱ بار

وعدہ کیا

۲ اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ

اے اللہ! اس مکمل پکار کے پروردگار

التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ

اور قائم رہنے والی نماز کے مالک

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّارْضَ عَنَّا

رحمتیں نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور راضی ہو ہم سے

رِضًى لَّا سَخَطَ بَعْدَهٗ ۱ بار

ایسا راضی ہونا کہ اس کے بعد ناراضگی نہ ہو

۱ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس نے اذان سننے کے بعد یہ دعا پڑھی۔ اللھم رب ھذہ الدعوۃ التامۃ الخ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو گئی۔ امام ابو عیسیٰ ترمذی کہتے ہیں کہ یہ حدیث حسن و غریب ہے (ترمذی شریف جلد اول صفحہ ۴۶ شمارہ ۱۸۹)

۲ حضرت جابر سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اذان سننے کے وقت اللھم رب ھذہ الدعوۃ التامۃ الخ (پڑھے) اللہ تعالیٰ اس کی دعا کو قبول فرماتے ہیں۔ عمل الیوم واللیلۃ ابن سنی رح صفحہ ۲۷ شمارہ ۹۶

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

وَاَنَا اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا
اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
وہ یکتا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں اور بے شک

وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
(حضرت) محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور

وَسَلَّمَ عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
اس کے رسول ہیں۔

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ
میں راضی ہوا اللہ کے رب ہونے پر اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

رَّسُوْلًا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا ابار
کے رسول ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ اَقْفَالَ قُلُوْبِنَا
یا اللہ کھول دے قفل ہمارے دلوں کے اپنے

بِذِكْرِكَ وَاَتْمِمْ عَلَيْنَا
ذکر سے اور پوری کر ہم پر اپنی نعمت

نِعْمَتَكَ (وَاَسْبِغْ عَلَيْنَا) مِنْ
اور کامل کر ہم پر اپنا

فَضْلِكَ وَاجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ
فضل اور کر دے ہمیں اپنے نیک بندوں

الصّٰلِحِيْنَ ابار
میں سے

۵ حضرت سعد سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اذان سننے کے وقت کہے وانا اشهد ان لا اله الا الله الخ اللہ بخش دیتے ہیں۔ عمل الیوم واللیلۃ ابن السنی صفحہ ۲۷ شمار ۹۶

۵ حضرت انس بن مالک رض سے روایت ہے کہ جب مؤذن اذان دیتا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ (کلمات) پڑھا کرتے اللھم افتح اقفال قلوبنا بذکرک الخ عمل الیوم واللیلۃ ابن السنی صفحہ ۲۸ شمار ۱۰۰

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلْقِکَ وَرِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

جب نماز کیلئے گھر سے نکلو، تو کہو،

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ سائلین کے

بِحَقِّ السَّآئِلِیْنَ عَلَیْکَ

حق کے ساتھ اور میں تجھ سے

وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ مَمْشَایَ

سوال کرتا ہوں اس چلنے کی وجہ سے

ھٰذَا فَاِنِّیْ لَمْ اَخْرُجْ

میں گھر سے کسی شر اور غرور اور ریا اور سمعہ کی

اَشَرًا وَّلَا بَطَرًا وَّلَا رِئَآءً

وجہ سے نہیں نکلا۔ بلکہ میں (گھر سے) نکلا

وَّلَا سُمْعَۃً وَّخَرَجْتُ اتِّقَآءَ

ہوں تیرے غصہ سے بچنے

سَخَطِکَ وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِکَ

اور رضامندی کے حاصل کرنے کے لئے

فَاَسْئَلُکَ اَنْ تُعِیْذَنِیْ مِنَ

پس میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے دوزخ سے

النَّارِ وَاَنْ تَغْفِرَ ذُنُوْبِیْ

پناہ دے اور میرے گناہوں کو بخش دے

اِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ

کیونکہ تیرے بغیر کوئی گناہ بخشنے والا نہیں

اِلَّآ اَنْتَ ۱ بار

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص مسلمان گھر سے نماز کے واسطے نکلے اور دعا پڑھتا ہوا نکلے کہ اللھم انی اسئلک بحق السائلین علیک واسئلک بحق ممشای ھذا الخ اللہ سبحانہ اس کی طرف توجہ فرماتا ہے اور ستر ہزار فرشتے اس کے واسطے استغفار کرتے ہیں۔ ابن ماجہ عن ابی سعید خدری رض ابن ماجہ شریف صفحہ ۵۶

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

جب نماز کے لئے نکلو تو کہو

اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدَنِ ۱

اے اللہ عطا کر (حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

الْوَسِيْلَةَ وَاجْعَلْ فِي

کو وسیلہ اور کر علیین میں

الْعِلِّيِّيْنَ دَرَجَتَهٗ وَفِي

ان کا بلند درجہ اور پسندیدہ

الْمُصْطَفَيْنَ مَحَبَّتَهٗ وَفِي

لوگوں میں ان کی محبت اور مقربین میں

الْمُقَرَّبِيْنَ ذِكْرَهٗ ابار

ان کا ذکر

بِسْمِ اللّٰهِ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ ۲

اللہ تعالیٰ ہی کے نام سے شروع کرتا ہوں (نماز کیلئے نکلتا ہوں) میں اللہ تعالیٰ

تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ

پر ایمان لایا۔ اللہ تعالیٰ پر میں نے بھروسہ کیا نہ گناہ سے بچ سکتے ہیں

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ

نہ نیکی کر سکتے ہیں اللہ تعالیٰ کی توفیق کے بغیر یا اللہ میں تجھ سے

بِحَقِّ السَّآئِلِيْنَ عَلَيْكَ وَ

مانگتا ہوں تجھ پر مانگنے والوں کے حق کی وجہ سے اور

بِحَقِّ مَخْرَجِيْ هٰذَا فَاِنِّيْ لَمْ

اپنے اس نکلنے کی وجہ سے اس لئے کہ میں

۱ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص بھی اذان سنے تو اس طرح کہے جب مؤذن اللہ اکبر کہے تو یہ بھی اللہ اکبر کہے، اور جب اشہد ان لا الہ الا اللہ کہے تو یہ بھی اشہد ان لا الہ الا اللہ کہے، اور جب مؤذن اشہد ان محمدا رسول اللہ کہے تو یہ بھی اشہد ان محمدا رسول اللہ کہے، پھر یہ پڑھے اللھم اعط محمدن الوسیلۃ ... الخ تو اس کے لئے قیامت کے دن میری شفاعت واجب ہوگی۔ عمل الیوم واللیلۃ ابن سنی رح صفحہ ۲۸ شمار ۹۹

۲ حضرت جابر بن عبداللہ رضی حضرت بلال رض مؤذن جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لئے نکلتے تو پڑھتے: بسم اللہ آمنت باللہ توکلت علی اللہ ... الخ۔ عمل الیوم واللیلۃ ابن سنی رح صفحہ ۲۲ - ۲۳ شمار ۸۴

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

اَخْرُجُ اَشَرًا وَّلَا بَطَرًا

تکبر اور اترانے اور دکھلاوے اور سناوے کے

وَلَا رِئَآءً وَّلَا سُمْعَةً خَرَجْتُ

لیے نہیں نکلا ہوں میں تو تیری

ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِكَ وَاتِّقَآءَ

رضامندی چاہنے اور تیری ناراضگی سے بچنے کیلئے نکلا ہوں

سَخَطِكَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُعِيْذَنِىْ

میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ آپ مجھے

مِنَ النَّارِ وَتُدْخِلَنِى الْجَنَّةَ ١ بار

آگ سے پناہ دیں اور مجھے جنت میں داخل کریں

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلْقِکَ وَرِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَاقَیُّوْمُ

تکبیر کا جواب اسی طرح دو، جس طرح اذان کے کلمات کا دیا جاتا ہے۔

——— لیکن ———

جب مکبّر کہے :-

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ
تحقیق نماز کھڑی ہوگئی

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ
تحقیق نماز کھڑی ہوگئی

تو کہو :-

اَقَامَھَا اللّٰہُ وَ اَدَامَھَا
اللہ نماز کو قائم و دائم رکھے

اَقَامَھَا اللّٰہُ وَ اَدَامَھَا
اللہ نماز کو قائم و دائم رکھے

حضرت ابی امامہ رضی اللہ عنہ سے یا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی صحابی سے روایت ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے تکبیر کہنی شروع کی جب وہ قد قامت الصلوٰۃ پر پہنچے تو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اقامہا اللہ وادامہا اور باقی تکبیر میں اسی طرح جواب دیا جیسا کہ ابھی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث میں کلمات اذان میں گزرا ہے۔

ابوداؤد شریف
جلد اول
صفحہ ۲۰۰
شمارہ ۵۲۸

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

جب نماز کے لئے کھڑے ہو، تو کہو

سُبْحَانَ اللّٰهِ اللہ پاک ہے	١٠ بار
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کوئی معبود نہیں مگر اللہ	١٠ بار
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سب تعریف اللہ کے لئے ہے	١٠ بار
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللہ سب سے بڑا ہے	١٠ بار
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں	١٠ بار

جب صف میں کھڑے ہو، تو کہو

اَللّٰهُمَّ اٰتِنِىْ اَفْضَلَ مَا یا اللہ! دے مجھے جو سب سے بڑھ کر چیز	
تُؤْتِىْ عِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ اپنے نیک بندوں کو دیتا ہے	١ بار

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

فرض نماز شروع کرتے وقت یہ دعا پڑھو

وَجَّهْتُ وَجْهِىَ لِلَّذِىْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ
میں نے ہر طرف سے منہ موڑ کر اس کی طرف منہ کیا جس نے آسمانوں

وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ
اور زمین کو پیدا کیا موحد بن کر فرماں بردار ہو کر اور میں ان میں سے

اِنَّ صَلٰوتِىْ وَنُسُكِىْ وَمَحْيَاىَ وَمَمَاتِىْ
نہیں جو اللہ کا شریک بناتے ہیں تحقیق میری نماز اور میری قربانی میری زندگی اور میری موت

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ
اللہ کے لئے ہے جو تمام دنیا کا پروردگار ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں اور یہی حکم

اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ
مجھ کو ہوا ہے۔ اور میں سب سے پہلے فرمانبرداری (اسلام) کا اقرار کرتا ہوں اے اللہ

اَنْتَ الْمَلِكُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَنْتَ رَبِّىْ وَ
تو بادشاہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو میرا رب ہے اور

اَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِىْ وَاعْتَرَفْتُ
میں تیرا بندہ ہوں میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اپنے گناہ کا اعتراف

بِذَنْبِىْ فَاغْفِرْلِىْ ذُنُوْبِىْ جَمِيْعًا اِنَّهٗ
کیا تو میرے تمام گناہ بخش دے کہ تیرے سوا

لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ وَاهْدِنِىْ
کوئی گناہ بخشنے والا نہیں اور مجھے بہترین

لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا يَهْدِىْ لِاَحْسَنِهَا
اخلاق کی راہ دکھا تیرے سوا کوئی بہترین اخلاق

عن علی ؓ / مسلم، سنن اربعہ / ابن حبان، طبرانی / حصن حصین صفحہ ۱۹۵/۱۹۶

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَۃَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

اِلَّآ اَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّیْ سَیِّئَھَا لَا
کی راہ نہیں دکھا سکتا اور مجھے بدترین اخلاق سے بچالے تیرے

یَصْرِفُ عَنِّیْ سَیِّئَھَآ اِلَّآ اَنْتَ لَبَّیْكَ وَ
سوا کوئی بدترین اخلاق سے بچا نہیں سکتا میں تیرے لئے حاضر

سَعْدَیْكَ وَالْخَیْرُ كُلُّہٗ فِیْ یَدَیْكَ
ہوں اور خدمت کو تیار ہوں اور تمام بھلائی تیرے ہاتھوں میں ہے

وَالشَّرُّ لَیْسَ اِلَیْكَ اَنَا بِكَ وَاِلَیْكَ
اور برائی تیری طرف منسوب نہیں میں تیرے ہی سبب سے موجود ہوں

تَبَارَكْتَ وَتَعَالَیْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَ
اور تیری ہی طرف لوٹوں گا۔ تو ہی برکت والا اور برتر ہے۔ میں تجھ سے مغفرت چاہتا

اَتُوْبُ اِلَیْكَ ۱ بار
ہوں اور توبہ کرتا ہوں

تکبیر اور قرأت کے درمیان یہ پڑھو

لہ

اَللّٰھُمَّ بَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ
اے اللہ میرے اور میرے گناہوں کے درمیان میں ایسا فصل کردے

كَمَا بَاعَدْتَّ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ
جیسا تونے مشرق اور مغرب کے درمیان میں فصل کردیا ہے

اَللّٰھُمَّ نَقِّنِیْ مِنَ الْخَطَایَا كَمَا یُنَقَّی
اے اللہ مجھے گناہوں سے پاک کردے جیسے سفید کپڑا

الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰھُمَّ
میل سے صاف کیا جاتا ہے اے اللہ

لہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر اور قرأت کے درمیان میں کچھ سکوت فرماتے تھے۔ حضرت ابوہریرہ کہتے ہیں مجھے خیال ہوتا تھا کہ ... حضرت ابوہریرہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں تکبیر اور قرأت کے درمیان سکوت کرنے میں آپ کیا پڑھتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللھم باعد بینی الخ
بخاری شریف جلد اول صفحہ ۱۰۳ شمار ۶۹۵

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْن

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

اَغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَآءِ وَ
میرے گناہوں کو پانی اور
الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ ۱ بار
برف اور اولے سے دھو ڈال

ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا
اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے بہت تعریف ہے
كَثِيْرًا وَّسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۱ بار
اور میں صبح و شام اللہ ہی کی پاکی بیان کرتا ہوں

ظ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا طَيِّبًا
اللہ بہت بڑا ہے اللہ (ہی) کے لئے تعریف ہے ایسی تعریف
مُّبَارَكًا فِيْهِ ۱ بار
جو بہت پاک اور مبارک ہے

ع اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ ذُنُوْبِيْ كَمَا بَاعَدْتَّ
اے اللہ میرے اور میرے گناہوں کے درمیان اس طرح دوری کر جس
بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَنَقِّنِيْ مِنْ
طرح تو نے مشرق اور مغرب میں دوری کی اور مجھے خطا سے اس
خَطِيْئَتِيْ كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ مِنَ الدَّنَسِ ۱ بار
طرح پاک کردے جس طرح تو نے کپڑے کو میل کچیل سے پاک صاف کردیا

ب سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ
اے اللہ تو تمام (عیب سے) پاک ہے اور تیری تعریف (بجا) ہے اور تیرا
اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ۱ بار
نام بابرکت ہے اور تیری بزرگی بلند مرتبت ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں

ع سمرہ بن جندبؓ / طبرانی۔ حصن حصین صفحہ ۱۹۷ (ع) حاشیہ برصفحہ آئندہ)

ط حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کے پیچھے کھڑا ہوا۔ اس نے کہا اللہ اکبر کبیرا الخ ...

عبد اللہ بن عمرؓ نے کہا اس روز سے میں نے اس کلمے کو نہیں چھوڑا جب سے حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا۔ نسائی شریف جلد اول صفحہ ۲۳۰

ظ حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نماز پڑھا رہے تھے ...

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

نفل نماز میں یہ پڑھو

[1] اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا — ۳ بار
اللہ بہت بڑا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا — ۳ بار
اللہ ہی کے لئے بہت تعریف ہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا — ۳ بار
میں صبح و شام اللہ کی تسبیح کرتا ہوں

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ
میں شیطان مردود کے تکبر

مِنْ نَّفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ وَهَمْزِهٖ — ۱ بار
اور جادو اور وسوسے سے اللہ کی پناہ لیتا ہوں

(یا) [2] سُبْحَانَ ذِى الْمَلَكُوْتِ وَالْجَبَرُوْتِ
میں اس کی پاکی بیان کرتا ہوں جو بادشاہت غلبہ

وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْعَظَمَةِ — ۱ بار
بڑائی اور بزرگی والا ہے

جب رکوع کرو تو کہو

[3] سُبْحَانَ رَبِّىَ الْعَظِيْمِ — ۳ بار
پاک ہے میرا پروردگار جو سب سے بڑا ہے

(یا) [4] سُبْحٰنَكَ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ
تو پاک ہے اے ہمارے پروردگار اور ہم تیری تعریف کرتے ہیں

اغْفِرْ لِىْ — ۱ بار
اے اللہ مجھے بخش دے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

---

[1] حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے دیکھا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کوئی نماز پڑھنے لگے۔ (حضرت عمرو نے کہا میں نہیں جانتا کون سی نماز تھی) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ اکبر کبیراً الخ۔ دوسری روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نفل نماز میں یہ کہتے تھے۔ ابوداؤد شریف جلد اول صفحہ ۳۰۳ شمار ۷۵۳ و جبیر بن مطعم / ابوداؤد، ابن ماجہ، ابن حبان، حاکم، ابو یعلی، ابن سنی، حصن حصین صفحہ ۱۹۷

[2] حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو کہتے۔ سبحٰنک اللھم وبحمدک الخ۔ ترمذی شریف جلد اول صفحہ ۲۰۵ شمار ۲۱۶ (حاشیہ: صفحہ گزشتہ)

طبرانی / طبرانی الاوسط — حصن حصین صفحہ ۱۹۷

[3] فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب تم میں سے کوئی رکوع کرے تو چاہئے کہ سبحان ربی العظیم ۳ بار کہے یہ ادنیٰ درجہ اس کا ہے اور جب سجدہ کرے تو چاہئے کہ سبحان ربی الاعلی ۳ بار کہے اور یہ ادنیٰ درجہ اس کا ہے۔ عبداللہ بن مسعود / ابوداؤد، ابوداؤد شریف جلد اول صفحہ ۵ ۳۲ شمار ۸۶۲ ترمذی

[4] ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اکثر اپنے رکوع اور سجدے میں سبحانک ربنا وبحمدک الخ کہتے تھے۔ نسائی شریف جلد اول صفحہ ۲۶۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

ربا، سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ رَبَّنَا
اے اللہ تو پاک ہے اور ہم تیری تعریف کرتے ہیں اے
وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ۱بار
ہمارے پروردگار ہم تیری تعریف کرتے ہیں۔ اے اللہ مجھے بخش دے

(ربا، سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ
تو نہایت پاک وصاف ہے فرشتوں اور روح الامین کا
وَالرُّوْحِ ۱بار
پروردگار ہے

(ربا، سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَكُوْتِ
میں اس کی پاکی بیان کرتا ہوں جو غلبہ بادشاہت
وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ ۱بار
اور بزرگی والا ہے

(ربا، اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ
اے اللہ میں نے تیرے ہی لئے رکوع کیا اور تیرا ہی فرمانبردار بنا
وَبِكَ اٰمَنْتُ خَشَعَ لَكَ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ
اور تجھ ہی پر ایمان لایا تیرے ہی واسطے میرے کان اور آنکھ
وَعِظَامِيْ وَمُخِّيْ وَعَصَبِيْ ۱بار
اور ہڈیاں اور گودے اور پٹھے نے عاجزی کی

(ربا، اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ
اے اللہ میں نے تیرے ہی لئے رکوع کیا اور تجھ ہی پر ایمان
وَلَكَ اَسْلَمْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ اَنْتَ
لایا اور تیری ہی فرمانبرداری کی اور تیرے ہی اوپر بھروسہ کیا تو
رَبِّيْ خَشَعَ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَدَمِيْ
میرا پروردگار ہے عاجزی کی میرے کان نے میری آنکھ نے میرے خون نے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم اکثر اپنے رکوع اور سجدہ میں کہا کرتے سبحانک اللھم ربنا الخ (بخاری شریف جلد اول صفحہ)

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع کرتے تو فرماتے اللھم لک رکعت الخ (نسائی شریف جلد اول صفحہ ۲۶۳)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع کرتے تو فرماتے اللھم لک رکعت الخ (نسائی شریف جلد اول صفحہ ۲۶۳)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم رکوع اور سجدے میں فرماتے سبوح قدوس الخ (مسلم شریف جلد اول صفحہ)

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ... رکوع میں ... سبحان ذی الجبروت والملکوت والکبریاء والعظمۃ (نسائی شریف جلد اول صفحہ ۲۶۳)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

وَلَحْمِىْ وَعَظْمِىْ وَعَصَبِىْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ١ بار

میرے گوشت نے میری ہڈی نے اور میرے پٹھے نے اللہ کیلئے جو پروردگار ہے تمام دنیا کا

اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ

اے اللہ میں نے تیرے ہی لئے رکوع کیا اور تجھ ہی پر ایمان لایا اور تیری ہی

اَسْلَمْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ اَنْتَ رَبِّىْ خَشَعَ

فرمانبرداری کی اور تجھ ہی پر بھروسہ کیا تو میرا پروردگار ہے میرے

سَمْعِىْ وَبَصَرِىْ وَلَحْمِىْ وَدَمِىْ وَمُخِّىْ وَ

کان اور میری آنکھیں اور میرا گوشت اور میرا خون اور میرے مغز اور

عَصَبِىْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ١ بار

میرے پٹھے (سب) جھکے ہوئے ہیں اللہ کے سامنے جو سارے جہان کا پالنے والا ہے

(یا) سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ ٣ بار

پاک ہے اللہ اور اسی کی تعریف ہے

یا رَكَعَ لَكَ سَوَادِىْ وَخَيَالِىْ وَاٰمَنَ

میرا ظاہر و باطن تیرے لئے جھک گیا اور میرا دل تجھ پر ایمان

بِكَ فُؤَادِىْ اَبُوْءُ بِنِعْمَتِكَ عَلَىَّ هٰذِهٖ

لایا میں اپنے اوپر تیری نعمت کا اقرار کرتا ہوں یہ

يَدَاىَ وَمَا جَنَيْتُ عَلٰى نَفْسِىْ ١ بار

میرے دونوں ہاتھ ہیں اور جو کچھ میں نے اپنی جان پر ظلم کیا۔

رکوع سے کھڑے ہو تو کہو

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ - رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ١ بار

اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔ اے ہمارے پروردگار اور تیرے ہی لئے سب تعریف ہے

(یا) اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ١ بار

اے اللہ ہمارے پروردگار تیرے ہی لئے ہے سب تعریف

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

(۱) رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا
اے ہمارے پروردگار تیرے ہی لئے بہت پاک اور

طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ — ابار
مبارک تعریف ہے

(۲) اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمٰوٰتِ
اے اللہ تیرے ہی لئے تعریف ہے (ایسی تعریف) جو آسمانوں

وَمِلْءُ الْاَرْضِ وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ
اور زمین کو بھر دے اور اس کے بعد جسے تو بھرنا چاہے

شَيْءٍ بَعْدُ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِيْ بِالثَّلْجِ
(سب کو بھر دے) اے اللہ مجھے برف اولے اور

وَالْبَرَدِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِيْ
ٹھنڈے پانی سے پاک کر اے اللہ مجھے گناہوں

مِنَ الذُّنُوْبِ وَالْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى
اور خطاؤں سے اس طرح پاک کر دے جس طرح

الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْوَسَخِ — ابار
سفید کپڑا میل سے صاف ہو جاتا ہے

(۳) اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمٰوٰتِ
اے اللہ اے ہمارے پروردگار تیرے ہی واسطے تمام تعریف ہے ایسی تعریف

وَمِلْءُ الْاَرْضِ وَمِلْءُ مَا بَيْنَهُمَا وَ
جو آسمانوں اور زمین کو بھر دے اور اس چیز کو بھر دے جو ان دونوں

مِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اَهْلَ
کے درمیان میں ہے اور اس کے بعد جسے تو بھرنا چاہے سب کو بھر دے اے تعریف

الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ اَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ
اور بزرگی والے تو ہی اس کا مستحق ہے جو بندہ کہے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

---

۱ — [illegible] ... رکوع سے سر اٹھایا اور سمع اللہ لمن حمدہ کہا۔ تو ایک آدمی نے ربنا ولک الحمد حمدا کثیرا طیبا مبارکا فیہ کہا۔ جب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے فرمایا۔ کہ ان کلمات کو ادا کرنے والا کون تھا؟ تین بار یہ سوال فرمایا۔ ایک شخص بولا۔ یا رسول اللہ میں تھا ... [illegible]

۲ — قسم ہے اس ذات کی جس نے مجھ کو سچا دین دے کر بھیجا۔ البتہ میں نے دیکھا بارہ اوپر تیس فرشتوں کو جلدی کر رہے تھے کہ کون ان (کلمات) کو لکھے اور سب سے پہلے ان کو اٹھا لے جائے۔

مسند امام اعظم رح صفحہ ۱۳۲

۲ — عبد اللہ بن ابی اوفیٰ رض — مسلم ۱/۲، ابو داؤد ۱/۲، ترمذی ۱/۲، ابن ماجہ ۱/۲، حصن حصین صفحہ ۳۰۲ — ۳۰۱

۳ — ابی سعید الخدری رض — مسلم ۱/۲، ابو داؤد، نسائی ۱/۲، حصن حصین ۳۰۱/۳۰۲

بسم الله الرحمن الرحيم ۝ ماشاء الله لا قوة الا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك

یاحیُّ استغفر الله الذى لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ

اور ہم سب تیرے بندے ہیں جو چیز تو عطا کرے اس کا منع کرنیوالا

وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ

کوئی نہیں اور جو چیز تو منع کرے اس کا دینے والا کوئی نہیں اور تیرے قہر سے

مِنْكَ الْجَدُّ — ۱ بار

دولتمند کو اسکی دولت کچھ نفع نہیں دیتی

(یا) ۱ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمٰوٰتِ

اے اللہ اے ہمارے پروردگار تیرے ہی لئے تعریف ہے اور ایسی تعریف

وَالْاَرْضِ وَمِلْءُ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءُ مَا

جو آسمانوں اور زمین کو بھر دے اور اس چیز کو جو ان کے درمیان میں ہے

شِئْتَ بَعْدُ اَهْلُ الثَّنَاءِ وَاَهْلُ الْكِبْرِيَاءِ

اور اس کے بعد جسے تو بھرنا چاہے سب کو بھر دے (تو ہی) تعریف اور بڑائی

وَالْمَجْدِ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ

اور بزرگی کا مستحق ہے جو چیز تو عطا کرے اس کا منع کرنیوالا کوئی نہیں اور

ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ — ۱ بار

تیرے قہر سے دولتمند کو اسکی دولتمندی کبھی نفع نہیں دیتی

جب سجدہ کرو تو کہو

۲ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى — ۳ بار

پاک ہے میرا پروردگار بلندی والا

(یا) ۳ سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ

تو پاک ہے اے ہمارے پروردگار اور ہم تیری تعریف کرتے ہیں اے اللہ

اغْفِرْ لِيْ — ۱ بار

مجھے بخش دے

۱ ابن مسعود رض طبرانی
حصن حصین صفحہ ۲۰۲/۲۰۱

۲ عائشہ رض / نسائی
نسائی شریف جلد اول صفحہ ۲۶۳

۳ عبداللہ بن مسعود رض ابوداؤد
ابوداؤد شریف جلد اول شمار ۸۷۴
صفحہ ۲۲۵

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

(۱) سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ رَبَّنَا وَ

اے اللہ تو پاک ہے اور ہم تیری تعریف کرتے ہیں۔ اے ہمارے پروردگار

بِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِىْ۔ ١ بار

ہم تیری تعریف کرتے ہیں اے اللہ مجھے بخش دے

(۲) سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ ١ بار

تو نہایت پاک و صاف ہے فرشتوں اور روح الامین کا پروردگار ہے

(۳) اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَاَعُوْذُ

اے اللہ پناہ مانگتا ہوں میں تیرے غصہ سے تیری رضا کی اور پناہ مانگتا ہوں

بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ

تیرے عذاب سے تیری معافی کی اور تجھ سے تیری پناہ لیتا ہوں

مِنْكَ لَآ اُحْصِىْ ثَنَآءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا

میں تیری تعریف نہیں کر سکتا تو اسی طرح ہے جس طرح تو نے

اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ ١ بار

خود اپنی تعریف کی ہے

(۴) اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُّ وَلَكَ اَسْلَمْتُ

اے اللہ میں نے تیرے لئے سجدہ کیا اور تیرے آگے گردن تسلیم خم کی

وَبِكَ اٰمَنْتُ سَجَدَ وَجْهِىَ لِلَّذِىْ خَلَقَهٗ

اور تجھ پر ایمان لایا میرے چہرہ نے اس کے لئے سجدہ کیا جس نے

وَصَوَّرَهٗ فَاَحْسَنَ صُوْرَتَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ

اس کو پیدا کیا اور صورت بنائی تو اچھی صورت عطا کی اور اس کے کان

وَبَصَرَهٗ تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ ١ بار

اور آنکھ بنائے اللہ بڑا ہی بابرکت ہے جو (سب) بنانیوالوں میں بہتر بنانیوالا ہے

(۵) اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُّ وَبِكَ اٰمَنْتُ

اے اللہ میں نے تیرے لئے سجدہ کیا اور تجھ پر ایمان لایا

۱؎ عائشہ رضی اللہ عنہا بخاری شریف بخاری جلد اول صفحہ ۱۰۹ شمار ۷۶۲

۲؎ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے ایک رات کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ پایا مسجد میں ڈھونڈا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں پیر کھڑے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اعوذ برضاک من سخطک الخ ابوداؤد شریف جلد اول صفحہ ۳۲۴ شمار ۸۷۰

۳؎ عائشہ رضی اللہ عنہا ابوداؤد شریف ابوداؤد جلد اول صفحہ ۳۲۴ شمار ۸۵۰

۴؎ حضرت امیر المومنین علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کرتے تو فرماتے اللھم لک سجدت الخ نسائی شریف جلد اول صفحہ ۲۸۰

۵؎ حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو اٹھتے تو نفل پڑھتے اور سجدہ میں کہتے اللھم لک سجدت نسائی شریف جلد اول صفحہ ۲۸۰

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

وَلَكَ اَسْلَمْتُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ سَجَدَ

اور تیرے سامنے گردن رکھ دی اے اللہ تو ہی میرا رب ہے سجدہ کیا

وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ وَصَوَّرَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ

میرے منہ نے اُس کے لئے جس نے اس کو پیدا کیا اور صورت بنائی اور اسکے

وَبَصَرَهٗ تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ ابار

کان اور آنکھ بنائی اللہ بڑا ہی بابرکت ہے جو (سب) بنانیوالوں میں بہتر (بنانیوالا) ہے

(۲) خَشَعَ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَدَمِيْ وَلَحْمِيْ

میرے کان میری آنکھیں میرا خون میرا گوشت

وَعَظْمِيْ وَعَصَبِيْ وَمَا اسْتَقَلَّتْ بِهٖ قَدَمِيْ

میری ہڈیاں میرے پٹھے اور وہ چیز جس کو میرے پاؤں اٹھائے

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ابار

ہوئے ہیں سب پروردگار عالم کے آگے جھکے ہوئے ہیں

(۳) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ كُلَّهٗ دِقَّهٗ

اے اللہ میرے گناہ چھوٹے اور بڑے

وَجِلَّهٗ وَاَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ وَعَلَانِيَتَهٗ وَسِرَّهٗ ابار

اگلے اور پچھلے ظاہر اور پوشیدہ (سب) بخش دے

(۴) اَللّٰهُمَّ سَجَدَ لَكَ سَوَادِيْ وَخَيَالِيْ

اے اللہ میرے ظاہر و باطن نے تیرے لئے سجدہ کیا اور

وَبِكَ اٰمَنَ فُؤَادِيْ اَبُوْءُ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ

میرا دل تجھ پر ایمان لایا میں اپنے اوپر تیری نعمت کا اقرار کرتا

وَهٰذَا مَا جَنَيْتُ عَلٰى نَفْسِيْ يَا عَظِيْمُ

ہوں اور یہ کہ جو کچھ میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اے بڑی (رحمت کرنیوالے)

يَا عَظِيْمُ اغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ

اے بڑی (مغفرت کرنے والے) میری مغفرت کر کیونکہ بڑے گناہوں کو

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰی نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ یَاقَیُّوْمُ

الْعَظِیْمَةَ اِلَّا الرَّبُّ الْعَظِیْمُ ۱ بار
پروردگار عظیم ہی بخشتا ہے

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ
پاک ہے ملک اور بادشاہت والا

سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ
پاک ہے عزت اور غلبہ والا پاک ہے

الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ اَعُوْذُ بِعَفْوِكَ
(وہ) زندہ جو مرتا نہیں میں تیری بخشش کی

مِنْ عِقَابِكَ وَاَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ
تیرے عذاب سے اور تیری رضا کی تیری

سَخَطِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ جَلَّ وَجْهُكَ
ناراضگی سے اور تیری تجھ سے پناہ مانگتا ہوں تیری ذات بزرگ و برتر ہے

رَبِّ اَعْطِ نَفْسِیْ تَقْوٰهَا وَزَكِّهَا
اے پروردگار میرے نفس کو پرہیزگاری عطا کر اور اس کو پاک

اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَكّٰهَا اَنْتَ وَلِیُّهَا وَمَوْلَاهَا
کردے تو اس کا سب سے بہتر پاک کرنے والا ہے تو ہی اس کا کارساز

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ
اور مالک ہے۔ اے اللہ مجھے بخش دے جو کچھ میں نے پوشیدہ کیا اور جو کچھ اعلانیہ کیا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ
اے اللہ میرے دل میں نور کردے اور میری

فِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا
شنوائی میں نور کردے اور میری بینائی میں نور کردے

وَّاجْعَلْ مِنْ تَحْتِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ
اور میرے نیچے نور کردے اور میرے اوپر

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

فَوْقِىْ نُوْرًا وَّ عَنْ يَّمِيْنِىْ نُوْرًا وَّعَنْ

نور کردے اور میرے دائیں نور کردے اور

يَّسَارِىْ نُوْرًا وَّ اجْعَلْ اَمَامِىْ نُوْرًا وَّ

میرے بائیں نور کردے اور میرے آگے نور کردے اور

اجْعَلْ خَلْفِىْ نُوْرًا وَّ اَعْظِمْ لِىْ نُوْرًا

میرے پیچھے نور کردے اور مجھے نور عظیم دے

(تلاوۃ) قرآن کریم کے سجدہ میں یہ کہو

سَجَدَ وَجْهِىَ لِلَّذِىْ خَلَقَهٗ وَ صَوَّرَهٗ وَ

میرے چہرہ نے اس کے لئے سجدہ کیا جس نے اس کو پیدا کیا

شَقَّ سَمْعَهٗ وَ بَصَرَهٗ بِحَوْلِهٖ وَ قُوَّتِهٖ

اور اس کی صورت بنائی اور اسے اپنی طاقت وقوت سے شنوائی و بینائی بخشی

فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ　۱ بار

اللہ بڑا ہی بابرکت ہے جو سب بنانیوالوں میں بہتر بنانیوالا ہے

اَللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِىْ بِهَا عِنْدَكَ اَجْرًا

اے اللہ تو اس کے بدلہ میرے لئے اپنے پاس اجر و ثواب

وَّضَعْ عَنِّىْ بِهَا وِزْرًا وَّ اجْعَلْهَا لِىْ

لکھ دے اور اس کے سبب سے مجھ سے گناہوں کا بوجھ دور کردے اور

عِنْدَكَ ذُخْرًا وَّ تَقَبَّلْهَا مِنِّىْ كَمَا

اس کو اپنے پاس میرے لئے ذخیرہ بنادے اور اس کو مجھ سے قبول کرے جسطرح

تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوٗدَ　۱ بار

اس کو تو نے اپنے بندے حضرت داؤد علیہ السلام سے قبول کیا تھا

يَا رَبِّ اغْفِرْ لِىْ　۳ بار

اے پروردگار میری مغفرت فرما

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

جب دو سجدوں کے درمیان بیٹھو

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَ

اے اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر اور مجھے ہدایت دے اور

عَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَاجْبُرْنِيْ وَارْفَعْنِيْ ۱ بار

مجھے عافیت سے رکھ اور مجھ کو رزق عطا فرما اور میری بگڑی بنا دے اور مجھے بلند فرما

(یا) رَبِّ اغْفِرْ لِيْ ۱ بار

پروردگار! مجھے بخش دے

جب تشہد کے لئے بیٹھو تو کہو

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ

زبانی مالی اور بدنی عبادتیں اللہ ہی کے لئے ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

سلام آپ پر اے (اللہ کے) نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) اور اللہ کی رحمت

وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ

اور اس کی برکتیں سلام ہم پر اور اللہ کے

الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

نیک بندوں پر میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۱ بار

اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں

(یا) اَلتَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوٰتُ الطَّيِّبَاتُ

زبانی مبارک عبادتیں بدنی مالی عبادتیں اللہ ہی

لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

کے لئے ہیں اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ پر سلام اللہ کی رحمت اور برکتیں

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

آمِيْن آمِيْن آمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِکَ وَ رِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَا قَیُّوْمُ

وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ

نازل ہوں ہم پر اور نیک عمل کرنے والے بندوں پر

الصَّالِحِیْنَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

سلامتی ہو میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک اللہ ایک ہے

وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ابار

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں

(با) اَلتَّحِیَّاتُ الطَّیِّبَاتُ الصَّلَوٰتُ لِلّٰہِ

تمام قولی اور فعلی عبادتیں اللہ ہی کے لئے ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ

سلام آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) اور اللہ

وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ

کی رحمت اور اس کی برکتیں سلام ہم پر اور اللہ کے نیک

اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا

بندوں پر میں گواہی دیتا ہوں اللہ کے سوا کوئی

اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ (ابا)

معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور اسکے رسول ہیں

(با) اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ الزَّاکِیَاتُ لِلّٰہِ الطَّیِّبَاتُ

زبانی عبادتیں اللہ ہی کے لئے ہیں مالی اور بدنی

الصَّلَوٰتُ لِلّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ

عبادتیں اللہ ہی کے لئے ہیں سلام آپ پر اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا

اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکات سلام ہم پر

وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ اَشْھَدُ اَنْ

اور اس کے نیک بندوں پر میں گواہی دیتا ہوں

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا
کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ — ابار
اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں

یا بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰةُ
اللہ کے نام اور اللہ کے ساتھ تمام زبانی اور بدنی

وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ
اور مالی عبادتیں اللہ کیلئے ہیں سلام آپ پر اے اللہ کے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم)

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَ
اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں سلام ہو ہم پر اور

عَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ
اللہ کے نیک بندوں پر میں گواہی دیتا ہوں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور (اس بات کی) کہ (حضرت) محمد صلی اللہ علیہ وسلم اسکے بندے

وَرَسُوْلُهٗ وَاَسْاَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ
اور رسول ہیں اور اللہ سے مانگتا ہوں میں جنت اور اللہ کی

بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ — ابار
پناہ میں آتا ہوں دوزخ سے

یا بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ التَّحِيَّاتُ
اللہ کے نام سے اور اللہ (لفظ) کے ساتھ جو تمام ناموں سے بہتر ہے تمام زبانی

اَلطَّيِّبَاتُ اَلصَّلَوٰاتُ لِلّٰهِ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ
بدنی اور مالی عبادتیں اللہ کیلئے ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ

اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ

کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اسکے بندے اور رسول ہیں۔ جنکو اس نے دین حق دے کر

بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّ اَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ

خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا (بنا کر) بھیجا ہے اور (اسکی کہ) قیامت ضرور آنیوالی ہے

فِيْهَا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ

اس میں کسی طرح کا شک نہیں۔ سلام آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اے اللہ کے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم)

اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ

اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر

الصّٰلِحِيْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَاهْدِنِيْ ابار

اے اللہ مجھے بخش دے اور میری راہنمائی فرما

تشہد کے بعد صلوٰت شریف یوں پڑھو۔

[1] اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

اے اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر رحمت

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ

نازل فرما جسطرح تونے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) اور حضرت ابراہیم (علیہ السلام)

وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

کی آل پر رحمت نازل فرمائی بیشک تو ہی تعریف کا مستحق بڑی بزرگی والا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

ہے۔ اے اللہ! حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر برکت نازل فرما

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ

جس طرح تونے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) اور حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر

عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ابار

برکت نازل فرمائی بے شک تو ہی تعریف کا مستحق ہے بڑی بزرگی والا ہے

[1] حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھ سے حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ نے ملاقات کی اور کہا کہ کیا میں تجھ کو وہ چیز ہدیہ نہ دوں جس کو میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے میں نے کہا ہاں ہم کو وہ ہدیہ ضرور دیجئے انہوں نے کہا کہ ہم نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تھا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور اہل بیت پر ہم کس طرح درود بھیجیں، اللہ سبحانہ نے سلام بھیجنے کا طریقہ تو ہم کو سکھا دیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس طرح کہو اللھم صل علی محمد الخ لیکن امام مسلم کی روایت میں دونوں مقامات پر علی ابراھیم نہیں پایا جاتا۔

[2] عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ بخاری و مسلم (مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۱۸۵ شمار ۸۴۹)۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلْقِکَ وَرِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

۱ے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ
اے اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر رحمت

مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ
بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) اور حضرت ابراہیم (علیہ السلام)

وَ اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ
کی آل پر رحمت بھیجی ہے۔ بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگی والا

مَّجِیْدٌ وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ
ہے اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ
کی آل پر برکت نازل فرما۔ جس طرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام)

عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ
اور حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر برکت نازل فرمائی۔ بے شک تو

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط ۱ بار
تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے

۲ے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ
اے اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر

مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ
رحمت بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) اور حضرت ابراہیم

وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ
(علیہ السلام) کی آل پر رحمت بھیجی بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگی والا

مَّجِیْدٌ ۔ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ
ہے اے اللہ برکت نازل کر محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر

کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ
جس طرح تو نے (حضرت) ابراہیم (علیہ السلام) پر اور

۱ے حضرت طلحہ رضؓ سے روایت ہے ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم درود کیونکر بھیجیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کہو اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ الخ
نسائی شریف جلد اول صفحہ ۳۱۹

۲ے حضرت عبد الرحمٰن بن ابی لیلیٰ رضؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا مجھ سے حضرت کعب بن عجرہ رضؓ نے ملاقات کی تو انہوں نے کہا کہ کیا میں تمہیں ایک ایسا ہدیہ نہ دوں جو میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے؟ میں نے کہا کہ ہاں وہ ہدیہ مجھے دیجئے۔ تو انہوں رضؓ نے کہا۔ ہم نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت پر درود کس طرح پڑھا جائے۔ تو اللہ سبحانہٗ نے ہمیں بتایا ہے کہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر کس طرح درود پڑھیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم کہو اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ الخ
(بخاری شریف جلد دوم صفحہ ۱۵۷ شمار ۵۹۰)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر برکت نازل فرمائی بیشک تو تعریف کیا گیا بزرگی

مَّجِيْدٌ ۱ بار

والا ہے

۳ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى

اے اللہ حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر

اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى

رحمت بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) پر بھیجی

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے ۔

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) پر اور حضرت محمد (صلی اللہ

عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

علیہ وسلم) کی آل پر برکت نازل فرما جسطرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام)

عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۱ بار

پر برکت نازل فرمائی بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے۔

۴ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى

اے اللہ تو حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) اور حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کی

اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى

آل پر درود بھیج جیسے کہ تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) پر درود بھیجا

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

بے شک تو قابل تعریف اور بزرگ و برتر ہے

وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ

اور حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) اور حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کی آل

۳ حضرت ابن ابی لیلیٰ سے روایت ہے کہ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ مجھ سے ملے اور کہا کیا میں تمہیں ایک ہدیہ نہ دوں؟ وہ یہ کہ ایک بار حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم باہر نکلے ہم نے عرض کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام کرنا تو معلوم ہے لیکن درود کس طرح بھیجیں۔ آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ یوں کہو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ الخ

مسلم شریف جلد اول صفحہ ۳۸۲/۸۳ شمار ۸۱۲

۴ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سلام بھیجا جاتا ہے اس کا طریقہ تو ہم نے جان لیا ہے۔ اب یہ فرمایئے کہ آپ صلے اللہ علیہ وسلم پر درود کس طرح بھیجیں۔ آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، یوں کہا کرو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ الخ

ترمذی شریف جلد اول صفحہ ۹۸ شمار ۴۳۱

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلْقِکَ وَرِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَا قَیُّوْمُ

مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰۤی اِبْرَاھِیْمَ

پر برکت نازل فرما جیسے کہ تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) پر برکت

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط — ا بار

نازل فرمائی بے شک تو قابل تعریف اور بزرگ و برتر ہے۔

۵

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ

اے اللہ تو حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر

مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰۤی اِبْرَاھِیْمَ

رحمت بھیج جیسے کہ تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) پر رحمت نازل

وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

فرمائی اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر برکت نازل

کَمَا بَارَکْتَ عَلٰۤی اِبْرَاھِیْمَ

فرما۔ جیسے کہ تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) پر برکت نازل فرمائی۔

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط — ا بار

بے شک تو قابل تعریف اور بزرگ و برتر ہے

۶

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰۤی

اے اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل

اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰۤی

پر رحمت بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر رحمت بھیجی

اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

بے شک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے۔

۵ حضرت کعب بن عجرہ رض سے روایت ہے ہم نے عرض کیا یا لوگوں نے عرض کیا۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو حکم دیا ہے کہ آپ پر درود اور سلام بھیجا کرو۔ تو سلام کا طریقہ ہم جانتے ہیں لیکن درود کیونکر بھیجیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہو۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ الخ (ابوداؤد شریف جلد اول صفحہ ۳۶۲ شمار ۹۶۸)

۶ حضرت کعب بن عجرہ رض سے روایت ہے ہم نے عرض کیا۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر سلام بھیجنا تو ہم معلوم کر چکے لیکن درود کیونکر بھیجیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہو۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ الخ (نسائی شریف جلد اول صفحہ ۳۱۸)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
اے اللہ حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) اور حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کی آل پر

عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
رحمت بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی آل کو برکت

عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
دی بے شک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے۔

مَّجِيْدٌ ط — ۱ بار

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى
اے اللہ حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) اور حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کی

اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى
آل پر رحمت بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام)

اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ
کی آل پر رحمت بھیجی بے شک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
اے اللہ حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) اور حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم)

اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى
کی آل پر برکت نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی

اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ
آل پر برکت نازل فرمائی بیشک تو تعریف کا مستحق بڑی بزرگی والا ہے۔

۱ بار

حضرت ابن ابی لیلیٰ رض سے روایت ہے کہ حضرت کعب بن عجرہ رض نے مجھ سے کہا کہ میں تجھ کو ایک ہدیہ دوں۔ ہم لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہم سلام کرنا تو پہچان چکے لیکن درود کیونکر بھیجیں۔ آپ صلے اللہ علیہ وسلم پر۔ آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہو۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ... الخ
(نسائی شریف جلد اول صفحہ ۳۱۸)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

۱۔ حضرت ابو مسعود انصاری رض سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے صحابہ رض نے عرض کیا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم کو حکم ہوا ہے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیجنے کا اور سلام تو ہم کو معلوم ہو چکا ہے لیکن درود کیونکر بھیجیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کہو اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ الخ (نسائی شریف جلد اول صفحہ ۳۱۸)

۱۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا
اے اللہ رحمت بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جیسی رحمت بھیجی تو
صَلَّيْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اَللّٰهُمَّ
نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی اولاد پر اے اللہ
بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
برکت بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو جیسی برکت دی
عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ ۔ ۱ بار
تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی اولاد کو

۲۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى
اے اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)
اٰلِ مُحَمَّدٍ ۔ ۱ بار
کی آل پر رحمت بھیج۔

۳۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
اے اللہ درود بھیج اپنے بندے اور اپنے رسول حضرت محمد
وَ رَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى
(صلی اللہ علیہ وسلم) پر جیسے کہ تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) پر
اِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
درود بھیجا اور برکت نازل فرما حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)
وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر جیسے کہ تو نے حضرت

۲۔ حضرت زید بن خارجہ رض سے روایت ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، درود بھیجو میرے اوپر اور کوشش کرو دعا میں اور کہو اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ الخ (نسائی شریف جلد اول صفحہ ۳۱۹)

۳۔ حضرت ابو سعید خدری رض سے روایت ہے ہم نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام کرنا تو ہمیں معلوم ہو چکا۔ اب درود کیونکر بھیجیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کہو اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ الخ (نسائی شریف جلد اول صفحہ ۳۱۹)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِيۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الۡاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَعِتۡرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَرِضٰى نَفۡسِكَ وَزِنَةَ عَرۡشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ يَاحَيُّ يَاقَيُّوۡمُ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَيُّ الۡقَيُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَيۡهِ

عَلٰۤى اِبۡرَاهِيۡمَ	۱ بار
ابراہیم (علیہ السلام) پر برکت نازل فرمائی۔	
¹ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبۡدِكَ	
اے اللہ درود بھیج اپنے بندے اور اپنے رسول حضرت محمد (صلی اللہ	
وَرَسُوۡلِكَ كَمَا صَلَّيۡتَ عَلٰۤى	
علیہ وسلم) پر جیسے کہ تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) پر درود بھیجا اور	
اِبۡرَاهِيۡمَ وَبَارِكۡ عَلٰى مُحَمَّدٍ	
برکت نازل فرما حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)	
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكۡتَ عَلٰى	
کی آل پر جیسے کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر	
اِبۡرَاهِيۡمَ وَاٰلِ اِبۡرَاهِيۡمَ	۱ بار
اور حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر برکت نازل فرمائی	
² اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبۡدِكَ	
اے اللہ درود بھیج اپنے بندے اور اپنے رسول حضرت محمد	
وَرَسُوۡلِكَ كَمَا صَلَّيۡتَ عَلٰۤى	
(صلی اللہ علیہ وسلم) پر جیسے کہ تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) پر	
اِبۡرَاهِيۡمَ وَبَارِكۡ عَلٰى مُحَمَّدٍ	
درود بھیجا اور برکت نازل فرما حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر	
كَمَا بَارَكۡتَ عَلٰۤى اِبۡرَاهِيۡمَ	۱ بار
جیسے کہ تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) پر برکت نازل فرمائی	

¹ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بیان کی کہ ہم نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام پڑھنا تو ہمیں معلوم ہے درود کیسے پڑھیں۔ فرمایا یوں پڑھو اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبۡدِكَ الخ (بخاری شریف جلد سوم صفحہ ۲۹۶ شمار ۱۲۸۰)

² حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجنے کا طریقہ تو ہم کو معلوم ہو گیا لیکن درود کس طرح پڑھا کریں۔ فرمایا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبۡدِكَ وَرَسُوۡلِكَ الخ پڑھا کرو۔ (ابن ماجہ شریف صفحہ ۱۰۴)

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ
اٰمِيۡن اٰمِيۡن اٰمِيۡن يَارَبَّ الۡعٰلَمِيۡنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

۹۰

حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور حضرت سعد بن عبادہ کی مجلس میں ہمارے ساتھ بیٹھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ نے جو حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کے والد ہیں کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ نے ہم کو درود پڑھنے کا حکم دیا ہے تو ہم کیونکر درود پڑھیں۔ حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہو گئے یہاں تک کہ ہم تمنا کرنے لگے کہ انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے نہ پوچھا ہوتا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یوں کہو۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ الخ اور سلام اسی طرح ہے جس طرح تم کو سکھلایا گیا ہے۔ (دارمی شریف) صفحہ ۲۱۹ شمار ۱۳۳۲

۱ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى
اے اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی
اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ
آل پر رحمت بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) پر
وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ
رحمت بھیجی اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ
آل کو برکت دے جس طرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کو تمام
فِى الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۱ بار
عالم میں برکت دی ہے بیشک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

۲ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى
اے اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر
اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اٰلِ
رحمت بھیج جسطرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر رحمت بھیجی۔
اِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی
وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
آل کو برکت دے۔ جسطرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی آل
عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعَالَمِيْنَ
کو تمام عالم میں برکت دی بے شک تو تعریف کا مستحق بڑی
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۱ بار
بزرگی والا ہے۔

۹۱

حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے مکان میں تو حضرت بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ نے ہم کو حکم کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کا۔ تو کس طرح درود بھیجیں ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم یہ سن کر چپ ہو رہے یہاں تک کہ ہم نے آرزو کی کاش انہوں نے یہ پوچھا نہ ہوتا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یوں کہو۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ الخ (نسائی شریف جلد اول) صفحہ ۳۱۶

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

۱

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

اے اللہ حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) اور حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کی آل

اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ

پر رحمت بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) پر رحمت بھیجی اور

عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ابار

برکت دی بے شک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے

۲

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ

اے اللہ! حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نبی امی پر اور حضرت محمد (صلی اللہ

الْاُمِّيِّ وَعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

علیہ وسلم) کی آل پر رحمت بھیج جسطرح تو نے

صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ

حضرت ابراہیم (علیہ السلام) پر اور حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی آل

اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدِنِ

پر رحمت بھیجی اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نبی امی کو اور حضرت محمد

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ

(صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل کو برکت دے

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَ

جسطرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کو اور حضرت ابراہیم

عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

(علیہ السلام) کی آل کو برکت دی۔ بے شک تو ہی تعریف کا مستحق بڑی

مَّجِيْدٌ ابار

بزرگی والا ہے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

۱ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ن

اے اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو نبی امی

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ اَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ

ہیں۔ اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی بیویوں پر جو مومنوں کی

الْمُؤْمِنِيْنَ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ

مائیں ہیں۔ اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اولاد اور اہل بیت پر رحمت

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی اولاد پر

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۔ ا بار

رحمت بھیجی۔ بے شک تو تعریف اور بزرگی والا ہے

۲ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اے اللہ! حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

وَّ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ

کی بیویوں اور اولاد پر رحمت بھیج۔ جس طرح تو نے حضرت

عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰى

ابراہیم (علیہ السلام) پر رحمت بھیجی اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو

مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ

اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی بیویوں اور اولاد کو برکت دے

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

جس طرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی آل کو برکت دی۔

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۔ ا بار

بے شک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے

۱ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، کہ جس شخص کو یہ پسند ہو کہ اس کو پورا ثواب ملے جبکہ وہ ہم پر اور اہل بیت پر درود بھیجے، پس اس کو چاہیے کہ اس طرح درود بھیجے اللھم صل علی محمد ن النبی الامی ... الخ

ابوہریرہ رض / ابوداؤد مشکوٰة شریف جلد اول صفحہ ۱۸۲ نمبر ۸۶۲

۲ حضرت ابی حمید ساعدی رض سے روایت ہے، لوگوں نے عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، ہم کیونکر درود بھیجیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کہو:۔ اللھم صل علی محمد ... الخ

ابوداؤد شریف جلد اول صفحہ ۲۴۲ نمبر ۸۴۹

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَۃَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذّٰكِرُوْنَ وَ غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغٰفِلُوْنَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ

۱؎ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ
اے اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)
اَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّتِہٖ كَمَا صَلَّیْتَ
کی بیویوں اور اولاد پر رحمت بھیج جس طرح تو نے حضرت
عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَ بَارِكْ عَلٰی
ابراہیم (علیہ السلام) پر رحمت بھیجی اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)
مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّتِہٖ
اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی بیویوں اور اولاد کو برکت دے
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ
جس طرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کو برکت دی
اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ا بار
بے شک تو بہت تعریف کیا گیا ہے بزرگی والا ہے

۲؎ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ
اے اللہ! حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ
اَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّتِہٖ كَمَا صَلَّیْتَ
وسلم) کی بیویوں اور اولاد پر رحمت بھیج۔ جس طرح تو نے حضرت
عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَ بَارِكْ
ابراہیم (علیہ السلام) کی اولاد پر رحمت بھیجی اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اَزْوَاجِہٖ وَ
وسلم) کو اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی بیویوں اور اولاد کو
ذُرِّیَّتِہٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ
برکت دے۔ جس طرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کو برکت دی

۱؎ حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ کہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کیونکر پڑھیں۔ تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ یوں پڑھو۔ اللھم صل علیٰ محمد و ازواجہ و ذریتہ ... الخ

بخاری شریف جلد دوم صفحہ ۵۷-۱۵۶ شمار ۵۸۹

۲؎ حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ کہ حضرات صحابہ رضی اللہ عنہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا۔ کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر کس طرح درود بھیجیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اس طرح کہو۔ اللھم صل علیٰ محمد و ازواجہ و ذریتہ ... الخ

ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ
بخاری و مسلم رحمہ اللہ
مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۱۸۶ شمار ۸۵۰

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِيۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الۡاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَعِتۡرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَرِضٰى نَفۡسِكَ وَزِنَةَ عَرۡشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الَّذِىۡ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَيُّ الۡقَيُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَيۡهِ يَا قَيُّوۡمُ

اِنَّكَ حَمِيۡدٌ مَّجِيۡدٌ ۱ بار

بے شک تو بہت تعریف کیا گیا ہے بزرگی والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی

اَزۡوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيۡتَ

بیویوں اور اولاد پر رحمت بھیج جس طرح تو نے (حضرت)

عَلٰٓى اٰلِ اِبۡرَاهِيۡمَ وَبَارِكۡ

ابراہیم (علیہ السلام) کی اولاد پر بھیجی اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَزۡوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ

اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی بیویوں اور اولاد کو برکت دے جسطرح

كَمَا بَارَكۡتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبۡرَاهِيۡمَ

تو نے (حضرت) ابراہیم (علیہ السلام) کی اولاد کو برکت دی بے شک

اِنَّكَ حَمِيۡدٌ مَّجِيۡدٌ ۱ بار

تو تعریف کیا گیا ہے بزرگی والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی

اَزۡوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيۡتَ

بیویوں اور اولاد پر رحمت بھیج جسطرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام)

عَلٰٓى اٰلِ اِبۡرَاهِيۡمَ وَبَارِكۡ

کی اولاد پر رحمت بھیجی اور حضرت محمد

حضرت ابو حمید ساعدی رض سے روایت ہے کہ حضرات صحابہ رض نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کیسے بھیجیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پڑھو: — اللھم صل علی محمد و علی ازواجہ و ذریتہ ..... الخ

مسلم شریف جلد اول صفحہ ۳۸۳ شمار ۸۱۵

حضرت ابو حمید ساعدی رض سے روایت ہے کہ لوگوں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کیسے بھیجیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یوں پڑھو: اللھم صل علی محمد و ازواجہ و ذریتہ ..... الخ

بخاری شریف جلد دوم صفحہ ۲۹۶ شمار ۱۲۸۲

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ
اٰمِيۡن اٰمِيۡن اٰمِيۡن يَا رَبَّ الۡعٰلَمِيۡن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اَزْوَاجِهٖ وَ

(صلی اللہ علیہ وسلم) کو اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی بیویوں اور

ذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى

اولاد کو برکت دے۔ جس طرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی

اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اولاد کو برکت دی۔ بے شک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوٰتِكَ وَ

اے اللہ عطا کر اپنی طرف سے درود اور

رَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِ

رحمتیں اور برکتیں رسولوں (علیہم السلام) کے

الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَ

سردار پر اور پرہیزگاروں کے امام پر اور

خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

نبیوں کے ختم کرنے والے پر جن کا نام حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ

ہے۔ جو تیرے بندے اور رسول ہیں۔ جو ہر بھلائی میں پیشوا اور ہر امر خیر

الْخَيْرِ رَسُوْلِ الرَّحْمَةِ اَللّٰهُمَّ

میں راہبر ہیں۔ جو رحمت والے رسول ہیں اے اللہ عطا

ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهٗ بِهٖ

کر آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو مقام محمود جس پر اولین و آخرین

الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ

رشک کرتے ہیں۔ اے اللہ درود بھیج

فرمایا اس طرح کہو :- اللّٰھم اجعل صلوٰتک ... الخ

ابن ماجہ شریف صفحہ ۱۰۵

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِکَ وَ رِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ

حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی

کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَ

آل پر جس طرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) پر اور

عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ

حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی اولاد پر رحمت بھیجی بیشک تو تعریف کیا گیا

مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ

ہے بزرگ ہے اے اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور حضرت

وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اولاد کو برکت دے۔ جس طرح تو نے حضرت

عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ

ابراہیم (علیہ السلام) اور حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی اولاد کو

اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ابار

برکت دی۔ بے شک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِکَ وَ

اے اللہ (نازل) کر دے اپنے درود اور

رَحْمَتَکَ وَبَرَکَاتِکَ عَلٰی مُحَمَّدٍ

اپنی رحمت اور اپنی برکتیں (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا جَعَلْتَھَا عَلٰٓی

اور (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر جیسے (نازل) کیا تو نے حضرت ابراہیم

اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ابار

(علیہ السلام) پر بے شک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے

ے کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۲۵ شمار ۲۱۹۲ عن بریدہ رضی

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِکَ وَ رِضٰی نَفْسِکَ وَ زِنَۃَ عَرْشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ

۱۰۹ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ

اے اللہ: محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر میری طرف سے اتنے

عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ مِنْ خَلْقِکَ

درود بھیج جتنے درود تیری ساری خلق بھیجا کرتی ہے

وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ کَمَا یَنْبَغِیْ

اور درود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جیسے کہ ہمیں چاہیے کہ ہم آپ

لَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ وَ صَلِّ عَلٰی

(صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیجیں اور درود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ

پر جیسے کہ تو نے ہمیں آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود

نُصَلِّیَ عَلَیْہِ ۱۰ بار

بھیجنے کا (حکم) فرمایا ہے

۱۱۰ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی

اے اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیج یہاں تک کہ تیرے

مِنْ صَلَوٰتِکَ شَیْءٌ وَ بَارِکْ عَلٰی

درودوں میں سے کچھ باقی نہ رہے اور برکت دے حضرت محمد (صلی اللہ

مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ بَرَکَاتِکَ

علیہ وسلم) کو یہاں تک کہ تیری برکتوں میں سے کچھ باقی نہ رہے

شَیْءٌ وَ سَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا

اور سلام بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر یہاں تک کہ

یَبْقٰی مِنْ سَلَامِکَ شَیْءٌ ۱ بار

تیرے سلام سے کچھ باقی نہ رہے

۱۰۹ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں تھا۔ پس ایک آدمی آیا۔ اور سلام کیا۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام کا جواب دیا۔ اور خندہ پیشانی فرمائی اور اپنے پاس بٹھایا۔ پس جس وقت اس آدمی نے اپنی حاجت پوری کر لی۔ اٹھ کر چلا گیا۔ پس سرور کائنات حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ (صدیق اکبر رضی اللہ عنہ) اے ابوبکر! یہ وہ آدمی ہے کہ جس کے لیے روزمرہ ساری زمین والوں کے برابر بلندی درجات کی جاتی ہے۔ عرض کی میں نے کہ وہ کیسے۔ فرمایا (آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے) یہ شخص صبح کرتا ہے تو جب بھی یہ دس بار ایسا درود پڑھتا ہے۔ پس یہ درود ساری مخلوق کے درود کے برابر ہے۔ (ابوبکر رضی اللہ عنہ) نے عرض کی وہ کیا ہے۔ فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے: وہ یہ ہے: صل علی محمد النبی... الخ

۱۱۰ حضرت سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ کہ صحابہ کرام حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں ایک آدمی کو لے کر حاضر ہوئے تو صحابہ نے اس آدمی کے خلاف گواہی دی۔ کہ اس شخص نے ان کی اونٹنی چوری کی۔ پس اس گواہی کی بنا پر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا۔ پس وہ آدمی بھاگا یہ کہتا ہوا۔ اللّٰھم صل علی محمد حتی لا یبقی..... الخ پس بھول گیا اونٹ (ان کو) عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ آدمی بری ہوا میری چوری کرنے سے۔ پس فرمایا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اس آدمی کو کون میرے پاس لائے گا؟ تو ستر آدمی اہل مسجد میں سے دوڑے۔ پھر اسکو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور لایا گیا۔ پس فرمایا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ اے جوان! ابھی ابھی کیا کہا؟ اس حال کو تو پڑھ رہا تھا۔ تو آدمی نے اس درود شریف کی خبر دی۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

اَللّٰهُمَّ دَاحِيَ الْمَدْحُوَّاتِ وَ
اے اللہ بچھانے والے (فرش) زمینوں کے اور

بَارِئَ الْمَسْمُوْكَاتِ وَجَبَّارَ اَهْلِ
پیدا کرنے والے بلند آسمانوں کے اور مجبور کرنے والے

الْقُلُوْبِ عَلٰى فِطْرَتِهَا شَقِيِّهَا وَ
دلوں کے ان کی خلقت پر بدبخت ہونا ان کا اور

سَعِيْدِهَا اجْعَلْ شَرَآئِفَ صَلَوَاتِكَ وَنَوَامِيَ
نیک بخت ہونا ان کا نازل کر تو اپنی بزرگترین رحمتیں اور

بَرَكَاتِكَ وَرَأْفَةَ تَحَنُّنِكَ عَلٰى
بڑھنے والی برکتیں اور بڑی مہربانیاں اپنی حضرت محمد (صلی اللہ

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الْخَاتِمِ
علیہ وسلم) پر جو تیرے خاص بندے اور رسول ہیں جو ختم کرنیوالے ہیں

لِمَا سَبَقَ وَالْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ وَ
اس کے جو گذرا اور کھولنے والے ہیں اس چیز کو جو بند کی گئی اور

الْمُعْلِنِ بِالْحَقِّ عَلَى الْحَقِّ وَالْوَاضِحِ
مدد فرمانے والے ساتھ حق کے اوپر حق کے اور واضح کرنے والے اور

وَالدَّامِغِ لِجَيْشَاتِ الْاَبَاطِيْلِ كَمَا
توڑنے والے باطل کے لشکروں کے جیسے اٹھائے

حُمِّلَ فَاضْطَلَعَ بِاَمْرِكَ بِطَاعَتِكَ
گئے تھے (ان کے توڑنے کو) پس مستعد ہوگئے تیرے حکم پر تیری

مُسْتَوْفِزًا فِىْ مَرْضَاتِكَ غَيْرَ نَكِلٍ
فرمانبرداری کو جلدی کرنے والے تیری خوشنودی کی طلب

عَنْ قُدُمٍ وَلَا وَهْنٍ فِىْ عَزْمٍ وَاعِيًا
میں اور نہ سستی فرمانے والے ارادے میں نگاہ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

ك عن ابو بکر الصدیق رض کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۱۴ شمارہ ۲۰۰۰

حاشیہ گزشتہ سے پیوستہ: پس فرمایا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے، اسی نے دیکھا میں نے فرشتوں کو، کہ چلتے تھے مدینہ (منورہ) کے قلعوں میں اس حال میں کہ عقلوں کو بھر دیتے تھے (اتنی کثیر تعداد کے ساتھ) قریب تھا کہ میرے اور تیرے درمیان حائل ہو جائے پھر اس کے بعد فرمایا اس نے تو ضرور ضرور پل صراط پر سے گذرے گا۔ اور اس حال میں کہ تیرا چہرہ زیادہ روشن ہوگا (سپید ہوگا) چودھویں رات کے چاند سے۔ (کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۱۶ شمارہ ۲۰۱۵ عن عبداللہ ابن عمرو رض)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○ ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولنا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ

بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک

یاحی یاقیوم استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

لِوَحْيِكَ حَافِظًا لِّعَهْدِكَ مَاضِيًا

رکھنے والے تیری وحی کے۔ محافظ تیرے قول کے چلانے والے

عَلٰى نَفَاذِ اَمْرِكَ حَتّٰى اَوْرٰى قَبَسًا

تیرے حکم کے یہاں تک کہ روشن کر دیا تیرے نور

لِّقَابِسٍ بِهٖ هُدِيَتِ الْقُلُوْبُ بَعْدَ

کے شعلہ کو واسطے روشنی لینے والے کے۔ ہدایت دئے گئے دل بعد ڈوب

خَوْضَاتِ الْفِتَنِ وَالْاِثْمِ مُوْضِحَاتِ

جانے کے۔ فتنوں اور گناہ میں ظاہر کرنے والے

الْاَعْلَامِ وَمُنِيْرَاتِ الْاِسْلَامِ وَ

دین کی نشانیوں کو اور روشن کرنے والے (ارکان) اسلام کو اور

نَائِرَاتِ الْاَحْكَامِ فَهُوَ اَمِيْنُكَ

روشن کرنے والے احکامات (اسلام) کو۔ پس آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) امین

الْمَاْمُوْنُ وَخَازِنُ عِلْمِكَ

ہیں تیرے امن دئے گئے اور نگہبان ہیں تیرے پوشیدہ علم

الْمَخْزُوْنِ وَشَهِيْدُكَ يَوْمَ

کے اور گواہ ہیں تیرے دن قیامت

الدِّيْنِ وَبَعِيْثُكَ لَكَ نِعْمَةً

کے اور تیری بھیجی ہوئی نعمت ہیں

وَّرَسُوْلُكَ بِالْحَقِّ رَحْمَةً

اور رسول تیرے ساتھ حق کے سراپا رحمت ہیں

اَللّٰهُمَّ افْسَحْ لَهٗ مُفْسَحًا فِيْ

اے اللہ کشادہ کر دے تو جگہ واسطے ان کے کشادہ کی ہوئی

عَدْنِكَ وَاجْزِهٖ مُضَاعَفَاتِ

اپنی جنت میں اور جزا دے ان کو دو چند نیکیوں کی

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمين اٰمين اٰمين يارب العٰلمين

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلْقِکَ وَرِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ
یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

اَلْخَیْرِ مِنْ فَضْلِکَ مُھَنَّاتٍ لَّہٗ
اپنے فضل سے جو خوشگوار ہوں آپ (صلی اللہ
غَیْرَ مُکَدَّرَاتٍ مِّنْ فَوْزِ ثَوَابِکَ
علیہ وسلم) کے لئے۔ بے کدورت ہوں ساتھ کامیابی ثواب تیرے کے۔ جو
الْمَحْلُوْلِ وَجَزِیْلِ عَطَائِکَ
اتارا گیا ہے اور بڑی بخشش تیری کے جو پے در پے آنیوالی ہے
الْمَعْلُوْلِ اَللّٰھُمَّ اَعْلِ عَلَی النَّاسِ
اے اللہ بلند کر لوگوں پر آپ (صلی اللہ علیہ وسلم)
بِنَآئَہٗ وَاَکْرِمْ مَثْوَاہُ لَدَیْکَ
کی منزل کو اور بزرگ کر آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی منزل کو پاس اپنے
وَنُزُلَہٗ وَاَتِمَّ لَہٗ نُوْرَہٗ وَاجْزِہٖ
اور مہمانی اُن کی اور تمام کردے واسطے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے نور آپ
مِنِ ابْتِعَاثِکَ لَہٗ مَقْبُوْلَ الشَّھَادَۃِ
(صلی اللہ علیہ وسلم) کا اور جزا دے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو اپنے اٹھانے سے ان کے
وَمَرْضِیَّ الْمَقَالَۃِ ذَا مَنْطِقٍ عَدْلٍ
تئیں۔ مقبولیت گواہی کی۔ اور خوشنودی گفتگو کی جو انصاف کی گویائی والی
وَّکَلَامٍ فَصْلٍ وَّحُجَّۃٍ وَّ
اور فیصلہ کی شان والی اور حجت اور
بُرْھَانٍ
ابار
دلیل والی

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

تشہد اور صلوات شریف کے بعد یہ کہو

۱؎ اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ا بار
اے اللہ ان کو قیامت کے روز اپنے پاس خاص مقام میں اتار

۲؎ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ ظَلَمْتُ نَفْسِىْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْلِىْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِىْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ا بار
اے اللہ میں نے اپنے نفس پر بہت ظلم کیا ہے اور تیرے سوا اور کوئی گناہوں کو بخش نہیں سکتا تو تو اپنی خاص بخشش سے مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما بے شک تو ہی بخشنے والا رحم کرنے والا ہے

۳؎ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ بِاَنَّكَ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ الَّذِىْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اَنْ تَغْفِرَلِىْ ذُنُوْبِىْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ا بار
اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں اے اللہ تحقیق کہ تو اکیلا ہے بے نیاز جس کی نہ کوئی اولاد ہے اور نہ ماں باپ اور نہ کوئی ہمسر ہے کہ تو میرے گناہ بخش دے بے شک تو بڑا بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے

۴؎ اَحْسَنُ الْكَلَامِ كَلَامُ اللّٰهِ وَ اَحْسَنُ
بہترین کلام کلام اللہ ہے اور بہترین

۱؎ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے اور کہے اللھم انزلہ المقعد المقرب الخ تو اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو گئی۔ رویفع بن ثابت ؓ بزار، طبرانی فی الاوسط والکبیر حصن حصین صفحہ ۲۱۹

۲؎ حضرت ابوبکر صدیق ؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا مجھ کو کوئی ایسی دعا سکھا دیجئے جو میں اپنی نماز میں مانگوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ پڑھا کرو اللھم انی ظلمت نفسی الخ بخاری شریف جلد اول صفحہ ۱۹۲ شمارہ ۱۰۱

۳؎ حضرت محجن بن ادرع ؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لے گئے ایک شخص نماز پڑھ کر تشہد میں تھا اور یہ کہہ رہا تھا اللھم انی اسئلک الخ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین بار فرمایا بخش دیا گیا۔ نسائی شریف جلد اول صفحہ ۱۴۳

۴؎ حضرت جابر ؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں تشہد کے بعد فرماتے تھے احسن الکلام کلام اللہ الخ نسائی شریف جلد اول صفحہ ۱۴۳

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

اَلْهُدٰى هَدْىُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
ہدایت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابار
ہدایت

اَللّٰهُمَّ حَاسِبْنِیْ حِسَابًا يَّسِيْرًا ابار
اے اللہ تو مجھ سے آسانی سے حساب لینا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ
اے اللہ میں عذاب قبر سے تیری پناہ مانگتا

الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ
ہوں اور دجال کے فتنے سے پناہ مانگتا

الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُ بِكَ
ہوں اور زندگی اور موت

مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَفِتْنَةِ الْمَمَاتِ
کے فتنے سے پناہ مانگتا ہوں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ
اے اللہ ! میں گناہ اور قرض سے (بھی)

وَالْمَغْرَمِ ابار
پناہ مانگتا ہوں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
اے اللہ ! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں دوزخ کے

عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ
عذاب سے اور قبر کے عذاب سے

الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَفِتْنَةِ الْمَمَاتِ
اور زندگی اور موت کے فتنہ (آزمائش) سے

حاشیہ (دائیں):
۴۲ عائشہ رض / حاکم رح حصن حصین صفحہ ۲۲۱ - ۲۲۲

۴۳ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں دعا مانگتے اللھم انی اعوذ بک من عذاب القبر ... الخ ایک شخص نے کہا کیا وجہ ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اکثر پناہ مانگتے ہیں قرضداری ۴۴

حاشیہ (بائیں):
۴۴ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب آدمی قرضدار ہوتا ہے تو جھوٹ بولنے لگتا ہے اور وعدہ خلافی کرتا ہے (پس) اگر قرض لینا گناہ نہیں ہے مگر ذریعہ ہے گناہوں کا اسی لئے اس سے پناہ مانگنی چاہئے (نسائی شریف جلد اول صفحہ ۳۲۴)

۴۵ حصن حصین صفحہ ۲۲۰ / ۲۱۹ عن ابی ہریرۃ رض مسلم، وسنن اربعہ / ابن حبان رح

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ
اور کانے دجال کے فتنہ کی برائی

الدَّجَّالِ　　ابار
سے

[۱] اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
اے اللہ! میں دوزخ کے عذاب سے تیری

عَذَابِ جَهَنَّمَ وَاَعُوْذُ بِكَ
پناہ مانگتا ہوں اور قبر کے عذاب سے

مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ
تیری پناہ چاہتا ہوں اور کانے دجال

مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَ
کے فتنہ سے پناہ لیتا ہوں اور

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَ
زندگی اور موت کے فتنہ سے پناہ

الْمَمَاتِ　　ابار
مانگتا ہوں

[۲] اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ وَيْلٌ
میں اللہ سے پناہ مانگتا ہوں جہنم سے خرابی ہے

لِّاَهْلِ النَّارِ　　ابار
جہنم والوں کی

[۳] اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ
اے اللہ میں تجھ سے ہر قسم کی بھتری چاہتا ہوں

كُلِّهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَالَمْ اَعْلَمْ
جو کچھ میں جانتا ہوں اور جو کچھ میں نہیں جانتا

[۴] حصن حصین صفحہ ۳۲۰ / ۳۱۹ مسلم ، سنن اربعہ ، ابن حبان (عن ابی ہریرہ رضہ)

[۱] ابو یعلیٰ نے روایت کی ہے کہ میں نے نماز پڑھی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے میں نے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اعوذ ...

[۲] اللھم انی اعوذ بک من عذاب جہنم ... الخ
ابوداؤد شریف جلد اول صفحہ ۳۲۵ / ۳۲۴ شمار ۷۵۹

[۳] حصن حصین صفحہ ۲۲۲ - ۲۲۱ (ابن ابی شیبہ رح)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلْقِکَ وَرِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ
اے اللہ! میں تجھ سے وہ خیر مانگتا ہوں۔ جو

مَا سَاَلَکَ بِہٖ عِبَادُکَ الصّٰلِحُوْنَ
تجھ سے تیرے نیک بندوں نے مانگی ہے

وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ مِنْہُ
اور اس برائی سے پناہ مانگتا ہوں جس سے تیرے

عِبَادُکَ الصّٰلِحُوْنَ رَبَّنَآ اٰتِنَا
نیک بندوں نے پناہ مانگی ہے اے ہمارے پروردگار!

فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ
ہمیں دنیا میں بھی برکت دے اور آخرت میں بھی خیر و برکت

حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ
دے۔ اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا

رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا
اے ہمارے پروردگار ہم تجھ پر ایمان لائے ہیں۔ تو ہمارے گناہ معاف

ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ
فرما۔ اور ہمیں عذاب دوزخ سے بچا

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی
اے ہمارے پروردگار جیسے وعدے اپنے رسولوں (کی معرفت) تو نے ہم سے

رُسُلِکَ وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ
فرمائے ہیں۔ ہم کو نصیب کر اور قیامت کے دن ہم کو رسوا نہ کیجیو

اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ۱ بار
تو (کبھی) وعدہ خلافی تو کیا ہی نہیں کرتا

؎ اَللّٰھُمَّ بِعِلْمِکَ الْغَیْبَ وَقُدْرَتِکَ
اے اللہ میں آپ کے علم غیب اور آپکی مخلوق پر قدرت

؎ حضرت عطاء بن السائب رح نے اپنے باپ سے روایت کی کہ حضرت عمار بن یاسر رض نے نماز پڑھائی تو مختصر نماز پڑھائی۔ بعضوں نے کہا۔ تم نے نماز ہلکی یا مختصر پڑھی۔ انہوں نے کہا۔ باوجود اس کے میں نے اس میں کئی دعائیں پڑھیں جن کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔ تو جب وہ کھڑے ہوئے۔ تو ایک شخص ان کے پیچھے گئے۔ (حضرت عطاء نے کہا۔ وہ میرے باپ تھے۔ لیکن انہوں نے اپنا نام پوشیدہ رکھا) اور وہ دعا ان سے پوچھی۔ پھر لوٹ کر آئے۔ اور لوگوں کو بتائی وہ دعا یہ تھی :۔ اللھم بعلمک الغیب۔ الخ (نسائی شریف جلد اول صفحہ ۳۲۲ - ۳۲۳)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

عَلَى الْخَلْقِ اَحْيِنِيْ مَا عَلِمْتَ الْحَيٰوةَ

کے طفیل آپ سے دعا کرتا ہوں کہ مجھے زندہ رکھ جب تک میرے لئے

خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ

زندگی آپکے علم میں بہتر ہو اور مجھے وفات دے جب آپ میرے لئے وفات بہتر

خَيْرًا لِّيْ اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ خَشْيَتَكَ

جانیں اے اللہ اور میں آپ سے سوال کرتا ہوں آپ کا خوف

يَعْنِيْ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَاَسْئَلُكَ

پوشیدگی اور ظاہر میں اور آپ سے سوال

كَلِمَةَ الْحَقِّ فِي الرِّضَآءِ وَالْغَضَبِ وَ

کرتا ہوں سچی بات کا رضامندی اور غصہ کی حالت میں اور

اَسْئَلُكَ الْقَصْدَ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنٰى وَ

آپ سے سوال کرتا ہوں درمیانی چال کا فقر اور دولتمندی میں اور

اَسْئَلُكَ نَعِيْمًا لَّا يَنْفَدُ وَاَسْئَلُكَ قُرَّةَ

آپ سے سوال کرتا ہوں ایسی نعمت کا جو ختم نہ ہو۔ اور آپ سے آنکھوں کی

عَيْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ وَاَسْئَلُكَ الرِّضَآءَ

ٹھنڈک مانگتا ہوں جو ختم نہ ہو اور آپ سے سوال کرتا ہوں رضامندی کا

بَعْدَ الْقَضَآءِ وَاَسْئَلُكَ بَرْدَ الْعَيْشِ

آپ کے فیصلہ کے بعد اور آپ سے سوال کرتا ہوں ٹھنڈی زندگی کا

بَعْدَ الْمَوْتِ وَاَسْئَلُكَ لَذَّةَ النَّظَرِ

موت کے بعد اور سوال کرتا ہوں تجھ سے لذت تیرے چہرے

اِلٰى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ اِلٰى لِقَآئِكَ

کو دیکھنے کی اور شوق آپ کی ملاقات کا

فِيْ غَيْرِ ضَرَّآءَ مُضِرَّةٍ وَّلَا فِتْنَةٍ

اور پناہ مانگتا ہوں تیری اس مصیبت سے جس پر صبر نہ ہو سکے اور فساد سے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

مُّضِلَّةٍ اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِيْنَةِ

جو گمراہ کردے اے اللہ زینت بخش ہم کو ایمان کی زینت

الْاِيْمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً

کے ساتھ اور ہم کو بنا ہدایت کرنے والے

مُّهْتَدِيْنَ ١ بار

ہدایت یافتہ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّآ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

صلوٰة المغرب

اذان

دعا بعد اذان مغرب — ۱ بار

اَللّٰهُمَّ هٰذَا اِقْبَالُ لَيْلِكَ وَ

اے اللہ! یہ تیری رات آ رہی ہے اور

اِدْبَارُ نَهَارِكَ وَ اَصْوَاتُ

یہ تیرا دن ختم ہو رہا ہے اور تیری طرف بلانے والوں (موذنوں)

دُعَاتِكَ فَاغْفِرْ لِىْ — ۱ بار

کی آوازیں بلند ہو رہی ہیں (ایسے وقت میں) مجھے بخش دے۔

اَللّٰهُمَّ هٰذَا اسْتِقْبَالُ لَيْلِكَ

اے اللہ! یہ تیری رات کی آمد ہو رہی ہے

وَاسْتِدْبَارُ نَهَارِكَ وَ اَصْوَاتُ

اور یہ تیرا دن چلا جا رہا ہے اور تیرے موذنوں کی

دُعَاتِكَ وَحُضُوْرُ صَلَوٰتِكَ

آوازیں سنی جا رہی ہیں اور تیری نمازیں کھڑی ہو رہی ہیں

اَسْئَلُكَ اَنْ تَغْفِرَ لِىْ — ۱ بار

درخواست کرتا ہوں میں تجھ سے کہ مغفرت فرما دے تو میری۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

(گذشتہ سے پیوستہ)

غمگین ہیں، انہوں نے کہا نہیں، اس شخص نے کہا، اسی اذان کے بارہ میں (غمگین ہیں) تو جاؤ ان کے پاس اور ان سے عرض کرو، کہ بلال رض کو حکم فرمائیں، کہ وہ اذان کہیں، پس اس شخص نے ان کو اذان سکھائی (اس طرح) اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ہر دو دو مرتبہ (گویا کل چار مرتبہ) اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دو مرتبہ۔ اشهد ان محمدا رسول الله دو بار حیّ علی الصلوٰۃ دو بار حیّ علی الفلاح دو بار، الله اکبر الله اکبر، لا اله الا الله ــ پھر ان کو اقامت سکھائی اسی طرح اور اس کے آخر میں کہا قد قامت الصلوٰۃ، قد قامت الصلوٰۃ الله اکبر الله اکبر لا اله الا الله

(راوی رض کہتا ہے) جس طرح آجکل لوگوں کی اذان و اقامت ہے پھر یہ انصاری (یہ انصاری دراصل حضرت عبداللہ بن زید بن عبدربہ رض ہیں) مسجد سے نکلے اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے دروازہ پر جا بیٹھے (اتنے میں) حضرت ابوبکر رض تشریف لائے۔ انصاری نے ان سے کہا، ذرا میرے لئے اجازت طلب فرمائیں۔ اور

(باقی برحاشیہ)

حضرت بلال رض کہتے ہیں کہ مجھ کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ حکم دیا تھا۔ کہ فجر کی اذان میں الصلوٰۃ خیر من النوم (نماز نیند سے بہتر ہے) کہا جاتا ہے اور عشا کی نماز میں الصلوٰۃ خیر من النوم کہنے کی ضرورت نہیں۔

ابن ماجہ شریف صفحہ ۵۲

حضرت ابو [illegible] بن زید [illegible] خواب دیکھا [illegible] حضور [illegible] عرض [illegible] جواب بیان کی اجازت [illegible] پھر انصاری کے لئے اجازت [illegible] پھر انصاری آئے اور انہوں نے جو کچھ خواب میں دیکھا تھا۔ وہ کہہ سنایا۔ اس پر جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ حضرت ابوبکر رض نے [illegible] ایسا ہی خواب بیان کیا ہے، پھر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رض کو حکم دیا۔ کہ وہ اسی طرح اذان دیں۔

مسند امام اعظم رح صفحہ ۱۱۰ - ۱۱۱

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

ترتیب شریف
المغرب
١٦١
بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ماشاء الله لا قوة الا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته
بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك
استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه
سنت غیر مؤکدہ ۲ رکعتیں
فرض ۳ باجماعت
الدعوات
سنت مؤکدہ ۲ رکعتیں
نفل ۲ رکعتیں
اَللّٰهُ اَكۡبَرُ ۱ بار
اللہ بہت بڑا ہے
اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ ۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے
اَللّٰهُمَّ اَنۡتَ السَّلَامُ وَمِنۡكَ
اے اللہ! تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تجھ سے ہی
السَّلَامُ تَبَارَكۡتَ يَا ذَا الۡجَلَالِ
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی
وَالۡاِكۡرَامِ ۱ بار
اور عزت والے!
ربنا تقبل منا
انك انت السميع العليم
آمين آمين آمين يارب العلمين

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَعِتۡرَتِهٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَرِضٰی نَفۡسِكَ وَزِنَةَ عَرۡشِكَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِكَ

زِیَادَۃً اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡهِ

ذکر	تعداد
سُبۡحَانَ اللّٰهِ پاک ہے اللہ	۱۰ بار
اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ تعریف اللہ ہی کے لیے ہے	۱۰ بار
اَللّٰهُ اَکۡبَرُ اللہ بہت بڑا ہے	۱۰ بار
سُبۡحَانَ اللّٰهِ پاک ہے اللہ	۳۳ بار
اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ تعریف اللہ ہی کے لیے ہے	۳۳ بار
اَللّٰهُ اَکۡبَرُ اللہ بہت بڑا ہے	۳۳ بار
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحۡدَهٗ لَا شَرِیۡكَ لَهٗ کوئی معبود نہیں مگر اللہ اکیلا کوئی شریک نہیں ہے اس کا	
لَهُ الۡمُلۡكُ وَلَهُ الۡحَمۡدُ وَهُوَ عَلٰی اسی کی ہے بادشاہی اور اسی کے لیے ہے تعریف اور وہ ہر	
کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ چیز پر قدرت رکھتا ہے	۱ بار
سُبۡحَانَ اللّٰهِ پاک ہے اللہ	۱۰۰ بار

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ

اٰمِیۡن اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَا رَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَۃَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِكَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ — ١٠٠ بار
اللہ بہت بڑا ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ — ١٠٠ بار
کوئی معبود نہیں مگر اللہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ — ١٠٠ بار
تعریف اللہ ہی کے لیے ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ
کوئی معبود نہیں مگر اللہ اور اللہ بہت بڑا ہے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ — ١٠٠ بار
اور کوئی تدبیر اور کوئی طاقت کارگر نہیں ہو سکتی مگر اللہ کی مدد سے

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ وَلَا مَنْجَا مِنَ اللّٰہِ اِلَّا اِلَیْهِ — ١٠٠ بار
کوئی تدبیر اور کوئی طاقت کارگر نہیں ہو سکتی مگر اللہ کی مدد سے اور کوئی بچاؤ کی جگہ نہیں ہے اللہ کی گرفت سے مگر اُسی کے دامنِ رحمت میں۔

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ — ١٠٠ بار
گواہی دیتا ہوں میں کہ کوئی معبود نہیں مگر اللہ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اُس کے بندے اور اُس کے رسول ہیں۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

رَبِّ اغْفِرْ لِىْ وَتُبْ عَلَىَّ اِنَّكَ

میرے پروردگار مجھے بخش دے اور میری توبہ قبول فرما۔ بے شک

اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ ۱۰۰ بار

تو ہی بہت توبہ قبول کرنے والا بہت بخشنے والا ہے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں مگر

هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ۱۰۰ بار

وہی زندہ جاوید ہمیشہ قائم رہنے والا اور رجوع کرتا ہوں میں اس کی طرف

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

یاحی یا قیوم

ورد

حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سے روایت کی گئی ہے کہ تحقیق اس نے کہا۔ کہ وہ یہی اسم اعظم ہے۔ جب اللہ کے اس نام کے ساتھ دعا کی جاوے، تو قبول کرتا ہے، اور جب اس کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے سوال کیا جاوے، تو دیتا ہے۔ اور وہ یا ذا الجلال والاکرام ہی ہے۔ یہاں تک کہ ظاہر کیا ارادہ آصف نے۔ پس غائب ہو گیا تخت بلقیس کا زمین کے نیچے، پس ظاہر ہوا حضرت سلیمان علیہ السلام کی کرسی کے نیچے۔ کہ تحقیق وہ (تخت بلقیس) ... جب اپنی جگہ پہنچے تھے۔

(غنیۃ الطالبین صفحہ ۱۸۶/۱۸۸ مطبع صدیقی لاہور ۱۳۲۳ھ)

حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کا بیان ہے۔ کہ جنگ بدر میں ... حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا۔ تو میں نے دیکھا سرور کائنات فخر موجودات سید المرسلین خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ میں سر مبارک رکھے ہوئے یاحی یا قیوم پڑھ رہے تھے۔ پھر میں چلا گیا۔ اور لڑائی میں شریک ہو گیا۔ پھر حضرت اقدس میں حاضر ہوا۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم بدستور اسی طرح سجدہ میں سر مبارک رکھے ہوئے یاحی یا قیوم پڑھ رہے تھے۔ یہاں تک کہ اللہ سبحانہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو فتح کی خوشخبری سنا دی۔

(حصن حصین صفحہ ۱۱۳)

حضرت پیران پیر غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی محبوب سبحانی رضی اللہ عنہ نے کتاب غنیۃ الطالبین میں یاحی یا قیوم کی فضیلت میں نقل فرماتے ہوئے اس طرح ذکر فرمایا ہے ... [illegible]

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ
يَا حَيُّ
يَا قَيُّوْمُ
هٰذَا الْاِسْمُ الْاَعْظَمُ وَاِسْمٌ لَنَا مُرَبِّيْنَا
وَالْمُسْتَغَاثُ لَنَا فِىْ هٰذِهِ السِّلْسِلَةِ الطَّرِيْقَةِ
رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِکَ وَرِضٰی نَفۡسِکَ وَزِنَۃَ عَرۡشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَاحَیُّ یَاقَیُّوۡمُ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ

صلوٰۃ الاوابین

نفل	۶ یا ۲۰ رکعتیں
اَللّٰہُ اَکۡبَرُ اللہ بہت بڑا ہے	۱ بار
اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	۳ بار
اَللّٰھُمَّ اَنۡتَ السَّلَامُ وَمِنۡکَ اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھی سے	
السَّلَامُ تَبَارَکۡتَ یَا ذَا الۡجَلَالِ سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی	
وَالۡاِکۡرَامِ اور عزت والے	۱ بار
یَا وَدُوۡدُ یَا وَدُوۡدُ یَا ذَا الۡعَرۡشِ اے محبت کرنے والے اے محبت رکھنے والے اے مالک بزرگی	
الۡمَجِیۡدُ یَا مُبۡدِئُ یَا مُعِیۡدُ والے عرش کے اے پہلی بار پیدا کرنے والے! اے دوبارہ پیدا کرنے والے!	

یا ودود یا ودود یا ذا العرش المجید یا مبدئ یا معید یا فعال لما یرید اسئلک بنور وجھک الذی ملاء ارکان عرشک واسئلک بقدرتک التی قدرت بہا علی جمیع خلقک وبرحمتک التی وسعت کل شیء لا الٰہ الا انت یا مغیث اغثنی یا مغیث اغثنی یا مغیث اغثنی

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡن اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَا رَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

يَا فَعَّالُ لِّمَا يُرِيْدُ اَسْئَلُكَ

اے کر ڈالنے والے اُس چیز کے جس کا ارادہ کرے، مانگتا ہوں میں تجھ سے

بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِىْ مَلَأَ اَرْكَانَ

تیری ذات کے اُس نور کے طفیل جس نے بھر دیا ہے تیرے عرش کے

عَرْشِكَ وَ اَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ

ستونوں کو اور مانگتا ہوں میں تجھ سے تیری اس قدرت کے طفیل

الَّتِىْ قَدَرْتَ بِهَا عَلٰى جَمِيْعِ

جس سے قدرت رکھتا ہے تو اپنی تمام

خَلْقِكَ وَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِىْ وَسِعَتْ

مخلوق پر اور تیری اُس رحمت کے طفیل جو حاوی ہے

كُلَّ شَىْءٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا

ہر چیز پر کوئی معبود نہیں مگر تو اے

مُغِيْثُ اَغِثْنِىْ يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِىْ

فریاد رسی کرنے والے! میری فریاد رسی کر اے فریاد رسی کرنیوالے میری فریاد سن

يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِىْ ۱ بار

اے فریاد سننے والے سُن لے میری فریاد

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

شنبہ (شب)

نفل ۱۲ رکعتیں

اَللّٰهُ اَكْبَرُ — ۱ بار

اللہ سب سے بڑا ہے

اَسْتَغْفِرُ اللهَ — ۳ بار

بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ — ۱ بار

اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی اور عزت والے!

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلْقِکَ وَرِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَاقَیُّوْمُ

یک شنبہ (شب)

نفل	۲۰ رکعتیں
اَللّٰہُ اَکْبَرُ اللہ بہت بڑا ہے	۱ بار
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	۳ بار
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی	
وَالْاِکْرَامِ اور عزت والے	۱ بار

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا میں نے حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم الحبیب و الطبیب صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جو شخص یکشنبہ کی رات میں بیس رکعت پڑھتا ہے اور پڑھتا ہے ہر رکعت میں فاتحہ ایک بار اور سورۃ اخلاص پچاس بار اور معوذتین (سورہ فلق و الناس) ایک بار اور استغفار سو بار اور بخشش مانگتا ہے اپنے لیے اور ماں باپ کے لیے سو بار اور درود پڑھتا ہے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر سو بار اور بیزار ہوتا ہے اپنی قوت اور طاقت سے اور پناہ لیتا ہے اللہ عز و جل کی ... پھر کہتا ہے اشہد ان لا الٰہ الا اللہ و اشہد ان آدم صفوۃ اللہ و فطرتہ و ابراہیم خلیل اللہ عز و جل و موسیٰ کلیم اللہ تعالیٰ و عیسیٰ روح اللہ ... و محمد حبیب اللہ عز و جل تو اس کے لیے ... کی گنتی کے موافق ثواب ہوتا ہے اور اللہ تبارک و تعالیٰ عز و جل ذوالجلال والاکرام اس کو قیامت کے دن امن والوں میں سے اٹھاوے گا۔ اور اللہ تبارک و تعالیٰ عز و جل ذوالجلال والاکرام پر حق ہے کہ اس کو پیغمبروں کے ساتھ بہشت میں داخل کرے۔

نزہۃ المجالس صفحہ ۵۸ مطبع صدیقی واقع لاہور ۱۳۲۳ ہجری

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

دوشنبہ (شب)

نفل	۴ رکعتیں
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللہ بہت بڑا ہے	۱ بار
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	۳ بار
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی	
وَالْاِكْرَامِ اور عزت والے!	۱ بار
سورة الاخلاص	۷۵ بار
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ تَعَالٰى لِنَفْسِيْ وَ بخشش مانگتا ہوں میں اللہ بزرگ و برتر سے اپنے لیے اور	
لِوَالِدَيَّ اپنے والدین کے لیے	۷۵ بار
صلوٰۃ الشریفہ	۷۵ بار
اپنی حاجت مانگ	

حضرت اعمش رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل الطیب والطہر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے دوشنبہ کی رات میں چار رکعتیں پڑھیں پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ ایک بار اور سورۂ اخلاص دس بار اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ ایک بار اور سورۂ اخلاص بیس بار اور تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ ایک بار اور سورۂ اخلاص تیس بار اور چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ ایک بار اور سورۂ اخلاص چالیس بار پھر سلام پھیرے اور تشہد کے بعد سورۂ اخلاص پچھتر بار پڑھے اور پچھتر بار اپنے لیے اور اپنے ماں باپ کے لیے پچھتر بار اللہ تبارک و تعالیٰ سے معافی چاہے (مثلاً یوں: استغفر اللہ تعالیٰ لنفسی و لوالدی) اور پچھتر بار حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھے پھر اپنی حاجت مانگے اللہ تبارک و تعالیٰ عز و جل ذوالجلال والاکرام پر حق ہے کہ اس کی حاجت پوری کرے اور اس کا نام حاجت کی [illegible]

غنیۃ الطالبین صفحہ ۳۔۲۷۵ طبع صدیقی واقع لاہور ۱۳۲۳ ہجری

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

دوشنبہ (شب الیضًا)

نفل ۲	۲ رکعتیں
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللہ بہت بڑا ہے	۱ بار
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	۳ بار
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی وَالْاِكْرَامِ اور عزت والے!	۱ بار
اٰيَةُ الْكُرْسِی	۱۵ بار
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	۱۵ بار

سہ شنبہ (شب)

نفل ۳	۱۲ رکعتیں
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللہ بہت بڑا ہے	۱ بار

ح
حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل الحبیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے دوشنبہ کی رات دو رکعتیں پڑھیں ہر رکعت میں فاتحہ ایک بار اور سورہ اخلاص پندرہ بار اور سلام پھیرنے کے بعد پندرہ بار آیۃ الکرسی پڑھی اور پندرہ بار استغفار [illegible] پندرہ بار اللہ تبارک و تعالیٰ کے [illegible] عز و جل ذوالجلال والاکرام [illegible] جنت والوں میں [illegible] دنیا میں [illegible] دونوں جہان میں [illegible] ۔۔۔ دنیا کے برابر ہوتا ہے۔ غنیۃ الطالبین

جس کے لیے حج اور عمرے کا ثواب لکھا جاتا ہے اگر دوشنبہ سے آئندہ تک مر جائے تو شہید مرا۔ غنیۃ الطالبین صفحہ ۳۷۵ مطبع صدیقی ۱۳۲۳ھ لاہور

ع۳
حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل الحبیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے سہ شنبہ کی رات بارہ رکعتیں پڑھیں اور پڑھا ہر ایک رکعت میں فاتحہ ایک بار اور اذا جاء نصر اللہ پندرہ بار اس نے ۔۔۔ اللہ تبارک و تعالیٰ عز و جل ذوالجلال والاکرام جنت میں گھر تیار کیا جس کا عرض اور طول سات ۔۔۔ صفحہ ۳۷۵ مطبع صدیقی واقع لاہور ۱۳۲۳ ہجری

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِيۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الۡاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَعِتۡرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَ رِضٰى نَفۡسِكَ وَ زِنَةَ عَرۡشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الَّذِىۡ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَيُّ الۡقَيُّوۡمُ وَ اَتُوۡبُ اِلَيۡهِ

اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ — ۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے

اَللّٰهُمَّ اَنۡتَ السَّلَامُ وَ مِنۡكَ
اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے

السَّلَامُ تَبَارَكۡتَ يَا ذَا الۡجَلَالِ
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی

وَ الۡاِكۡرَامِ — ۱ بار
اور عزت والے!

چہارشنبہ (شب)

نفل — ۲ رکعتیں

اَللّٰهُ اَكۡبَرُ — ۱ بار
اللہ بہت بڑا ہے

اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ — ۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے

اَللّٰهُمَّ اَنۡتَ السَّلَامُ وَ مِنۡكَ
اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے

السَّلَامُ تَبَارَكۡتَ يَا ذَا الۡجَلَالِ
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی

وَ الۡاِكۡرَامِ — ۱ بار
اور عزت والے!

حضور اقدس پیکر جناب رسول اکرم و حبیب الحبیب و احمد الصلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے چہارشنبہ کی رات یعنی دو رکعتیں پڑھیں ہر رکعت میں فاتحہ ایک بار اور قل اعوذ برب الفلق دس بار اور دوسری رکعت میں فاتحہ ایک بار اور قل اعوذ برب الناس دس بار تو آتا ہے ستر ہزار فرشتے ہر آسمان سے جو اس کے لیے قیامت تک ثواب لکھتے ہیں۔ غنیۃ الطالبین ص ۵۲۳ مطبع صدیقی واقع لاہور ہجری ۱۳۲۳

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ
اٰمِيۡن اٰمِيۡن اٰمِيۡن يَا رَبَّ الۡعٰلَمِيۡنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِکَ وَ رِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

پنجشنبہ (شب)

نفل ط۱	۲ رکعتیں
اَللّٰہُ اَکْبَرُ اللہ بہت بڑا ہے	۱ بار
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	۳ بار
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی	
وَالْاِکْرَامِ اور عزت والے!	۱ بار
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	۱۵ بار
اس کا ثواب والدین کو بخش	

جمعۃ المبارک (شب)

نفل ط۲	۱۲ رکعتیں
اَللّٰہُ اَکْبَرُ اللہ بہت بڑا ہے	۱ بار

ط۱ حضرت ابو صالح رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے وہ حضور اقدس مالک کل جناب رسول کریم و جمیل الطیب و اطہر صلے اللہ علیہ وسلم سے راوی کہ فرمایا جس نے پنجشنبہ کی رات مغرب اور عشا کے درمیان دو رکعتیں نماز پڑھیں ہر رکعت میں فاتحہ ایک بار اور آیۃ الکرسی پانچ بار اور سورہ اخلاص پانچ بار اور معوذتین یعنی سورہ فلق والناس پانچ پانچ بار پھر نماز سے فارغ ہو کر پندرہ بار استغفار پڑھا اور اس کا ثواب ماں باپ کو بخش دیا تو اس نے ماں باپ کا حق ادا کیا اگرچہ ان دونوں کا عاق ہو اور اللہ تبارک

وتعالیٰ عز و جل ذو الجلال والاکرام اس کو صدیقوں اور شہیدوں کا سا ثواب دیتا ہے غنیۃ الطالبین صفحہ ۵۷۴ مطبع صدیقی ۱۳۲۳ ہجری

ط۲ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے جمعہ کی رات مغرب اور عشا کے درمیان بارہ رکعتیں نماز پڑھی ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ ایک بار اور سورۃ اخلاص دس بار گویا اس نے اللہ تبارک وتعالیٰ عز و جل ذو الجلال والاکرام کی عبادت ۳ بارہ سال کی دن کو روزہ رکھا اور رات کو کھڑا رہا۔ غنیۃ الطالبین صفحہ ۵۷۴ مطبع صدیقی واقع لاہور ۱۳۲۳ ہجری

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ	۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ	
اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ	
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی	
وَ الْاِكْرَامِ	۱ بار
اور عزت والے	

جمعۃ المبارک (شب ایضًا)

نفل ؁	۱۰ رکعتیں
اَللّٰهُ اَكْبَرُ	۱ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ	۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ	
اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ	
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی	
وَ الْاِكْرَامِ	۱ بار
اور عزت والے!	

حضرت کثیر بن حبیب رح سے روایت ہے وہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے اور حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم حبیب کبریا و احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص جمعہ کی رات عشاء کی نماز کے بعد دو رکعتیں پڑھے اس میں ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ ایک بار اور سورۃ اخلاص ایک ایک بار پڑھے ... اور اپنی دائیں کروٹ پر قبلہ کی طرف منہ کر کے سوئے تو گویا ساری لیلۃ القدر کی عبادت کی۔
غنیۃ الطالبین صفحہ ۵۲۸ مطبع صدیقی واقع لاہور ۱۳۲۲ ہجری

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

فضائل تلاوۃ
القران المجید

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے کہ جس شخص کو قرآن خوانی کا شغل دعا و ذکر الٰہی سے غافل بنا دے میں اس کو مانگنے والوں سے بہتر و زیادہ دیتا ہوں اور کلام اللہ کی بزرگی دوسرے کلاموں پر ایسی ہے جیسی کہ میری بزرگی تمام مخلوقات پر۔ ابو سعیدؓ ترمذیؒ۔ دارمیؒ۔ بیہقیؒ۔ مشکوٰۃ شریف جلد اول۔ شمار ۲۰۱۹، صفحہ ۳۶۱۔ ——— فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص پڑھے رات میں سو آیتیں نہیں جھگڑے گا قرآن اس سے اس رات میں اور جو شخص کہ پڑھے رات میں دو سو آیتیں۔ لکھا جاتا ہے اس کے لئے ثواب قیام رات کا۔ اور جو شخص پڑھے رات میں پانسو آیتوں سے لیکر ایکہزار آیتوں تک تو صبح کرتا ہے وہ اس حال میں کہ ہوتا ہے واسطے اس کے ثواب بقدر قنطار کے صحابہ کرام نے پوچھا قنطار کیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بارہ ہزار دینار یا درہم) حسنؓ مرسلاً۔ دارمیؒ۔ مشکوٰۃ شریف جلد اول صہ ۳۶۷ شمار ۲۰۶۷۔ ——— فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص رات کو دو سو آیتیں پڑھے گا۔ عابدوں میں لکھا جائے گا۔ ابو الدرداءؓ دارمیؒ۔ دارمی شریف ۴۹ شمار ۳۴۰۹

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھنا قرآن کا بہتر ہے نماز میں اس قرآن کے پڑھنے سے جو نماز میں نہ پڑھا جائے اور پڑھنا قرآن کا بغیر نماز کے بہتر ہے تسبیح و تکبیر سے اور تسبیح بہتر ہے صدقہ سے اور صدقہ بہتر ہے روزہ سے اور روزہ ڈھال ہے دوزخ کی۔ عائشہؓ بیہقیؒ مشکوٰۃ شریف جلد اول صہ ۳۶۴ شمار ۲۰۴۸۔

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص کہ پڑھے کتاب اللہ میں سے ایک حرف اس کو ہر حرف کے بدلے ایک نیکی ملے گی اور ہر نیکی دس نیکیوں کے برابر ہوگی۔ میں الٓمٓ کو ایک حرف نہیں کہتا بلکہ الف ایک حرف ہے لام ایک حرف ہے اور میم ایک حرف۔ ابن مسعودؓ ترمذیؒ دارمیؒ مشکوٰۃ شریف جلد ۱۔ صفحہ ۳۶۱۔ شمار ۲۰۲۰۔

حضرت مغیرہ بن جدلی رضؓ سے منقول ہے کہ حضرت ابن عمرؓ نے کہا کہ جو شخص رات کو دس آیتیں پڑھے گا۔ غافلوں میں نہیں لکھا جائے گا۔ اور جو شخص رات کو سو آیتیں پڑھے گا۔ عابدوں میں لکھا جائے گا اور جو شخص دو سو آیتیں پڑھے گا بامرادوں میں لکھا جائے گا۔ دارمی شریف صفحہ ۴۹۰ شمار ۳۴۱۰۔

حضرت عمران بن حصینؓ سے روایت ہے کہ وہ ایک قاری کے پاس سے گذرے وہ قرآن پڑھ رہا تھا۔ قرآن پڑھنے کے بعد اس نے لوگوں سے سوال کیا۔ حضرت عمران بن حصینؓ نے فرمایا

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

جب سورہ اَلْقِيٰمَة کی آخری آیۃ

اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ

کیا وہ (اللہ سبحانہٗ) اس بات پر قدرت نہیں رکھتا۔ کہ

يُّحْـِۧىَ الْمَوْتٰى ○

(قیامت میں) مردوں کو زندہ کردے

پڑھو، تو جواب میں کہو

بَلٰى وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ

ہاں اور میں اس بات پر گواہ ہوں

اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۔۔۔ ۱ بار

ہم اللہ پر ایمان لائے

جب سورہ اَلْمُرْسَلٰت کی آخری آیۃ :۔

فَبِاَىِّ حَدِيْثٍۢ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ○

تو پھر اس (قرآن کریم) کے بعد اور پھر کونسی بات پر ایمان لاویں گے

پڑھو، تو جواب میں کہو

اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۔۔۔ ۱ بار

ہم اللہ پر ایمان لائے

جب سورۃ التّین کی آخری آیۃ :۔

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ○

کیا اللہ تعالےٰ سب حاکموں سے بڑھ کر حاکم نہیں ہے ؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ جب تم میں سے کوئی "لا اقسم بیوم القیمۃ" (یعنی سورہ قیامہ) پڑھے۔ جب اس کے آخر الیس ذلک بقدر ... الخ پر پہنچے۔ تو کہے۔ بلیٰ وانا ... الخ اور جب سورہ مرسلت پڑھے۔ اور اس کے آخر فبای حدیث بعدہ یؤمنون پر پہنچے تو کہے اٰمنّا باللہ — [illegible]

تم میں سے کوئی سورۂ والتین پڑھے، تو اس کے آخر میں جب الیس اللہ باحکم الحاکمین پر پہنچے تو کہے بلیٰ وانا علیٰ ذلک من الشاہدین عمل الیوم واللیلۃ ابن سنیؒ صفحہ ۱۱۶/۱۱۷ نمبر ۴۳۴

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا

اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

پڑھو، تو جواب میں کہو :-

بَلٰى وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ　ابار

ہاں! اور میں اس بات پر گواہ ہوں

جب سورۂ آلِ عمران کی یہ آیت پڑھو

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

گواہی دی اللہ تعالےٰ نے ۔ کہ سوائے اس کی ذات کے کوئی معبود

وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ

نہیں اور فرشتوں نے اور اہلِ علم نے بھی وہ قائم ہے عدل کے ساتھ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زبردست حکمت والا ہے

اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ

بے شک دین (حق) اللہ تعالےٰ کے نزدیک صرف اسلام ہے

تو اس کے بعد کہو

وَاَنَا اَشْهَدُ بِمَا شَهِدَ اللّٰهُ بِهٖ

اور میں (بھی) گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ جو گواہی دی اللہ

وَاَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ هٰذِهِ الشَّهَادَةَ وَ

تعالےٰ نے اور میں اس گواہی کو بطور امانت

هِيَ لِيْ عِنْدَ اللّٰهِ وَدِيْعَةٌ　ابار

اللہ تعالےٰ کے سپرد کرتا ہوں

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص شھد اللہ انہ لا الٰہ الا ھو ... الخ پڑھے اور پھر کہے وانا اشھد بما شھد اللہ ... الخ تو وہ شخص قیامت کے دن اس شہادت کے ساتھ لایا جائے گا اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے ارشاد ہوگا، کہ میرے بندے نے میرے پاس ایک عہد کیا ہے اور میں عہد پورا کرنے والوں میں اوروں سے زیادہ حق رکھتا ہوں، میرے اس بندے کو جنت میں داخل کر دو۔ (اس سے معلوم ہوا کہ یہ ...)
کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۲۲
شمار ۲۵۸۱

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ﴿۳﴾

سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ	
آخری دو آیات	۱ بار
سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرَانَ	
آخری رکوع	۱ بار
مُسَبِّحَات ۳	
سورۃ بنی اسرائیل	۱ بار
سورۃ الحدید	۱ بار
سورۃ الحشر	۱ بار
سورۃ الصف	۱ بار
سورۃ الجمعۃ	۱ بار

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

سورۃ التغابن	۱۱بار
سورۃ الاعلیٰ	۱۱بار
سورۃ الزمر	۱۱بار
سورۃ الم السجدہ	۱۱بار
سورۃ الملک	۱۱بار

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمین اٰمین اٰمین یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْن

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِکَ وَ رِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ

سورۃ	تعداد
سُوْرَۃُ یٰسٓ	۱ بار
سُوْرَۃُ حٰمٓ الدُّخَان	۱ بار
سُوْرَۃُ الْوَاقِعَہ	۱ بار
سُوْرَۃُ الْاِنْشِرَاح ●	۱۱ بار
سُوْرَۃُ الْقَدْر ●	۱۱ بار

ارشاد مرشد رح۔ شاہ حکیم امیر الحسن صاحب رح سہارن پوری۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

سُوْرَةُ الزِّلْزَال ●	۱۱ بار
سُوْرَةُ الْكَوْثَر ●	۱۱ بار
صَلٰوةُ الْاُوَيْسِيَّة وَ الْاِسْتِغْفَار	۱۱ بار
سُوْرَةُ الْاِخْلَاص	۱۱ بار
(ہر بار آیۃ اللّٰه الصمد پر سو سو بار تکرار)	
يَا عَزِيْزُ — اے زبردست	۱۰۰۱۱ بار
يَا بُدُّوْحُ	۱۰۰۱۱ بار
(یہ عبرانی میں اسم ذات باری تعالیٰ ہے توریت میں واللہ اعلم بالصواب)	
يَا لَطِيْفُ — اے باریک بین	۱۱۱ بار
يَا يٰسٓ — اے یاسین	۱۱۱ بار
يَا وَاجِدُ — اے ہر چیز کو پانے والے	۱۱۱ بار
يَا مَاجِدُ — اے بزرگی والے!	۱۱۱ بار

فا — فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورہ اذا زلزلت الارض (ثواب میں) قرآن کے آدھے کے برابر ہے ... چوتھائی حصے کے برابر ... (انس رضی، ترمذی ... حصن حصین ...) ... نصف قرآن کے برابر ... (ابن عباس رضی، ترمذی ... حصن حصین ...) حاکم ... ایک شخص نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ ... فرمایا ... سورتیں ... پڑھ ... زمین ...

* جس نے پڑھا اس نے کہا جو پہلے کہا تھا ... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ... مجھ کو کوئی ایسی سورت ... جو جامع ہو یعنی جس میں بہت سی باتیں جمع ہوں ... پڑھائی جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو سورہ اذا زلزلت الارض یہاں تک کہ فارغ ہوئے ... تمام سورۃ ... اس شخص نے کہا قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حق دے کر بھیجا ... پھر جب وہ شخص چلا گیا تو حضرت اقدس جناب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کامیاب ہوا ... عبداللہ بن عمرو ... ابو داؤد ... مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۲۹۶

شاہ حکیم محمد اختر صاحب ... واحکام ...

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

يَا وَاحِدُ	۱۱۱ بار
اے وہ جو تنہا ہے !	
يَا اَحَدُ	۱۱۱ بار
اے وہ جو ایک ہے !	
يَا صَمَدُ	۱۱۱ بار
اے بے نیاز !	
يَا اَللّٰهُ يَا نُوْرُ يَا حَقُّ يَا مُبِيْنُ	۱۱۱ بار
اے اللہ! اے نور! اے ذات برحق! اے وہ ذات جو واضح اور کھلم کھلی ہے	
صلوٰة الاویسیہ و الاستغفار	۱۱ بار
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّىْ كُنْتُ	
کوئی معبود نہیں مگر تو پاک ہے تو میں ہی ہوں	
مِنَ الظّٰلِمِيْنَ	۱۱۱ بار
ظلم کرنے والوں میں سے	
اَللّٰهُمَّ يَا قَاضِىَ الْحَاجَاتِ	۱۱۱ بار
اے اللہ اے حاجتوں کو پورا فرمانے والے !	
صلوٰة الاویسیہ والاستغفار	۱۱ بار
يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا حَيُّ	
اے اللہ! اے بیحد مہربان اے نہایت رحم کرنے والے! اے زندہ جاوید	
يَا قَيُّوْمُ	۱۱۱ بار
اے ہمیشہ قائم رہنے والے	

حاشیہ

ارشاد مرشد شاہ حکیم امیر الحسن رح صاحب سہارن پوری ۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

صلٰوۃ العشاء

اذان	
دُعا بعد اذان	
سُنت غیر مؤکدہ	۴ رکعتیں
فرض	۴ رکعتیں باجماعت
الدعوات	
سنت مؤکدہ	۲ رکعتیں
نفل	۴ رکعتیں
اَللّٰهُ اَكْبَرُ (اللہ بہت بڑا ہے)	۱ بار
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ (بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے۔)	۳ بار

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

حضرت سعید بن منصورؒ نے اپنی کتاب "سُنَن"

اور برہان شرح مواہب الرحمٰن میں حدیث بیان

کی ہے۔ کہ حضورِ اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و

اجمل، اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

کہ جو کوئی نماز عشاء سے پہلے چار رکعتیں پڑھے۔

تو گویا اُس نے اُس رات

تہجّد

پڑھی۔ اور جو کوئی بعد عشاء چار رکعت پڑھتا ہے

تو گویا اس نے

لَیْلَۃُ الْقَدْر

میں چار رکعتیں پڑھیں!

(مظاہر حق شرح مشکوٰۃ و شرح وقایہ نور الہدایہ صـ ۱۳۶)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
آمِيْن آمِيْن آمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ اے اللہ! تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے سلامتی مل سکتی ہے		
تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی اور عزت والے!		۱بار
سُبْحَانَ اللّٰهِ پاک ہے اللہ	۱۰*	۳۳بار
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ تعریف اللہ ہی کے لیے ہے	۱۰	۳۳بار
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللہ بہت بڑا ہے	۱۰	۳۳بار
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ کوئی معبود نہیں مگر اللہ اکیلا کوئی شریک نہیں		
لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ اس کا اسی کی ہے بادشاہی اور اسی کے لیے ہے تعریف اور وہ		
عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔		۱بار
سُبْحَانَ اللّٰهِ پاک ہے اللہ		۱۰۰بار
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللہ بہت بڑا ہے		۱۰۰بار
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کوئی معبود نہیں مگر اللہ		۱۰۰بار
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔		۱۰۰بار

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

(بقیہ صفحہ گذشتہ) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا ... مشکوٰۃ شریف جلد اول شمار ... مسلم ... صفحہ ۲۲۰ ... ابن عباس رض ... مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۱۹۰، شمار ۸۸۸ ... ثوبان رض مسلم ... مشکوٰۃ شریف جلد اول شمار ۸۹۰

صفحہ ۱۹۰ (بقیہ صفحہ ہذا) ط فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ ۳۳ مرتبہ الحمد للہ ۳۴ مرتبہ اللہ اکبر ... لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ الملک ولہ الحمد

وھو علی کل شیء قدیر تو اس کے گناہ بخشے جائیں گے اگرچہ دریا کے جھاگ کے برابر ہوں یعنی بہت زیادہ۔ روایت ابوہریرہ رض مسلم ج مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۱۹۱ شمار ۸۹۶

ط فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص ہر نماز کے بعد ۲۵ مرتبہ سبحان اللہ ۲۵ مرتبہ اللہ اکبر ۲۵ مرتبہ لا الہ الا اللہ ۲۵ مرتبہ الحمد للہ کہے (تو) اس کے گناہ اگرچہ سمندر کے جھاگ سے بھی زیادہ ہوں بخش دیے جائیں گے۔ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ ... احمد الدارمی حصن حصین صفحہ ۲۲۶

* پہلے دس دس بار پڑھیں۔ عبداللہ بن عمرو رض ترمذی شریف جلد دوم شمار ۳۳۳۳ صفحہ ۲۹۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا
کوئی معبود نہیں مگر اللہ اور اللہ بہت بڑا ہے اور کوئی

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۱۰۰ بار
تدبیر اور کوئی طاقت کارگر نہیں ہو سکتی مگر اللہ کی مدد سے

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا
کوئی تدبیر اور کوئی طاقت کارگر نہیں ہو سکتی مگر اللہ کی مدد سے اور کوئی

مَنْجَا مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَیْهِ ۱۰۰ بار
بچاؤ کی جگہ نہیں اللہ کی گرفت سے مگر اُسی کے دامن رحمت میں

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ
گواہی دیتا ہوں میں کہ کوئی معبود نہیں مگر اللہ اور گواہی دیتا ہوں میں

اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۱۰۰ بار
کہ محمد اُس کے بندے اور اُس کے رسول ہیں۔

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ
میرے رب بخش دے مجھے اور توبہ قبول کر لے میری بے شک تو ہی

اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ ۱۰۰ بار
بہت توبہ قبول کرنے والا بہت بخشنے والا ہے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ
بخشش مانگتا ہوں میں اُس اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں

اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ
مگر وہی زندہ جاوید، ہمیشہ قائم رہنے والا اور رجوع کرتا ہوں

اِلَیْهِ ۱۰۰ بار
میں اُسی کی طرف

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ
يَا حَيُّ
يَا قَيُّوْمُ
هٰذَا الْاِسْمُ الْاَعْظَمُ وَاِسْمٌ لَنَا مُرَبِّيْنَا
وَالْمُسْتَغَاثُ لَنَا فِىْ هٰذِهِ السِّلْسِلَةِ الطَّرِيْقَتِ
رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

صلوٰۃ الوتر

واجب — ۳ رکعتیں

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وتر حق ہے (یعنی لازم ہے) ہر مسلمان پر، پس جو شخص پسند کرے پانچ رکعتیں پڑھے وہ پانچ پڑھ لے اور جو شخص پسند کرے تین رکعت پڑھے وہ تین پڑھ لے، اور جو شخص پسند کرے ایک رکعت پڑھے وہ ایک ہی پڑھ لے۔ ابو ایوب رض۔ ابو داؤد ج۱، نسائی ج۱، ابن ماجہ ج۱۔ مشکوٰۃ شریف جلد اول شمار ۱۱۸۵ صفحہ ۲۳۲۔

حضرت عبدالعزیز بن جریج رض کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت عائشہ رض سے پوچھا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر میں کون سی سورۃ پڑھا کرتے تھے۔ حضرت عائشہ رض نے فرمایا: پہلی رکعت میں سبح اسم ربک الاعلیٰ اور دوسری میں قل یا ایہا الکٰفرون اور تیسری میں قل ھو اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس۔ عبدالعزیز بن جریج رض۔ ترمذی ج۱، ابو داؤد۔ مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۲۳۵ شمار ۱۱۹۸۔

حضرت ابن عباس رض سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی تین رکعتیں پڑھا کرتے تھے، پہلی رکعت میں سبح اسم ربک الاعلیٰ اور دوسری میں قل یا ایہا الکٰفرون اور تیسری میں قل ھو اللہ احد۔ ابن عباس رض۔ ترمذی ج۱، صفحہ ۹۲ شمار ۲۱۰۔

حضرت عائشہ صدیقہ رض کہتی ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رات کے ہر حصے میں وتر پڑھے ہیں یعنی ابتدائی رات میں بھی درمیان میں بھی اور آخر رات میں بھی۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے وتر کی انتہا رات کا آخری چھٹا حصہ تھا۔ عائشہ صدیقہ رض۔ بخاری ج۲، مسلم ج۲۔ مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۲۳۳ شمار ۱۱۸۱۔

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وتر کی آخری رکعت میں جب رکوع سے کھڑا ہو تو دعائے قنوت پڑھے۔ حسن المجتبیٰ ابن علی کرم اللہ وجہہ۔ حاکم۔ حصن حصین صفحہ ۱۰۷/۳۳۔

حضرت خارجہ بن حذافہ رض فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم لوگوں کی طرف نکلے (یعنی ہماری طرف تشریف لائے) اور فرمایا کہ حق تعالیٰ نے ایک نماز سے تمہاری مدد کی ہے جو تم لوگوں کے لئے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے، وہ وتر ہے۔ اسے اللہ تعالیٰ نے تم لوگوں کے لئے نماز عشاء اور صبح کے درمیان بنایا ہے یعنی اس کا وقت نماز عشاء کے بعد سے صبح صادق تک ہے۔ حضرت خارجہ بن حذافہ رض۔ ترمذی شریف جلد اول صفحہ ۹۲ شمار ۴۲۴۔ اس باب میں حضرت ابوبصرہ رض سے بھی روایت ہے۔ حضرت خارجہ بن حذافہ کی حدیث غریب ہے۔

حضرت امیر المؤمنین علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ وتر تمہاری فرض نمازوں کی طرح ضروری نہیں (یعنی فرض نہیں) بلکہ سنت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں۔ اور فرمایا کہ اللہ تبارک و تعالیٰ وتر ہے اور وتر کو پسند کرتا ہے پس اے قرآن والو وتر پڑھا کرو۔ اس باب میں حضرت ابن عمر رض، حضرت ابن مسعود رض اور حضرت ابن عباس رض سے بھی روایت ہے۔ (حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کی حدیث حسن ہے)۔ ترمذی شریف جلد اول صفحہ ۹۲ شمار ۴۰۱۔ ترمذی ج۱/ علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ۔

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح سے پہلے جلدی کرکے وتر پڑھو۔ ابن عمر رض۔ ترمذی (یہ حدیث حسن صحیح ہے) ترمذی جلد اول صفحہ ۹۵ شمار ۴۲۵۔ (باقی آئندہ صفحہ پر)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

دُعائے قنوت

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَ
اے اللہ ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں

نَسْتَغْفِرُكَ وَ نُؤْمِنُ بِكَ
اور تجھ سے بخشش چاہتے ہیں اور تجھی پر ایمان لاتے ہیں

وَ نُثْنِىْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَ
اور تیری بہترین تعریف کرتے ہیں اور

نَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ
تیرا شکر ادا کرتے ہیں اور تیری ناشکری سے بچتے ہیں اور ہم اس

وَ نَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ اَللّٰهُمَّ
شخص کو چھوڑ دینگے اور ترک کردینگے جو تیرا گناہ کرے گا اے اللہ ہم

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّىْ وَ
تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور صرف تیرے لئے نماز پڑھتے ہیں

نَسْجُدُ وَ اِلَيْكَ نَسْعٰى وَ
اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری طرف دوڑتے اور تیری خدمت

نَحْفِدُ وَ نَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى
میں شتابی کرتے ہیں اور تیری رحمت کی امید رکھتے ہیں اور تیرے

عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ الْجِدَّ
یقینی عذاب سے ڈرتے ہیں بے شک تیرا قطعی اور یقینی عذاب

بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ا با ر
کفار کو پہنچنے والا ہے

حضرت ابی ابن کعبؓ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم وتروں میں رکوع سے قبل دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے۔
ابن ماجہ شریف صفحہ ۱۳۸

حضرت عبدالرحمن بن ابزیٰ سے روایت ہے کہ حضرت ابن مسعود نے سکھایا پڑھنا دعائے قنوت کا اللھم انا نستعینک و نستغفرک و نومن بک ..... الخ
ابن ابی شیبہ بیہقی
نور الہدایہ اردو شرح وقایہ جلد اول صفحہ ۱۳۳

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بسم الله الرحمن الرحيم ۝ ماشاء الله لا قوة إلا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى اله واصحابه وعترته

بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك

استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

(یا) ١ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَ

اے اللہ ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں اور

نَسْتَغْفِرُكَ وَ نُثْنِيْ عَلَيْكَ

تجھ سے بخشش چاہتے ہیں اور تیری بہترین تعریف

الْخَيْرَ وَلَا نَكْفُرُكَ نَخْلَعُ

کرتے ہیں اور تیری ناشکری سے بچتے ہیں ہم اس شخص

وَ نَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ ابار

کو چھوڑ دیں گے اور ترک کر دیں گے جو تیرا گناہ کرے

٢ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ابار

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

٣ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ

اے اللہ! ہم تیری ہی بندگی کرتے ہیں اور صرف

لَكَ نُصَلِّيْ وَ نَسْجُدُ وَ

تیرے لئے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور

اِلَيْكَ نَسْعٰى وَ نَحْفِدُ وَ

تیری ہی طرف دوڑتے اور تیری خدمت میں شتابی کرتے

نَخْشٰى عَذَابَكَ الْجِدَّ

ہیں اور تیرے یقینی عذاب سے ڈرتے ہیں

وَ نَرْجُوْ رَحْمَتَكَ اِنَّ

اور تیری رحمت کی امید رکھتے ہیں بے شک

عَذَابَكَ الْجِدَّ بِالْكُفَّارِ

تیرا قطعی اور یقینی عذاب کفار کو پہنچنے

مُلْحِقٌ ابار

والا ہے

١ ابن السنی رح
حصن حصین
صفحہ ۱۷۲-۱۷۳

٢ ابن مسعود رض / ابن ابی شیبہ رح
عمر ابن الخطاب رض / بیہقی
حصن حصین
صفحہ ۱۷۲-۱۷۳

٣ بیہقی فی سنن الکبیر
حصن حصین
صفحہ ۱۷۲-۱۷۳

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِکَ وَ رِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَاقَیُّوْمُ

(یا) اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیْمَنْ

اے اللہ! جن لوگوں کو تو نے ہدایت کی ہے ان کے زمرے میں

ھَدَیْتَ وَعَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ

مجھے بھی ہدایت دے اور مجھے دنیاوی اور اخروی آفتوں سے عافیت میں رکھ

وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ وَبَارِکْ

ان لوگوں کے زمرے میں جنہیں تو نے عافیت دے رکھی ہے۔ اور ان لوگوں کے زمرے

لِیْ فِیْمَآ اَعْطَیْتَ وَقِنِیْ شَرَّ

میں میری کارسازی کر جنکی تو نے مدد کی۔ اور جو تو نے مجھے عطا کیا ہے اس میں برکت دے

مَا قَضَیْتَ اِنَّکَ تَقْضِیْ وَلَا

اور مجھے اس چیز کی برائی سے بچالے جو تو نے میرے مقدر میں لکھی ہے۔ کیونکہ تیرا

یُقْضٰی عَلَیْکَ وَاِنَّہٗ لَا

حکم سب پر چلتا ہے اور تجھ پر کسی کا حکم نہیں چلتا۔ جس کا تو نگہبان ہوا وہ کبھی

یَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ وَلَا

ذلیل نہیں ہو سکتا اور جس کو تو نے دشمن رکھا وہ کبھی عزت

یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ تَبَارَکْتَ

نہیں پا سکتا۔ تو بابرکت ہے اے ہمارے

رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ نَسْتَغْفِرُکَ

پروردگار اور تو ہی برتر ہے ہم تجھ سے مغفرت چاہتے ہیں اور

وَنَتُوْبُ اِلَیْکَ ۱ بار

تیری طرف رجوع کرتے ہیں

وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ

اور اللہ رحمت بھیجے (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو

مُحَمَّدٍ ۱ بار

نبی ہیں

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

دُعائے قنوت

ڪه اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ
اے اللہ ہم کو اور سب ایماندار مرد اور ایماندار عورتوں اور

الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ
مسلمان مرد اور مسلمان عورتوں کو بخش دے

وَاَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ
اور ان کے دلوں میں الفت ومحبت بھردے اور ان کے سارے کام

بَيْنِهِمْ وَانْصُرْهُمْ عَلٰى
سنوار دے اور اپنے اور ان کے دشمنوں پر ان کی

عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ
مدد فرما اے اللہ کفار کو جو تیری

الْكَفَرَةَ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَ
راہ سے لوگوں کو روکتے اور تیرے

يُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيُقَاتِلُوْنَ اَوْلِيَآءَكَ
پیغمبروں کو جھٹلاتے اور تیرے دوستوں سے لڑتے ہیں لعنت کر

اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَ زَلْزِلْ
اے اللہ ان کی باتوں میں مخالفت پیدا کردے اور ان کے قدموں

اَقْدَامَهُمْ وَاَنْزِلْ بِهِمْ بَاْسَكَ الَّذِىْ
کو ڈگمگا دے اور ان پر اپنا وہ عذاب نازل کر جسے تو

لَا تَرُدُّهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ
گنہگار قوم پر سے رد (ہی) نہیں کرتا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ابارہ
(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو رحمٰن اور رحیم ہے

ڪه سیدنا عمر فاروق رضہ
بیہقی فی سنن الکبیر
حصن حصین
صفحہ ۱۷۲/۱۷۳

ڪه حضرت انس رضہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہینہ تک قنوت پڑھی چند آدمیوں پر، یا چند قبیلوں پر لعنت کی۔ پھر چھوڑ دیا اس کو۔ اور یہ قنوت آپ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع کے بعد پڑھتے تھے۔ ایک روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہینہ تک قنوت پڑھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم لعنت کرتے تھے رعل، ذکوان اور لحیان پر (یہ قبیلوں کے نام ہیں)
(نسائی شریف جلد اول صفحہ ۲۷۰)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِکَ وَ رِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ

سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ ۳ بار

پاک ہے بادشاہ منزہ ہے ہر عیب سے

رَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَ الرُّوْحِ ۱ بار

جو پروردگار ہے فرشتوں کا اور روح الامین کا

نفل[۲] ۲ بار

اَللّٰہُ اَکْبَرُ[۳] ۱ بار

اللہ بہت بڑا ہے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ۳ بار

بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ

اے اللہ! تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے سلامتی مل سکتی ہے

تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۱ بار

بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی اور عزت والے!

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاکَ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری رضا کی

مِنْ سَخَطِکَ وَبِمُعَافَاتِکَ مِنْ

تیرے غصے سے اور تیری معافی کی تیری

عُقُوْبَتِکَ وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْکَ لَا

سزا سے اور پناہ لیتا ہوں میں تیری ذات کی تیری گرفت سے نہیں

اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَیْکَ اَنْتَ کَمَا

حق ادا کر سکتا میں تیری تعریف کا تو ایسا ہی ہے جیسا کہ

اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِکَ ۱ بار

تو نے خود اپنی تعریف کی

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْن

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِيۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الۡاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَعِتۡرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَرِضٰى نَفۡسِكَ وَزِنَةَ عَرۡشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الَّذِىۡ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَيُّ الۡقَيُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَيۡهِ

اورادالنوم

وضو

تحیۃ الوضوء نفل ٢ رکعتیں

اَللّٰهُ اَكۡبَرُ ١ بار
(اللہ بہت بڑا ہے)

اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ ٣ بار
(بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے)

اَللّٰهُمَّ اَنۡتَ السَّلَامُ وَمِنۡكَ
(اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے)

السَّلَامُ تَبَارَكۡتَ يَا ذَا الۡجَلَالِ
(سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بندگی)

وَالۡاِكۡرَامِ ١ بار
(اور عزت والے)

١ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے کوئی مسلمان جو پاکی کی حالت میں یعنی باوضو اللہ تبارک و تعالیٰ کا ذکر کرتا ہوا سوئے اور پھر رات کو جاگے ...
(احمد، ابوداؤد — مشکوٰۃ شریف جلد اول، شمارہ ١١٣٦، صفحہ ٢٣٢)

٢ ابن عباسؓ / بخاری و مسلم — مشکوٰۃ شریف جلد اول، شمارہ ٨٨٨، صفحہ ١٩٠

٣ ثوبانؓ / مسلم — مشکوٰۃ شریف جلد اول، شمارہ ٨٩٠، صفحہ ١٩٠

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ
اٰمِيۡن اٰمِيۡن اٰمِيۡن يَا رَبَّ الۡعٰلَمِيۡنَ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مَاشَآءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ
اے اللہ! جاننے والے پوشیدہ اور ظاہر کے

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ رَبَّ
پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے رب

كُلِّ شَيْءٍ وَّ مَلِيْكَهٗ اَشْهَدُ اَنْ
ہر چیز کے اور مالک اس کے گواہی دیتا ہوں میں کہ

لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
کوئی معبود نہیں ہے مگر تو پناہ لیتا ہوں میں تیری اپنے

شَرِّ نَفْسِيْ وَ مِنْ شَرِّ الشَّيْطٰنِ
نفس کے شر سے اور شیطان کے شر سے

وَ شِرْكِهٖ ۱ بار
اور اس کے شرک سے

سُوْرَةُ الْفَاتِحَة ۱ بار

سورة الاخلاص ۱ بار

سُوْرَةُ الْبَقَرَة اٰيات ۱ تا ۵ ۱ بار

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ
الف، لام، میم یہ اللہ کی کتاب ہے اس میں کوئی شک

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○ ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولنا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ

بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک

یاحی استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

فِيهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ ○ الَّذِينَ

نہیں۔ ہدایت ہے اُن پرہیزگار لوگوں کے لیے جو

يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَ يُقِيمُونَ

غیب پر ایمان لاتے ہیں نماز قائم

الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُونَ ○

کرتے ہیں، اور جو رزق ہم نے اُن کو دیا ہے اُس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

وَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ

اور جو کتاب تم پر نازل کی گئی ہے (یعنی قرآن) اور جو

إِلَيْكَ وَ مَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَ

کتابیں تم سے پہلے نازل کی گئی ہیں ان سب پر ایمان لاتے ہیں اور

بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ○

آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔

أُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ

یہ لوگ اوپر ہدایت کے ہیں اپنے

رَّبِّهِمْ وَ أُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ○

پروردگار سے اور یہ لوگ وہی ہیں چھٹکارا پانے والے

صفحہ گزشتہ سے پیوستہ
تو جن نے کہا کہ یہ آیت پڑھو: اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم
(صحابی نے) کہا بہت اچھا (یعنی سچ کہا) تو اس کو جن نے کہا
میں پڑھے گا شیطان گدھے کی طرح گوز کرتا ہوا اس سے نکل جائے گا پھر صبح تک نہیں آئے گا۔
شعبی رح۔ دارمی رح
دارمی شریف: صفحہ ۴۸۲ شمار ۳۳۳۶

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع ساتھ نام اس کے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنیوالا ہے

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ

اللہ وہ زندہ جاوید ہستی جو تمام کائنات کو سنبھالے ہوئے

سورۃ البقرۃ — آیات ۲۵۵ تا ۲۵۷

ربنا تقبل منا
انک انت السمیع العلیم
آمین آمین یارب العلمین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا

ہے اس کے سوا کوئی خدا نہیں ہے۔ وہ نہ سوتا ہے اور نہ اسے اونگھ لگتی ہے۔

نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا

زمین اور آسمان میں جو کچھ ہے

فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ يَشْفَعُ

اسی کا ہے کون ہے جو اس کی جناب میں اس کی

عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ

اجازت کے بغیر سفارش کر سکے۔ جو کچھ بندوں کے سامنے ہے اسے بھی

اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ

وہ جانتا ہے اور جو کچھ ان سے اوجھل ہے اس سے بھی وہ واقف ہے۔ اور اس کی

بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ

معلومات میں سے کوئی چیز ان کی گرفت ادراک میں نہیں آسکتی الا یہ کہ کسی چیز کا علم خود ہی

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ

ان کو دینا چاہے۔ اس کی حکومت آسمانوں اور زمینوں پر چھائی ہوئی ہے۔

وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ

اور ان کی نگہبانی اس کے لیے کوئی تھکا دینے والا کام نہیں ہے بس وہی ایک بزرگ و

الْعَظِيْمُ ○ لَاۤ اِكْرَاهَ فِی الدِّيْنِ ۙ

برتر ذات ہے۔ دین کے معاملے میں کوئی زور زبردستی نہیں ہے۔

قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ ۚ فَمَنْ

صحیح بات غلط خیالات سے الگ چھانٹ کر رکھ دی گئی ہے اب جو کوئی

يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ

طاغوت کا انکار کر کے اللہ پر ایمان لے آیا

فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ

اس نے ایک ایسا مضبوط سہارا تھام لیا

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا وَ حَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ
جو کبھی ٹوٹنے والا نہیں اور اللہ (جس کا سہارا اس نے لیا ہے) سب
عَلِيْمٌ ○ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
کچھ سننے اور جاننے والا ہے۔ جو لوگ ایمان لاتے ہیں اُن کا حامی و مددگار اللہ ہے
يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ
اور وہ اُن کو تاریکیوں سے روشنی میں نکال لاتا ہے
وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـئُهُمُ الطَّاغُوْتُ
اور جو لوگ کفر کی راہ اختیار کرتے ہیں اُن کے حامی و مددگار طاغوت ہیں۔
يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ
اور وہ انہیں روشنی سے تاریکیوں کی طرف کھینچ لے جاتے ہیں۔
اُولٰٓـئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا
یہ آگ میں جانے والے لوگ ہیں جہاں یہ ہمیشہ
خٰلِدُوْنَ ○ ۱ بار
رہیں گے۔
لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِى الْاَرْضِ ؕ
آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ کا ہے
وَ اِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ
تم اپنے دل کی باتیں، خواہ ظاہر کرو خواہ چھپاؤ
تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ
اللہ بہر حال اُن کا حساب تم سے لے لے گا۔ پھر اُسے اختیار ہے
لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ
جسے چاہے معاف کر دے اور جسے چاہے سزا دے
وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ اٰمَنَ
وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ رسول اُس

سورۃ البقرہ آیۃ ۲۸۴ تا ۲۸۶

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ

ہدایت پر ایمان لایا ہے جو اُس کے رب کی طرف سے اُس پر نازل ہوئی ہے

وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ

اور جو لوگ اس رسول کے ماننے والے ہیں، اُنہوں نے بھی اس ہدایت کو دل سے تسلیم

مَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ قف لَا نُفَرِّقُ

کر لیا ہے۔ یہ سب اللہ اور اُس کے فرشتوں اور اُس کی کتابوں اور اُس کے رسولوں

بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ قف وَقَالُوْا سَمِعْنَا

کو مانتے ہیں اور اُن کا قول یہ ہے کہ ہم اللہ کے رسولوں کو ایک دوسرے سے الگ نہیں

وَاَطَعْنَا ق غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ

کرتے ہم نے حکم سُنا اور اطاعت قبول کی۔ مالک! ہم تجھ سے خطا بخشی کے طالب ہیں

الْمَصِيْرُ ○ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا

اور ہمیں تیری ہی طرف پلٹنا ہے۔ اللہ کسی متنفس پر اس کی قدرت سے بڑھ کر ذمے داری کا

وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا

بوجھ نہیں ڈالتا۔ ہر شخص نے جو نیکی کمائی ہے اُس کا پھل اُسی کے لیے ہے اور جو

مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ

بدی سمیٹی ہے اس کا وبال اُسی پر ہے۔ (ایمان لانے والو! تم یوں دعا کیا کرو) اے ہمارے رب

اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ج رَبَّنَا وَلَا

ہم سے بھول چوک میں جو قصور ہو جائیں اُن پر گرفت نہ کر۔ مالک! ہم پر وہ بوجھ

تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ

نہ ڈال جو تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر

عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا

ڈالے تھے۔ پروردگار! جس

تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ج وَاعْفُ

بار کو اُٹھانے کی طاقت ہم میں نہیں ہے وہ ہم پر نہ رکھ ہمارے ساتھ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

عَنَّا وقفہ وَاغْفِرْ لَنَا وقفہ وَارْحَمْنَا وقفہ

نرمی کر — ہم سے درگزر فرما اور — ہم پر رحم کر

اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ

تو ہمارا مولا ہے — کافروں کے — مقابلے میں ہماری

الْكٰفِرِيْنَ ○ ۱ بار

مدد کر

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ

اللہ زندہ جاوید ہستی جو تمام کائنات کو سنبھالے ہوئے ہے اُس کے

الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا

سوائے کوئی خدا نہیں ہے۔ وہ نہ سوتا ہے اور نہ اُسے اونگھ

نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

لگتی ہے — زمین اور آسمان میں جو کچھ ہے — اُس کا

فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ

... ہے — کون ہے جو اُس کی جناب میں اُس کی

عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ

اجازت کے بغیر سفارش کر سکے! جو کچھ بندوں کے سامنے ہے

اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا

اُسے بھی وہ جانتا ہے اور جو ان سے اوجھل ہے اُس سے بھی وہ واقف ہے۔ اور اُس کی

يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا

معلومات میں سے کوئی چیز ان کی گرفت ادراک میں نہیں آسکتی الا یہ کہ کسی چیز کا علم وہ خود

شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ

ان کو دینا چاہے۔ اُس کی حکومت آسمانوں اور زمینوں پر

الْاَرْضَ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا

چھائی ہوئی ہے۔ اور ان کی نگہبانی اس کے لیے کوئی تھکا دینے والا کام نہیں ہے۔

ط سورۃ البقرہ — آیۃ ۲۵۵ -

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِکَ وَرِضٰی نَفۡسِکَ وَزِنَۃَ عَرۡشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ
یَا حَیُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ یَا قَیُّوۡمُ

۱ سورۃ البقرہ
آیات ۲۸۵ تا ۲۸۶

وَھُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ ○ ابار
بس وہی ایک بزرگ و برتر ذات ہے۔

اٰمَنَ الرَّسُوۡلُ بِمَآ اُنۡزِلَ اِلَیۡہِ مِنۡ
رسول اُس ہدایت پر ایمان لایا ہے جو اس کے رب کی طرف سے اُس پر نازل ہوئی

رَّبِّہٖ وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَ
ہے۔ اور جو لوگ اس رسول کے ماننے والے ہیں اُنھوں نے بھی اس ہدایت کو دل سے تسلیم

مَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ لَا نُفَرِّقُ بَیۡنَ
کر لیا ہے۔ یہ سب اللہ اور اس کے فرشتوں اور اُس کی کتابوں اور اس کے رسولوں کو مانتے ہیں

اَحَدٍ مِّنۡ رُّسُلِہٖ وَقَالُوۡا سَمِعۡنَا وَاَطَعۡنَا
اور اُن کا قول یہ ہے کہ ہم اللہ کے رسولوں کو ایک دوسرے سے الگ نہیں کرتے، ہم نے حکم

غُفۡرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیۡکَ الۡمَصِیۡرُ ○
سُنا اور اطاعت قبول کی مالک! ہم تجھ سے خطا بخشی کے طالب ہیں اور ہمیں تیری ہی طرف پلٹنا ہے

لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفۡسًا اِلَّا وُسۡعَھَا لَھَا مَا
اللہ کسی متنفس پر اُس کی قدرت سے بڑھ کر ذمہ داری کا بوجھ نہیں ڈالتا۔ ہر شخص نے جو

کَسَبَتۡ وَعَلَیۡھَا مَا اکۡتَسَبَتۡ رَبَّنَا
نیکی کمائی ہے اُس کا پھل اُسی کے لیے ہے اور جو بدی سمیٹی ہے اُس کا وبال اُسی پر ہے۔

لَا تُؤَاخِذۡنَآ اِنۡ نَّسِیۡنَآ اَوۡ اَخۡطَاۡنَا ج
(ایمان لانے والو! تم یوں دعا کرو) اے ہمارے رب! ہم سے بھول چوک میں جو قصور ہو جائیں

رَبَّنَا وَلَا تَحۡمِلۡ عَلَیۡنَآ اِصۡرًا کَمَا
ان پر گرفت نہ کر مالک! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جو

حَمَلۡتَہٗ عَلَی الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِنَا ج
تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالے تھے۔

رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلۡنَا مَا لَا طَاقَۃَ لَنَا
پروردگار! جس بار کو اُٹھانے کی طاقت ہم میں نہیں ہے وہ ہم پر

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے: اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام نے زمین و آسمان کو پیدا کرنے سے دو ہزار برس پہلے کتاب لکھی پھر اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام کے حکم سے فرشتوں نے لوح محفوظ پر لکھا پھر اس کتاب میں سے اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام نے ان دو آیتوں کو اتارا ان دو آیتوں پر سورہ بقرہ ختم ہو جاتی ہے جس گھر میں ان آیتوں کو تین رات برابر پڑھا جائے شیطان اس گھر کے قریب نہیں آتا۔
نعمان بن بشیر رض ترمذی رح دارمی رح
مشکوٰۃ شریف جلد اول شمار ۲۰۲۸ صفحہ ۳۶۲

رَبَّنَا
تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡن اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَا رَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۗ وَاغْفِرْ لَنَا ۗ	
نہ رکھ ، ہمارا ساتھ نرمی کر ، ہم سے درگزر فرما اور	
وَارْحَمْنَا ۗ اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا	
ہم پر رحم کر ، تو ہمارا مولیٰ ہے کافروں کے مقابلے	
عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○	۱ بار
میں ہماری مدد کر	
سُوْرَةُ ‏ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ‏ الْكٰفِرُوْنَ	
شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے	
قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ○ لَآ	
کہو اے کفر کرنے والو ! میں	
اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ○ وَلَآ اَنْتُمْ	
نہیں عبادت کرتا ہوں اس کی جس کی تم عبادت کرتے ہو اور نہ تم	
عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ○ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ	
عبادت کرنے والے ہو اس کی جس کی میں عبادت کرتا ہوں ۔ اور نہ میں عبادت کرنیوالا ہوں	
مَّا عَبَدْتُّمْ ○ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ	
جس کی تم نے عبادت کی ہے اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو	
مَآ اَعْبُدُ ○ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِىَ دِيْنِ ○	
جس کی میں عبادت کرتا ہوں ۔ تمہارے لیے ہے تمہارا دین اور میرے لیے میرا دین ۔	
سُوْرَةُ الْاِخْلَاص	۳ بار
سُوْرَةُ الْفَلَق	۳ بار
سُوْرَةُ النَّاس	۳ بار

لہ حضرت فروہ بن نوفل رض اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھ کو کوئی ایسی چیز بتا دیجئے کہ میں بستر پر جاتے وقت (رات کو) پڑھ لیا کروں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ پڑھ قل یا ایہا الکفرون ... الخ اس لیے کہ یہ سورۃ شرک سے بیزاری کو ظاہر کرتی ہے۔

فروہ بن نوفل رض / ترمذی / ابو داؤد / دارمی / مشکوۃ شریف جلد اول شمار ۲۰۴۳ صفحہ ۳۶۴

لہ حضرت عائشہ صدیقہ رض کہتی ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو سونے کے لیے بستر پر جاتے تو دونوں ہاتھوں کو ملاتے پھر ان میں پھونکتے اور ان پر سورۃ الاخلاص و الفلق و الناس پڑھتے پھر دونوں ہاتھوں کو سارے جسم پر جہاں تک ہاتھ پہنچ سکتا پھیرتے، سر اور چہرہ سے شروع کرتے اور بدن کے اگلے حصہ پر پھیرتے۔ اس طرح تین بار کرتے۔

عائشہ صدیقہ رض / بخاری و مسلم / مشکوۃ شریف جلد اول شمار ۲۰۱۲ صفحہ ۳۶۰

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلۡقِکَ وَ رِضٰی نَفۡسِکَ وَزِنَۃَ عَرۡشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ یَا حَیُّ ۝ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَ اَتُوۡبُ اِلَیۡہِ

سُبۡحَانَ اللّٰہِ ۳۳ بار
پاک ہے اللہ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ ۳۳ بار
تعریف اللہ ہی کے لیے ہے

اَللّٰہُ اَکۡبَرُ ۳۴ بار
اللہ بہت بڑا ہے

سُوۡرَۃُ الۡاِخۡلَاص ۱۰۰ بار

اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں مگر
ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ ۳ بار
وہی زندہ جاوید ہمیشہ قائم رہنے والا اور رجوع کرتا ہوں میں اسی کی طرف

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحۡدَہٗ لَا شَرِیۡکَ
کوئی معبود نہیں مگر اللہ تنہا کوئی شریک نہیں
لَہٗ لَہُ الۡمُلۡکُ وَ لَہُ الۡحَمۡدُ وَ
اس کا اسی کی ہے بادشاہی اور اسی کے لیے ہے تعریف اور
ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ لَا حَوۡلَ
وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے کوئی تدبیر

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡن اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَا رَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

۳ ح فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو بستر پر جاتے وقت تین بار یہ پڑھے استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم و اتوب الیہ تو اللہ تبارک و تعالی عزوجل ذوالجلال و الاکرام اس کے گناہ بخش دے گا اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں اور اگرچہ درختوں کے پتوں کی تعداد کے برابر ہوں اگرچہ ریت کی تعداد میں ہوں اور اگرچہ دنیا کے دنوں کی تعداد میں ہوں۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم صرف اسی طریقہ سے جانتے ہیں الوسیلہ / ترمذی / اتحاف شرح جلد دوم شمارہ ۱۲۳۹ ص ۲۹۱

۱ ح حضرت ابوہریرہ رض کہتے ہیں کہ حضرت سیدۃ النساء فاطمۃ الزہرا رض حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک خادم مانگنے کے لئے حاضر ہوئیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تم کو وہ چیز نہ بتلادوں جو خادم سے بہتر ہے سبحان اللہ ۳۳ بار اور الحمد للہ ۳۳ بار اور اللہ اکبر ۳۴ بار سوتے وقت۔ مسلم مشکوۃ شریف جلد اول صفحہ ۳۰۲ شمارہ ۲۳۶۳

۲ ح فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص سونے کا ارادہ کرے اپنے بستر پر داہنے پہلو پر لیٹ جائے پھر سو مرتبہ قل ھو اللہ احد پڑھے جب قیامت کا دن ہوگا تو اللہ تعالی فرمائے گا اے میرے بندے اپنے داہنی طرف سے جنت میں داخل ہو جا۔ ترمذی مشکوۃ شریف جلد اول شمارہ ۲۰۴۳ ص ۴۲۴

۴ ح ابوہریرہ رض ابن حبان ح نسائی ح موقوفاً حصن حصین ص ۳۱ - ۱۳۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ

اور کوئی طاقت کارگر نہیں ہو سکتی مگر اللہ کی مدد سے پاک ہے اللہ

وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اور تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اور کوئی معبود نہیں مگر اللہ

وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ ۱ بار

اور اللہ بہت بڑا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ كَفَانِىْ وَ

تعریف اُس اللہ ہی کے لیے ہے جس نے بچا لیا مجھے اور

اٰوَانِىْ وَ اَطْعَمَنِىْ وَ سَقَانِىْ وَ

ٹھکانا دیا اُس نے مجھے اور کھانا کھلایا اُس نے مجھے اور پلایا اُس نے مجھے اور

الَّذِىْ مَنَّ عَلَىَّ فَاَفْضَلَ وَ الَّذِىْ

جس نے احسان کیا میرے اوپر اور بے پایاں کیا اور جس نے

اَعْطَانِىْ فَاَجْزَلَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى

عطا کیا مجھے اور بہت زیادہ عطا کیا تعریف اللہ ہی کے لیے ہے ہر

كُلِّ حَالٍ اَللّٰهُمَّ رَبَّ كُلِّ شَىْءٍ

حال میں اے اللہ! پروردگار ہر چیز کے

وَّ مَلِيْكَهٗ وَ اِلٰهَ كُلِّ شَىْءٍ اَعُوْذُ

اور مالک اس کے اور معبود ہر چیز کے پناہ لیتا ہوں میں

بِكَ مِنَ النَّارِ ۱ بار

تیری دوزخ کی آگ سے

اَلْحَمْدُ[۲] لِلّٰهِ الَّذِىْ اَطْعَمَنَا وَ

تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے کھلایا ہمیں اور

سَقَانَا وَ كَفَانَا وَ اٰوَانَا فَكَمْ

پلایا ہمیں اور بچا لیا اُس نے ہمیں اور ٹھکانا دیا ہمیں، کتنے ہیں

ح ۲
حضرت انس رض کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بستر پر جاتے تو کہتے الحمد للہ الذی اطعمنا وسقانا وکفانا الخ۔
انس رض، مسلم، مشکوۃ شریف جلد اول، شمار ۲۲۰۹ ص ۲۰۱

ح ۱
حضرت ابن عمر رض کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو جب اپنے بستر پر جاتے تو کہتے الحمد للہ الذی کفانی و اوانی الخ۔
ابن عمر رض، ابو داؤد، مشکوۃ شریف جلد اول شمار ۲۲۸۳ ص ۵۰۲

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

مِمَّنْ لَّا كَافِىَ لَهٗ وَلَا مُؤْوِىَ ١ بار

جن کا کوئی بچانے والا نہیں اور ٹھکانا دینے والا نہیں۔

٥٢ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا

جو چاہے اللہ نہیں قوت مگر

بِاللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى

اللہ کے ساتھ میں گواہی دیتا ہوں بے شک اللہ ہر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ١ بار

چیز پر قادر ہے

٥٣ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ١٠ بار

گناہ سے بچ سکتے ہیں اور نہ نیکی کر سکتے ہیں مگر اللہ تعالیٰ کی توفیق سے

٥٤ اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِىْ اِلَيْكَ وَ

اے اللہ میں نے اپنی جان کو تیرے حوالے کیا اور میں نے اپنے

وَجَّهْتُ وَجْهِىْ اِلَيْكَ وَ فَوَّضْتُ

چہرے کو تیری طرف متوجہ کیا اور اپنے کام کو تیرے

اَمْرِىْ اِلَيْكَ وَ اَلْجَاْتُ ظَهْرِىْ اِلَيْكَ

سپرد کیا اور اپنی پیٹھ کو تیری پناہ میں دیا

اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الْمُنْزَلِ وَنَبِيِّكَ

میں ایمان لایا تیری نازل کی ہوئی کتاب (قرآن مجید) پر (اور ایمان لایا) تیرے نبی

الْمُرْسَلِ اَللّٰهُمَّ نَفْسِىْ خَلَقْتَهَا لَكَ

مرسل (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) پر۔ اے اللہ! میرے نفس کو تو نے پیدا کیا۔ تیرے لئے ہی ہے

مَحْيَاهَا وَ مَمَاتُهَا اِنْ قَبَضْتَهَا

اس کا جینا اور مرنا اگر تو اسے قبض کرلے۔ تو اس پر

فَارْحَمْهَا وَاِنْ اَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا

رحم فرما۔ اور اگر زندہ رکھے تو ایمان کی حفاظت

٥٢ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو آدمی صبح کو کہے ماشآء اللہ لا قوۃ الا باللہ ... الخ تو اسے اس دن بھلائی دی جاتی ہے۔ اور اس سے اس دن کا شر دور کیا جاتا ہے۔ اور جو شخص رات کو کہے اسے اس رات کی بھلائی نصیب ہوتی ہے۔ اور اس سے اس رات کا شر دور کیا جاتا ہے۔ عمل الیوم واللیلہ ابن سنی رح صفحہ ١٥ شمار ٥٣

ف: آخر سے اس دعا کو احتیاطاً بعد عصر بھی لکھ لیا ہے

٥٤ حضرت عمارہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رات کے وقت بستر پر لیٹنے کے وقت پڑھنے کے لئے یہ کلمات سکھائے جن کو وہ حضور اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام سے روایت فرماتے ہیں (کلمات یہ ہیں) اللھم اسلمت نفسی الیک الخ عمل الیوم واللیلہ ابن سنی صفحہ ١٩٠ شمار نمبر ٧٣٢

٥٣ حضرت ابی بکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو فرمایا اپنی امت کو فرما دیں کہ صبح کے وقت لاحول ولا قوۃ الا باللہ دس مرتبہ اور شام کے وقت دس مرتبہ کہہ لیا کریں۔ تو ان سے دنیا کی مصیبتیں اور شیطان کی شرارتیں اور صبح کے وقت میرا غضب دور کر دیں

٥٤ ... اول صفحہ ١٩١ شمار ٣٦١٧

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلْقِکَ وَرِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ بَاحٌ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

بِحِفْظِ الْاِیْمَانِ

۱ بار

ایمان کے ساتھ محفوظ رکھ

اَللّٰھُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِیْ اِلَیْکَ

اے اللہ! سونپ دی میں نے اپنی جان تجھے

وَوَجَّھْتُ وَجْھِیْ اِلَیْکَ وَفَوَّضْتُ

اور کردیا میں نے اپنا رُخ تیری طرف اور سپرد کردیا میں نے

اَمْرِیْ اِلَیْکَ وَاَلْجَاْتُ ظَھْرِیْ

اپنا معاملہ تیرے اور لگادیا میں نے اپنی پیٹھ کو

اِلَیْکَ رَغْبَۃً وَّرَھْبَۃً اِلَیْکَ

تیری طرف رغبت کرتے ہوئے اور ڈرتے ہوئے

لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَاَ مِنْکَ اِلَّا اِلَیْکَ

کوئی جائے پناہ نہیں اور کوئی جائے نجات نہیں تیری گرفت سے مگر تیرے دامن

اٰمَنْتُ بِکِتَابِکَ الَّذِیْٓ اَنْزَلْتَ

رحمت میں۔ ایمان لایا میں تیری اُس کتاب پر جس کو تو نے نازل کیا

وَنَبِیِّکَ الَّذِیْٓ اَرْسَلْتَ

۱ بار

اور تیرے اُس نبی پر جس کو تو نے بھیجا

اَللّٰھُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِیْ اِلَیْکَ

اے اللہ! سونپ دی میں نے اپنی جان تجھے

وَوَجَّھْتُ وَجْھِیْ اِلَیْکَ وَاَلْجَاْتُ

اور کردیا میں نے اپنا رُخ تیری طرف اور رکھ دی میں نے

ظَھْرِیْ اِلَیْکَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ

اپنی پیٹھ تیری طرف اور سپرد کردیا میں نے اپنا معاملہ

اِلَیْکَ لَا مَلْجَاَ مِنْکَ اِلَّا اِلَیْکَ

تیرے کوئی جائے پناہ نہیں تیرے عذاب سے مگر تیرے دامن رحمت میں

۱ؔ حضرت براء بن عازب رض سے روایت ہے کہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے بستر پر لیٹتے تو داہنی کروٹ پر لیٹتے اور فرماتے اللھم اسلمت نفسی الیک و وجھت وجھی الیک و فوضت امری الیک الخ اور فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے کہا ان کلمات کو اور مر گیا وہ اسی رات میں تو اس کی موت دین اسلام پر واقع ہوئی۔ اور ایک روایت میں ہے کہ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے کہ اے فلاں شخص جب تو اپنے بستر پر لیٹنے کا ارادہ کرے تو نماز کے وضو کی مانند وضو کر اور پھر دائیں پہلو پر لیٹ اور پھر کہہ اللھم اسلمت نفسی الیک الخ اور پھر فرمایا اگر تو مر گیا اس رات میں تو مرے گا دین فطرت (اسلام) پر اور اگر زندہ رہا تو پہنچے گا بھلائی کو۔ حضرت براء بن عازب رض بخاری رح و مسلم رح مشکوٰۃ شریف جلد اول شمارہ ۲۲۵۹ صفحہ ۔

۲ؔ فرمایا جناب رسول اکرم و جمیل الحبیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم نے جب تم میں سے کوئی داہنے پہلو پر لیٹے تو کہے اللھم اسلمت نفسی الیک الخ اگر وہ اسی رات کو مر جائے تو جنت میں داخل ہوگا۔ (یہ حدیث حسن غریب ہے)

رافع بن خدیج رض / ترمذی رح

ترمذی شریف جلد دوم صفحہ ۲۷۹، شمارہ ۱۲۴۰

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

اُؤْمِنُ بِكِتَابِكَ وَ بِرَسُوْلِكَ ۱ بار

ایمان لاتا ہوں میں تیری کتاب پر اور تیرے رسول پر

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری عزت والی

الْكَرِيْمِ وَ كَلِمَاتِكَ التَّآمَّاتِ مِنْ

ذات کی اور تیرے کلمات کاملہ کی ہر اُس

شَرِّ مَآ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ

چیز کے شر سے جس کی پیشانی سے تو نے اُسے پکڑ رکھا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ تَكْشِفُ الْمَغْرَمَ وَ

اے اللہ! تو ہی دور کرتا ہے قرض و تاوان کو اور

الْمَاْثَمَ اَللّٰهُمَّ لَا يُهْزَمُ جُنْدُكَ

گناہ کو اے اللہ! نہیں شکست دی جا سکتی تیرے لشکر کو

وَ لَا يُخْلَفُ وَعْدُكَ وَ لَا يَنْفَعُ

اور نہیں خلاف ورزی ہو سکتی تیرے وعدے کی اور نہیں نفع دے سکتی

ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ سُبْحٰنَكَ

کسی اقبال مند کو تیرے عذاب سے اُس کی اقبال مندی پاک ہے تو

وَ بِحَمْدِكَ ۱ بار

اور تیری ہی تعریف۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

اے اللہ! پروردگار آسمانوں اور زمین کے

وَ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَ

اور پروردگار ہر چیز کے پھاڑنے والے دانے اور

النَّوٰى مُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَ الْاِنْجِيْلِ

گٹھلی کے اُتارنے والے تورات اور انجیل

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلْقِکَ وَرِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

وَالْقُرْاٰنِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ

اور قرآن کے اور پناہ لیتا ہوں تیری ہر اُس شر والی

ذِیْ شَرٍّ اَنْتَ اٰخِذٌ[۲] بِنَاصِیَتِہٖ

چیز کے شر سے جس کو پکڑ رکھا ہے تونے چوٹی سے

اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَیْسَ قَبْلَکَ شَیْءٌ

تو ہی سب سے پہلے تھا تجھ سے پہلے کچھ نہ تھا

وَّ اَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَیْسَ بَعْدَکَ شَیْءٌ

اور تو ہی سب سے بعد رہ جائے گا تیرے بعد کچھ نہ ہوگا

وَّ اَنْتَ الظَّاھِرُ فَلَیْسَ فَوْقَکَ

اور تو ہی ظاہر ہے تیرے اُوپر

شَیْءٌ وَّ اَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَیْسَ دُوْنَکَ

کچھ نہیں ہے۔ اور تو ہی باطن ہے تیرے سوا کچھ نہیں ہے

شَیْءٌ اِقْضِ عَنِّی الدَّیْنَ وَ

ادا کردے میرے قرض کو اور

اَغْنِنِیْ مِنَ الْفَقْرِ ۱ بار

دولتمند کردے مجھے مفلسی دور کر کے۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَرَبَّ

اے اللہ! پروردگار آسمانوں اور پروردگار

الْاَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

زمین کے اور پروردگار بزرگی والے عرش کے

رَبَّنَا وَرَبَّ کُلِّ شَیْءٍ فَالِقَ

اے پروردگار ہمارے اور پروردگار ہر چیز کے پھاڑنے والے

الْحَبِّ وَالنَّوٰی وَمُنْزِلَ التَّوْرَاۃِ

دانے اور گٹھلی کے اور نازل کرنے والے توراۃ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

[۱] ابو ہریرۃ رض مسلم رح سنن اربعہ۔ ابن ابی شیبہ رح عائشہ صدیقہ رض۔ ابو یعلیٰ رح حصن حصین صفحہ ۳/ ۱۴۲۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِکَ وَ رِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَاقَیُّوْمُ

وَ الْاِنْجِیْلِ وَ الْفُرْقَانِ اَعُوْذُ
اور انجیل اور فرقان کے پناہ لیتا ہوں میں

بِکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْءٍ اَنْتَ اٰخِذٌ
تیری ہر اُس چیز کے شر سے جس کی چوٹی

بِنَاصِیَتِہٖ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ
تیرے ہاتھ میں ہے اے اللہ! تو ہی سب سے پہلے تھا

فَلَیْسَ قَبْلَکَ شَیْءٌ وَّ اَنْتَ الْاٰخِرُ
تجھ سے پہلے کچھ نہ تھا اور تو ہی سب سے بعد رہ جائیگا

فَلَیْسَ بَعْدَکَ شَیْءٌ وَّ اَنْتَ الظَّاھِرُ
تیرے بعد کچھ نہ ہوگا اور تو ہی ظاہر ہے

فَلَیْسَ فَوْقَکَ شَیْءٌ وَ اَنْتَ
تیرے اوپر کچھ نہیں ہے اور تو ہی

الْبَاطِنُ فَلَیْسَ دُوْنَکَ شَیْءٌ
باطن ہے تیرے نیچے کچھ نہیں ہے

اِقْضِ عَنَّا الدَّیْنَ وَ اَغْنِنَا مِنَ
ادا کردے ہمارے قرض کو اور غنی کردے ہمیں

الْفَقْرِ ۱ بار
مفلسی سے۔

[1] بِسْمِ اللّٰہِ وَضَعْتُ جَنْبِیْ
اللہ ہی کے نام کے ساتھ رکھا ہے میں نے اپنے پہلو کو

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَ اخْسَأْ
اے اللہ! بخش دیجیے میرے گناہ کو اور دور کر دیجیے

شَیْطَانِیْ وَ فُکَّ رِھَانِیْ وَ ثَقِّلْ
میرے شیطان کو اور آزاد کر دیجئے میری جان کو اور بھاری کر دیجیے

[1] ابی الازہر الانصاری رض۔ ابو داؤد رح حاکم رح — حصن حصین۔ صفحہ ۷ – ۱۳۶

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

مِيْزَانِىْ وَاجْعَلْنِىْ فِى النَّدِىِّ

میرے ترازوئے اعمال کو اور شامل کر دیجیے مجھے

الْاَعْلٰى — ا بار

اعلیٰ طبقے میں۔

۱ بِسْمِ اللّٰهِ وَضَعْتُ جَنْبِىْ لِلّٰهِ

اللہ ہی کے نام کے ساتھ اور اللہ ہی کے لیے رکھا ہے میں نے اپنے پہلو کو

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِىْ ذَنْبِىْ وَاَخْسَاْ

اے اللہ بخش دیجیے میرے گناہ کو اور دور کر دیجیے

شَيْطَانِىْ وَفُكَّ رِهَانِىْ وَاجْعَلْنِىْ

میرے شیطان کو اور آزاد کر دیجیے میری جان کو اور شامل کر دیجیے مجھے

فِى النَّدِىِّ الْاَعْلٰى — ا بار

اعلیٰ طبقے میں

۲ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ

اے اللہ! پروردگار سات آسمانوں کے

وَمَآ اَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ

اور ان چیزوں کے جن پر وہ سایہ فگن ہیں اور پروردگار زمینوں کے

وَمَآ اَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّيٰطِيْنِ

اور ان چیزوں کے جن کو وہ اٹھائے ہوئے ہیں اور پروردگار شیطانوں کے

وَمَآ اَضَلَّتْ كُنْ لِّىْ جَارًا مِّنْ

اور اس کے جس کو انہوں نے گمراہ کیا ہے۔ بن جائیے میری پناہ گاہ اپنی

شَرِّ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ جَمِيْعًا اَنْ

تمام مخلوق کے شر سے مبادا

يَّفْرُطَ عَلَىَّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ اَنْ

زیادتی کرے مجھ پر ان میں سے کوئی یا وہ

حا ۱ حضرت ابو زہیر انماری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب رات کو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بستر پر جاتے تو کہتے بسم اللہ وضعت جنبی الخ۔ ابو زہیر انماری رض۔ ابو داؤد و مشکوٰۃ شریف جلد اول نمبر ۲۲۸۲۔ صرہ ۲۰۰

حا ۲ حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں حضرت خالد بن ولید نے شکایت کرتے ہوئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بے خوابی کے سبب مجھ کو رات کو نیند نہیں آتی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تو اپنے بستر پر جائے تو یہ کلمات کہہ اللھم رب السموٰت السبع وما اظلت الخ۔ ابو بریدہ رض۔ ترمذی ج۲ مشکوٰۃ شریف جلد اول نمبر ۲۲۸۲۔ صرہ ۲۰۶

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

يَّبْغِيَ عَزَّ جَارُكَ وَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ

بغاوت کرے غلبے میں ہے تیری پناہ میں آنے والا اور بلند برتر ہے تیری تعریف

وَ لَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

اور کوئی معبود نہیں تیرے سوا کوئی معبود نہیں مگر

اَنْتَ ۱ بار

تو

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ

اے اللہ پروردگار سات آسمانوں کے

وَ مَآ اَظَلَّتْ وَ رَبَّ الْاَرَضِيْنَ

اور ان چیزوں کے جن پر وہ سایہ فگن ہیں۔ اور پروردگار زمینوں کے

وَ مَآ اَقَلَّتْ وَ رَبَّ الشَّيٰطِيْنِ

اور ان چیزوں کے جن کو وہ اٹھائے ہوئے ہیں اور پروردگار شیطانوں کے

وَ مَآ اَضَلَّتْ كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ

اور ان کے جن کو گمراہ کیا ہے انہوں نے بن جائیے میری پناہ گاہ اپنی

شَرِّ خَلْقِكَ اَجْمَعِيْنَ اَنْ يَّفْرُطَ

تمام مخلوق کے شر سے مبادا زیادتی کرے

عَلَيَّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى

مجھ پر کوئی ان میں سے یا وہ بغاوت کرے

عَزَّ جَارُكَ وَ تَبَارَكَ اسْمُكَ ۱ بار

غلبے میں ہے تیری پناہ لینے والا اور بڑی برکت والا ہے تیرا نام

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ [۲]

پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کے ان کلمات کاملہ کی

الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّ لَا

جن سے نہیں بچ سکتا ہے کوئی نیک اور نہ

۱ خالد بن ولید - طبرانی فی الاوسط - ابن ابی شیبہ - حصن حصین صفحہ ۲-۱۵۱

۲ خالد بن ولید - طبرانی - حصن الحصین صفحہ ۲-۱۵۱

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِيۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الۡاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَعِتۡرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَ رِضٰى نَفۡسِكَ وَ زِنَةَ عَرۡشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الَّذِىۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَىُّ الۡقَيُّوۡمُ وَ اَتُوۡبُ اِلَيۡهِ

فَاجِرٌ مِّنۡ شَرِّ مَا يَنۡزِلُ مِنَ
کوئی بدکار　اس چیز کے شر سے جو نازل ہوتی ہے　آسمان

السَّمَآءِ وَ مَا يَعۡرُجُ فِيۡهَا وَ
سے　اور جو　چڑھتی ہے　اس میں　اور

مِنۡ شَرِّ مَا ذَرَاَ فِى الۡاَرۡضِ
اس چیز کے شر سے جو پھیلی ہوئی　زمین میں

وَ مَا يَخۡرُجُ مِنۡهَا وَ مِنۡ شَرِّ
اور جو　نکلتی ہے　اس سے　اور　رات کے

فِتَنِ الَّيۡلِ وَ فِتَنِ النَّهَارِ وَ مِنۡ
فتنوں کے شر سے　اور　دن کے فتنوں کے شر سے　اور

شَرِّ طَوَارِقِ الَّيۡلِ وَ النَّهَارِ
رات　دن　کے　حوادث　کے　شر سے

اِلَّا طَارِقًا يَّطۡرُقُ بِخَيۡرٍ يَّا
سوائے　اس حادثہ کے　جو بھلائی　لے کر　آئے

رَحۡمٰنُ　　ابار
اے بے حد مہربان !

اَعُوۡذُ بِوَجۡهِ اللّٰهِ الۡكَرِيۡمِ
پناہ لیتا ہوں میں　اللہ　کی　ذات مکرم کی

وَ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ الَّتِىۡ
اور　اللہ کے　ان کلمات تامہ کی　جن سے

لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّ لَا فَاجِرٌ
نہیں　بچ سکتا ہے　کوئی نیک　اور نہ کوئی بدکار

مِّنۡ شَرِّ مَا يَنۡزِلُ مِنَ السَّمَآءِ
اس چیز کے شر سے　جو نازل ہوتی ہے　آسمان　سے

ع حضرت یحییٰ بن سعید رحمۃ اللہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جس رات معراج ہوئی ایک دیو نظر آیا جو ہاتھ میں شعلہ لیے ہوئے تھا جب جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نگاہ کرتے تو اس کو دیکھتے پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف چلا آتا حضرت جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا کیا آپ صلی اللہ علیہ

وسلم کو چیز ایسے کلمات سکھا دوں کہ اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو فرمائیں تو اس کا شعلہ بجھ جائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیوں نہیں سکھاؤ۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے کہا کہیے اعوذ بوجہ اللہ الکریم وبکلمات اللہ التامات التی الخ
یحییٰ بن سعید رضی، مالک رح موطا شریف صـ ۷۲۹

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ
اٰمِيۡن اٰمِيۡن اٰمِيۡن يَا رَبَّ الۡعٰلَمِيۡنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰی نَفْسِكَ وَ زِنَۃَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ

وَ مِنْ شَرِّ مَا یَعْرُجُ فِیْھَا وَ شَرِّ

اور اُس چیز کے شر سے جو اس میں چڑھتی ہے اور اُس چیز

مَا ذَرَاَ فِی الْاَرْضِ وَ شَرِّ مَا

کے شر سے جو پیدا ہوئی زمین میں اور اُس چیز کے شر سے جو

یَخْرُجُ مِنْھَا وَ مِنْ فِتَنِ اللَّیْلِ

نکلتی ہے اس سے اور رات دن کے فتنوں

وَ النَّھَارِ وَ مِنْ طَوَارِقِ اللَّیْلِ

سے اور رات دن کے

وَ النَّھَارِ اِلَّا طَارِقًا یَّطْرُقُ بِخَیْرٍ

حادث سے سوائے اس حادثہ کے جو ساتھ لائے بھلائی کو

یَا رَحْمٰنُ اوبار

اے بے حد مہربان

اَعُوْذُ بِوَجْہِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ

پناہ لیتا ہوں میں اللہ کی اُس پر عظمت ذات کی

الَّذِیْ لَیْسَ شَیْءٌ اَعْظَمَ مِنْہُ

جس سے کوئی شے بھی بڑی نہیں ہے

وَ بِكَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا

اور اللہ کے اُن کلمات کاملہ کی جن سے

یُجَاوِزُھُنَّ بَرٌّ وَّ لَا فَاجِرٌ وَّ

بچ نہیں سکتا ہے کوئی نیک اور نہ کوئی بدکار اور

بِاَسْمَآءِ اللّٰہِ الْحُسْنٰی كُلِّھَا مَا

اللہ کے تمام اچھے ناموں کی جن کو

عَلِمْتُ مِنْھَا وَ مَا لَمْ اَعْلَمْ مِنْ

میں جانتا ہوں اور وہ جن کو میں نہیں جانتا اُس کی

حضرت قعقاع بن حکیم سے روایت ہے کہ کعب الاحبار رض نے کہا اگر میں چند کلمات نہ پڑھتا تو یہودی مجھ کو گدھا بنا دیتے

لوگوں نے پوچھا وہ کلمات کیا ہیں کعب رض نے کہا اعوذ بوجہ اللہ العظیم الذی لیس شیء الخ قعقاع بن حکیم رض مالک رح موطا شریف صفحہ ۷۵۰

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

شَرِّ مَا خَلَقَ وَ بَرَاَ وَ ذَرَاَ ۱ بار

مخلوق کے شر سے جس کو اُس نے پیدا کیا اور پھیلا یا ہے۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ

پناہ لیتا ہوں میں اللہ کے کلمات کاملہ کی

مِنْ غَضَبِهٖ وَ عِقَابِهٖ وَ شَرِّ عِبَادِهٖ

اُس کے غصے سے اور اُس کی سزا سے اور اُس کے بندوں کے شر سے

وَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيٰطِيْنِ وَ

اور شیطانوں کے وسوسہ اندازی سے اور

اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۱ بار

اس بات سے کہ وہ میرے پاس آئیں۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَ

اے اللہ! پروردگار آسمانوں اور

الْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ

زمین کے جاننے والے پوشیدہ اور ظاہر کے

اَنْتَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ اَشْهَدُ

تو ہی رب ہے ہر چیز کا گواہی دیتا ہوں میں

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا

کہ کوئی معبود نہیں ہے مگر تو اکیلا کوئی

شَرِيْكَ لَكَ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

شریک نہیں ہے تیرا اور گواہی دیتا ہوں میں کہ محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدُكَ وَ

صلے اللہ علیہ وسلم تیرے بندے اور

رَسُوْلُكَ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ

تیرے رسول ہیں اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں

التامات من غضبہ الخ حضرت یحییٰ بن سعید رض مالک رح۔ موطا شریف صفحہ ۹-۴۸۷۔ و ابن عمر رض و احمد رح طبرانی رح۔ حصن حصین صفحہ ۱۲۰۔

حضرت خالد بن ولید رض نے کہا جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے میں ڈرتا ہوں سوتے میں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پڑھو لیٹ کر۔ اعوذ بکلمات اللہ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ وَ

پناہ لیتا ہوں میں تیری شیطان سے اور

شِرْكِهٖ وَ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَقْتَرِفَ

اس کے شرک سے اور پناہ لیتا ہوں میں تیری اس سے کہ کروں میں اپنے نفس

عَلٰى نَفْسِىْ سُوْٓءًا اَوْ اَجُرَّهٗ اِلٰى

پر کوئی برائی یا کھینچوں میں اس کو کسی

مُسْلِمٍ ۱ بار

مسلمان کے سر

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِىْ وَ

اے اللہ! تو نے پیدا کیا ہے میری جان کو اور

اَنْتَ تَوَفَّاهَا لَكَ مَمَاتُهَا وَ

تو ہی وفات دے گا اس کو تیرے ہی لیے اس کا مرنا اور

مَحْيَاهَا اِنْ اَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا

اس کا زندہ رہنا ہے اگر تو اسے زندہ رکھے تو اس کی حفاظت فرما

وَاِنْ اَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا اَللّٰهُمَّ

اور اگر تو اسے موت دیوے تو اس کو بخش دینا اے اللہ!

اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ ۱ بار

میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تندرستی کا۔

اَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَ

اے اللہ! ڈوب گئے ہیں ستارے اور

هَدَاَتِ الْعُيُوْنُ وَ اَنْتَ حَىٌّ قَيُّوْمٌ

سکون میں آگئی ہیں (نیند سے) آنکھیں اور تو ہے زندہ جاوید ہمیشہ قائم رہنے والا

لَا تَاْخُذُكَ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ يَا حَىُّ

نہیں آتی ہے تجھے اونگھ اور نہ نیند اے زندہ جاوید

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا

اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

يَا قَيُّوْمُ اَهْدِئْ لَيْلِيْ

اے ہمیشہ قائم رہنے والے چین دے مجھے اس رات میں

وَاَنِمْ عَيْنِيْ ۱ بار

اور نیند عطا فرما میری آنکھوں میں

نَامَتِ الْعُيُوْنُ وَغَارَتِ

سوگئی ہیں آنکھیں اور ڈوب گئے ہیں

النُّجُوْمُ وَاَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۱ بار

ستارے اور تو ہے زندہ جاوید ہمیشہ قائم رہنے والا!

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا يُّوَافِيْ وَ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں ایسی تعریفیں جو پوری ہوں اور

يُكَافِئُ مَزِيْدَهٗ ۳ بار

برابری کریں زائد سے زائد حمد کی

بِاسْمِكَ رَبِّيْ فَاغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ ۱ بار

تیرے ہی نام کے ساتھ میرے پروردگار! پس بخش دیجئے میرے گناہ کو

بِاسْمِكَ وَضَعْتُ جَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ ۱ بار

تیرے ہی نام سے رکھا ہے میں نے اپنے پہلو کو پس تو مجھے بخش دے

بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَضَعْتُ جَنْبِيْ

تیرے نام سے اے میرے پروردگار! رکھا ہے میں نے اپنے پہلو کو

وَبِكَ اَرْفَعُهٗ اِنْ اَمْسَكْتَ

اور تیری ہی بدولت میں اسے اٹھاؤں گا اگر تو نے روک لیا

نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لَهَا وَاِنْ

میری جان کو تو اس کی بخشش فرمانا اور اگر

اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ

تو اسے چھوڑ دے تو اس کی اس طرح حفاظت فرمانا جیسا کہ تو حفاظت

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

الحمد للہ حمداً یوافی ... الخ
غیر المؤانس ترجمہ اردو نزہۃ المجالس جلد اول صفحہ ۹۸/۹۷ ۱۳۵۳ھ

ابن السنی ... حصن حصین صفحہ ۱۳۰

ابن عمر / ابن ابی شیبہ حصن حصین صفحہ ۱۳۷-۱۳۶

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بستر کو تین بار کپڑے کے پلو سے جھاڑے اور یہ دعا پڑھے باسمک ربی وضعت جنبی ... الخ
ابوہریرہ صحاح ستہ ابن ابی شیبہ حصن حصین صفحہ ۱۳۶/۳۷

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ یَا قَیُّوْمُ

بِهٖ عِبَادَكَ الصّٰلِحِیْنَ ١ بار

فرماتا ہے اپنے نیک بندوں کی

اَللّٰھُمَّ بِكَ وَضَعْتُ جَنْبِیْ

اے اللہ! تیری ہی مدد سے رکھا ہے میں نے اپنے پہلو کو

وَبِكَ اَرْفَعُهٗ اَللّٰھُمَّ اِنْ

اور تیری ہی مدد سے میں اسے اٹھاؤں گا اے اللہ! اگر

اَمْسَكْتَ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لَهَا

تو روک لے میری جان کو تو اسے بخش دینا

وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا

اور اگر تو اسے چھوڑ دے تو اس کی اس طرح حفاظت کرنا جس طرح

تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصّٰلِحِیْنَ ١ بار

تو حفاظت کرتا ہے اپنے نیک بندوں کی

بِاسْمِكَ رَبِّیْ وَضَعْتُ جَنْبِیْ

تیرے ہی نام سے اے میرے پروردگار رکھا ہے میں نے اپنے پہلو کو

وَبِكَ اَرْفَعُهٗ اِنْ اَمْسَكْتَ

اور تیری ہی مدد سے میں اسے اٹھاؤں گا اگر تو نے روک لیا

نَفْسِیْ فَارْحَمْهَا وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا

میری جان کو تو اس پر رحم فرمانا اور اگر تو اسے چھوڑ دے

فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ

تو اس کی اس طرح حفاظت کرنا جیسا تو حفاظت کرتا ہے

عِبَادَكَ الصّٰلِحِیْنَ ١ بار

اپنے نیک بندوں کی

اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِیْرًا عَدَدَ الشَّفْعِ

اللہ تعالیٰ بہت بڑائی والا ہے جفت اور طاق

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

وَالْوَتْرُ وَكَلِمَاتُ اللّٰهِ التَّامَّاتِ
کے عدد اور اللہ کے کامل پاکیزہ

الطَّيِّبَاتِ الْمُبَارَكَاتِ — ۳ بار
مبارک کلمات

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ — ۳ بار
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ
اے اللہ! بچا لینا مجھے اپنے عذاب سے جس دن

تَبْعَثُ عِبَادَكَ — ۳ بار
اُٹھائے گا تو اپنے بندوں کو

اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ
اے اللہ! بچالے مجھ کو اپنے عذاب سے جس دن

تَجْمَعُ اَوْ تَبْعَثُ عِبَادَكَ — ۱ بار
تو جمع کرے گا یا تو اٹھائے گا اپنے بندوں کو

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَ
اے اللہ! تیرے نام سے میں مرتا ہوں اور

اَحْيٰى — ۱ بار
میں زندہ ہوتا ہوں

بِاسْمِكَ نَمُوْتُ وَ نَحْيٰى — ۱ بار
تیرے نام سے ہم مرتے ہیں اور ہم زندہ ہوتے ہیں

بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ اَمُوْتُ وَ
تیرے ہی نام سے اے اللہ! میں مرتا ہوں اور

اَحْيٰى — ۱ بار
میں زندہ ہوتا ہوں

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

ص۲ حضرت حذیفہ بن الیمان رض سے روایت ہے کہ جب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سونے کا ارادہ فرماتے تو اپنا ہاتھ مبارک سر مبارک کے نیچے رکھتے پھر فرماتے اللھم قنی عذابک یوم تجمع او تبعث عبادک۔ حذیفہ بن الیمان رض۔ ترمذی رح ترمذی شریف جلد دوم صـ۲۹۱ شمار ۱۲۵۰۔

ص۳ حضرت حذیفہ رض کہتے ہیں کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رات کو بستر پر جاتے تو اپنا ہاتھ مبارک رخسار کے نیچے رکھتے اور فرماتے اللھم باسمک اموت واحیی اور جب جاگتے تو فرماتے الحمد للہ الذی احیانا بعد ما اماتنا و الیہ النشور۔ حذیفہ رض۔ بخاری رح۔ مشکوٰۃ شریف جلد اول شمار ۲۲۵۸ صـ۲۰۳

رات کو بچھونے میں تشریف لے جاتے تو فرماتے باسمک نموت و نحیی جب سو کر اٹھتے تو فرماتے الحمد للہ الذی احیانا بعد ما اماتنا و الیہ النشور۔ ابو ذر رض۔ بخاری رح۔ بخاری شریف جلد سوم شمار ۲۲۴۵ صـ۱۵۷۔ (حاشیہ بر صفحہ آئندہ ۵)

ص۱ حضرت حفصہ رض کہتی ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سونے کا ارادہ فرماتے تو دایاں ہاتھ اپنے رخسار مبارک کے نیچے رکھتے اور کہتے اللھم قنی عذابک یوم تبعث عبادک تین مرتبہ یہ کلمات فرماتے۔ حفصہ رضی اللہ عنہا۔ ابو داؤد رح۔ مشکوٰۃ شریف جلد اول شمارہ ۲۲۷۵ صـ۲۰۴

ص۴ حضرت ابو ذر رض سے روایت ہے کہ حضور اقدس و اکمل جناب رسول کریم و جلیل صلی اللہ علیہ وسلم جب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِکَ وَ رِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ یَاقَیُّوْمُ

سُوْرَۃُ الْفَلَقِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمٰن (اور) رحیم ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝

کہہ پناہ مانگتا ہوں میں صبح کے رب کی

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَ مِنْ شَرِّ

اس کی مخلوق کے شر سے اور اندھیرے کے

غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَ مِنْ شَرِّ

شر سے جب وہ چھا جائے اور گرہوں میں

النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۝ وَ مِنْ شَرِّ

پھونکیں مارنے والی عورتوں کے شر سے، اور حاسد کے شر

حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝ ۱۱۱ بار

سے جب وہ حسد کرے

سورۃ الناس

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمٰن (اور) رحیم ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِکِ

کہہ، پناہ لیتا ہوں میں لوگوں کے رب کی لوگوں کے

النَّاسِ ۝ اِلٰہِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ

بادشاہ کی لوگوں کے معبود کی وسوسہ ڈالنے والے

الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِیْ

پیچھے ہٹ جانے والے کے شر سے جو

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

۵۵ (بقیہ گزشتہ صفحہ سے آگے) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب سونے کو لیٹتے تھے تو یہ دعا پڑھتے تھے۔ بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ اَمُوْتُ وَاَحْيٰى اور جب بیدار ہوتے تھے تو اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ پڑھتے تھے۔ بخاری شریف حصہ سوم صفحہ ۲۹۰ شمارہ ۱۲۴۷ عن حذیفہ رضی اللہ عنہ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ

وسوسہ ڈالتا ہے — لوگوں کے سینوں میں — جنوں سے ہو

الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ○ — ۱۱۱ بار

یا انسانوں میں سے

رات کو سوتے ہیں جب کروٹ لو، تو کہو

بِسْمِ اللّٰهِ — ۱۰ بار

اللہ کے نام سے

سُبْحَانَ اللّٰهِ — ۱۰ بار

پاک ہے — اللہ

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَ كَفَرْتُ

ایمان لایا ہوں میں — اللہ پر — اور — انکار کیا ہے میں نے

بِالطَّاغُوْتِ — ۱۰ بار

طاغوت کا

۵۶ اور اس نے اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا۔ تو ایک گرہ کھل جاتی ہے اور اگر اس نے وضو کر لیا۔ تو دوسری گرہ کھل جاتی ہے۔ پھر اگر اس نے نماز پڑھ لی۔ تو تیسری گرہ بھی کھل جاتی ہے۔ اور صبح کو وہ نشاط سے اٹھتا ہے۔ ورنہ صبح کو وہ بدباطن اور سستی سے اٹھتا ہے۔ (ابو ہریرہ رض / بخاری رح) بخاری شریف جلد اول صفحہ ۲۵۴ شمار ۱۰۶۰)

(رضی جاتے ہیں گزشتہ صفوں سے آ کے ...) سب دعاؤں کو چھوڑ دیا ابی سعید الخدری رض / ترمذی رح / نسائی رح / ابن ماجہ رح — حصن حصین صفحہ ۲۵۹ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ان دونوں سورتوں کو پڑھ ... قرآن جیسی کوئی ... حصن حصین صفحہ ۲۵۹

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

اِذَا انْتَبَهَ مِنَ النَّوْمِ

جب نیند سے بیدار ہو تو (کہے)

[۱] اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا

تعریف اس اللہ ہی کے لئے ہے جس نے زندہ کیا ہمیں

بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ۱بار

بعد اس کے کہ موت دی اس نے ہمیں اور اسی کی طرف جی اٹھنے کے بعد جانا ہے

[۲] اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَا نَفْسِيْ بَعْدَ

تعریف اس اللہ ہی کے لئے ہے جس نے مجھے زندہ کیا موت دینے

مَآ اَمَاتَهَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ۱بار

کے بعد اور اسی کی طرف جی اٹھنے کے بعد جانا ہے

[۳] اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ

تعریف اس اللہ ہی کے لئے ہے جس نے مجھے میرے جسم کی

فِيْ جَسَدِيْ وَرَدَّ عَلَيَّ رُوْحِيْ وَ

تندرستی عطا کی اور میری روح میری طرف لوٹا دی اور

اَذِنَ لِيْ بِذِكْرِهٖ ۱بار

مجھے اپنے ذکر کی اجازت دی

[۴] اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ رَدَّ اِلَيَّ

تعریف اس اللہ ہی کے لئے ہے جس نے واپس کر دی میری طرف

نَفْسِيْ وَلَمْ يُمِتْهَا فِيْ مَنَامِهَا

میری جان اور نیند کی حالت میں اسے موت نہیں دی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يُمْسِكُ

تعریف اس اللہ ہی کے لئے ہے جس نے تھام رکھا ہے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

[۱] حضرت حذیفہ بن الیمان رض
بخاری / مشکوٰۃ شریف
جلد اول صفحہ ۳۹ شمارہ ۲۳۵۵

[۲] حضرت حذیفہ بن الیمان رض / ترمذی رح
ترمذی شریف جلد دوم
صفحہ ۲۹۵/۹۶ شمارہ ۱۳۶۸

[۳] فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ...

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا
آسمانوں اور زمین کو اس سے کہ وہ ٹل نہ جاویں
وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ
اور اگر وہ ٹل جاویں تو تھام نہ سکے کوئی
اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا
اس کے سوا کوئی بے شک نہیں وہ بہت ہی بردبار
غَفُوْرًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ
بہت ہی بخشنے والا ہے تعریف اُس اللہ ہی کے لیے ہے جس نے
يُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى
تھام رکھا ہے آسمان کو کہ وہ نہ گر پڑے
الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ اِنَّ اللّٰهَ
زمین پر مگر اُس کی اجازت سے بے شک اللہ
بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ الرَّحِيْمُ ابار
لوگوں پر نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ يُحْيِى
تعریف اُس اللہ ہی کے لیے ہے جو زندہ کرتا ہے
الْمَوْتٰى وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ابار
مردوں کو اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ
کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو تنہا ہے
الْقَهَّارُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
زور آور ہے پروردگار ہے آسمانوں اور زمین کا
وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ابار
اور جو کچھ ان کے درمیان ہے۔ زبردست (بڑا) بخشنے والا ہے

م۱ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کوئی سو کر اٹھے تو کہے الحمد للہ الذی ... یحیی الموتٰی وھو علی کل شیء قدیر۔ جابر رض، حاکم رح، حصن حصین ۱۵۰-۱۵۴

م۲ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور جب سو کر اٹھے تو کہے لا الٰہ الا اللہ الواحد القہار (تم)۔ عائشہ صدیقہ رض، نسائی رح، ابن حبان رح، حاکم رح، حصن حصین صفحہ ۱۵۳-۱۵۵

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

ترتیب شریف
۲۲۹
بسم الله الرحمن الرحيم ○ ماشاء الله لا قوة إلا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته
بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك
استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه
الحمد لله الذي خلق
سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے نیند
النوم واليقظة الحمد
اور بیداری کو پیدا کیا سب تعریفیں
لله الذي بعثني سالما
اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھے صحیح درست اٹھایا
سويا اشهد ان الله يحيي
میں گواہی دیتا ہوں بے شک اللہ زندہ کرتا
الموتى وهو على كل
ہے مردوں کو اور وہ ہر چیز پر
شيء قدير ۱ بار
قادر ہے
الحمد لله حمدا يوافي و
سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔ ایسی تعریفیں جو پوری
يكافي مزيده ۳ بار
ہوں اور برابری کریں زائد سے زائد حمد کی
ربنا تقبل منا
انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

۱ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا
کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو یکتا ہے اس کا
شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
کوئی شریک نہیں اسی کا راج ہے اور اسی کے لیے
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر
قَدِيْرٌ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ
قدرت رکھتا ہے اور پاک ہے اللہ اور تعریف اسی
لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
کے لیے ہے اور کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اور گناہ سے پھرنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں ہے مگر اللہ کی توفیق سے
رَبِّ اغْفِرْ لِيْ ۱ بار
اے میرے رب مجھے بخش دے
۲ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ
کوئی معبود نہیں مگر تو پاک ہے تو
اَللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَسْتَغْفِرُكَ
اے اللہ! اور میں تیری تعریف کرتا ہوں اور تجھ سے بخشش مانگتا ہوں
لِذَنْبِيْ وَاَسْئَلُكَ رَحْمَتَكَ
اپنے گناہوں کی اور میں تجھ سے مانگتا ہوں تیری رحمت
اَللّٰهُمَّ زِدْنِيْ عِلْمًا وَّلَا تُزِغْ
اے اللہ! میرے علم کو زیادہ کر اور راہِ راست سے نہ ہٹا
قَلْبِيْ بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِيْ وَهَبْ
میرے دل کو اس کے بعد کہ تو نے مجھے ہدایت دی اور بخش دے

۱ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص رات کو نیند سے بیدار ہو اور یہ دعا مانگے لا الہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ الخ۔ پھر کہے اللہم اغفر لی یا کوئی اور دعا مانگے تو قبول کی جائے گی اور اگر وضو کرکے نماز پڑھے اس کی نماز قبول کی جائے گی۔ عبادہ بن صامت رضی۔ بخاری ۲۱، مشکوٰۃ شریف جلد اول شمار ۱۱۳۴ صفحہ ۲۲۷۔

۲ حضرت عائشہ صدیقہ رضی کہتی ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو بیدار ہوتے تو یہ فرماتے لا الہ الا انت سبحنک الخ ۲

۲ عائشہ صدیقہ رضی۔ ابوداؤد، مشکوٰۃ شریف جلد اول شمار ۱۱۳۵ صفحہ ۲۲۷

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِکَ وَرِضٰی نَفۡسِکَ وَزِنَۃَ عَرۡشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَاحَیُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ

لِیۡ مِنۡ لَّدُنۡکَ رَحۡمَۃً اِنَّکَ

مجھے اپنی طرف سے رحمت بلاشبہ

اَنۡتَ الۡوَھَّابُ ۱ بار

تو ہی بہت بخشش کرنے والا ہے

معشرات اربع

اَللّٰہُ اَکۡبَرُ ۱۰ بار

اللہ بہت بڑا ہے

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ ۱۰ بار

تعریف اللہ ہی کے لیے ہے

سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمۡدِہٖ ۱۰ بار

پاک ہے اللہ اور اسی کی تعریف کرتا ہوں

سُبۡحَانَ الۡمَلِکِ الۡقُدُّوۡسِ ۱۰ بار

پاک ہے بادشاہ بے حد پاک

اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ ۱۰ بار

میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ۱۰ بار

کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِکَ

اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں

مِنۡ ضِیۡقِ الدُّنۡیَا وَضِیۡقِ یَوۡمِ

دنیا کی تنگی سے اور روز قیامت کی

الۡقِیٰمَۃِ ۱۰ بار

تنگی سے

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ

اٰمِیۡنَ اٰمِیۡنَ اٰمِیۡنَ یَارَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

۱ اَللّٰهُ اَكْبَرُ	۱۰ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
سُبْحَانَ اللّٰهِ	۱۰ بار
پاک ہے اللہ	
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ	۱۰ بار
میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں	
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَ اهْدِنِيْ	
اے اللہ! بخش دے مجھے اور ہدایت دے مجھے	
وَ ارْزُقْنِيْ وَ عَافِنِيْ	۱۰ بار
اور رزق دے مجھے اور عافیت دے مجھے	
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ	
اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری جگہ کی	
ضِيْقِ الْمَقَامِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	۱۰ بار
تنگی سے قیامت کے دن	
۲ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ	۱۰۰ بار
پاک ہے اللہ پروردگار تمام جہانوں کا	
سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ	۱۰۰ بار
پاک ہے اللہ اور اُسی کی تعریف ہے	
۳ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ	۱۰۰ بار
سُن لی اللہ نے اُس کی جس نے اُس کی تعریف کی	
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ	۱۰۰ بار
تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔	

۴ رب العلمین پڑھتے سنتا (یہ حدیث حسن صحیح ہے)۔ ترمذی شریف جلد دوم صفحہ ۲۹۵ شمارہ ۱۲۶۷۔ (احقر نے یہ تعداد اپنی طرف سے مقرر کی ہے)۔

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَۃَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِكَ

یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَا قَیُّوْمُ

سورۃ آل عمران آخر رکوع	ا بار
آیات ۱۹۰ تا ۲۰۰	
صلوٰۃ التسبیح	
نفل ۲	۴ رکعتیں
اَللّٰہُ اَکْبَرُ اللہ بہت بڑا ہے	ا بار
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں	۳ بار
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ اے اللہ! تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی	
وَالْاِکْرَامِ اور عزت والے!	ا بار

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلْقِکَ وَ رِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ

کُلَّمَا ذَکَرَکَ الذَّاکِرُوْنَ وَ غَفَلَ عَنْ ذِکْرِکَ الْغٰفِلُوْنَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

سُوْرَۃُ العلق

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِیْ

پڑھ اپنے رب کے نام سے جس نے

خَلَقَ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ

پیدا کیا۔ پیدا کیا انسان کو خون

عَلَقٍ ۝ اِقْرَاْ وَرَبُّکَ الْاَکْرَمُ ۝

لوتھڑے سے پڑھ اور تیرا رب بڑا کریم ہے

الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝ عَلَّمَ

جس نے قلم سے تعلیم دی تعلیم دی

الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ ۝ کَلَّآ

انسان کو جو وہ نہ جانتا تھا ہرگز نہیں

اِنَّ الْاِنْسَانَ لَیَطْغٰٓی ۝ اَنْ رَّاٰہُ

بے شک انسان سرکشی کرتا ہے جب اپنے آپ کو

اسْتَغْنٰی ۝ اِنَّ اِلٰی رَبِّکَ

غنی دیکھتا ہے بے شک تیرے رب کی طرف

الرُّجْعٰی ۝ اَرَءَیْتَ الَّذِیْ

لوٹنا ہوگا۔ کیا تو نے اس شخص کو دیکھا جو

یَنْھٰی ۝ عَبْدًا اِذَا صَلّٰی ۝

منع کرتا ہے ایک بندے کو جب وہ نماز پڑھتا ہے

اَرَءَیْتَ اِنْ کَانَ عَلَی الْھُدٰٓی ۝

کیا تو نے دیکھا اگر وہ ہدایت پر ہو

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ○ اَرَءَيْتَ اِنْ

یا تقوے کا حکم دیا ہو ۔ کیا تو نے دیکھا اگر

كَذَّبَ وَ تَوَلّٰى ○ اَلَمْ يَعْلَمْ

وہ جھٹلاتا اور پیٹھ پھیرتا ہو ۔ کیا وہ نہیں جانتا

بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ○ كَلَّا لَئِنْ لَّمْ

کہ اللہ اس کو دیکھتا ہے ۔ ہرگز نہیں اگر یہ شخص باز

يَنْتَهِ ۙ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ○

نہ آوے گا ۔ البتہ ہم پیشانی سے پکڑ کر گھسیٹیں گے

نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ○

جھوٹی خطا کار پیشانی

فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ ○ سَنَدْعُ

سو وہ اپنے ہم مجلس کو بلالے ۔ ہم بھی سزا دینے والوں کو

الزَّبَانِيَةَ ○ كَلَّا ۭ لَا تُطِعْهُ

بلاتے ہیں ۔ ہرگز نہیں ۔ تو اس کی بات نہ مان

وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ○ ۱۱ بار (السجدۃ)

اور سجدہ کر اور قرب حاصل کر

بروز جمعۃ المبارک

سُوْرَۃ هود	۱ بار
سُوْرَۃ الکهف	۱ بار

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

ص۱ فرمایا جناب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھو سورۂ ہود جمعہ کے دن ۔ مشکوٰۃ شریف جلد اول ص ۲۶۵ ۔ ۲۰۵۲

ص۲ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص سورۂ کہف پڑھے جمعہ کے دن ...

حاکم رح ۔ حصن حصین ص ۲۵۴ ۔ ۵ ۔ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور جو سورۂ کہف پڑھتا ہے ...

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ
اے اللہ! تعریف تیرے ہی لیے ہے تو

قَيِّمُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ
قائم رکھنے والا ہے آسمانوں اور زمین کا اور

مَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ
جو ان کے درمیان ہے اور تیرے ہی لیے تعریف ہے

اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
تو نور ہے آسمانوں اور زمین کا

وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ
اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اور تیرے ہی لیے تعریف ہے

اَنْتَ مَالِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
تو مالک ہے آسمانوں اور زمین کا

وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ
اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے اور تیرے ہی لیے تعریف ہے

اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ
تو حق ہے اور تیرا وعدہ حق ہے

وَلِقَاۗؤُكَ حَقٌّ وَّقَوْلُكَ حَقٌّ
اور تیری ملاقات حق ہے اور تیری بات حق ہے

وَّالْجَنَّةُ حَقٌّ وَّالنَّارُ حَقٌّ
اور جنت حق ہے اور دوزخ حق ہے

وَّالنَّبِيُّوْنَ حَقٌّ وَّمُحَمَّدٌ
اور تمام نبی (علیہم السّلام) حق ہیں اور حضرت محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقٌّ
صلے اللہ علیہ وسلم حق ہیں۔

اس پر سورہ کہف کی پہلی دس آیتیں پڑھ دے۔ الحدیث۔ مسلم رح۔ نواس بن سمعان رض۔ حصن حصین صفحہ ۔ سنن اربعہ ۔ ۵ ۔ ۴ ۔ ۲۵۴ ۔

فرمایا جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو آیتیں دجال کے فتنہ سے اس کے لیے قلعہ ہیں۔ ابی الدرداء رض ۔ ابوداؤد ۔ حصن حصین ص ۵ ۔ ۲ ۔ ۲۵۴ ۔

(تفسیر حاشیہ صفحہ ۲۳۵) فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور جو سورہ کہف کی پہلی تین آیتیں پڑھا کرے گا وہ دجال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا۔ ابی الدرداء رض ۔ ترمذی ۔ حصن حصین ص ۵ ۔ ۲ ۔ ۲۵۴ ۔

فرمایا جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص دجال کو پائے اسے چاہیے

۱ حضرت ابن عباس رض کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو تہجد کی نماز پڑھنے کھڑے ہوتے تو یہ دعا کرتے ۔ (یعنی اللہ اکبر کہنے کے بعد یا رکوع کے بعد) اللھم لک الحمد تا آخر ۔

ابن عباس رض ۔ بخاری رح مسلم رح مشکوٰۃ شریف جلد ۱ ۔ شمار ۱۱۳۲ ۔ صفحہ ۲۲۶ ۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

وَالسَّاعَةُ حَقٌّ

اور قیامت حق ہے

اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ

اے اللہ! میں تیرا مطیع ہوگیا ہوں اور تجھ پر

اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْكَ

ایمان لایا ہوں اور تیرے اوپر میں نے بھروسہ کیا ہے اور تیری طرف

اَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَاِلَيْكَ

میں متوجہ ہوا ہوں اور تیری ہی بدولت میں نے جھگڑا کیا ہے اور فیصلہ

حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِىْ مَا قَدَّمْتُ

کے لیے تیرے پاس آیا ہوں پس بخش دے میرے پہلے اور

وَمَآ اَخَّرْتُ وَمَآ اَسْرَرْتُ وَ

پچھلے اور پوشیدہ اور

مَآ اَعْلَنْتُ وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ

علانیہ گناہوں کو اور ایسے گناہوں کو کہ تو زیادہ جانتا ہے اُن کو

مِنِّىْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَ اَنْتَ

مجھ سے تو ہی آگے بڑھانے والا ہے اور تو ہی (توفیق سلب کرکے)

الْمُؤَخِّرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَ

پیچھے ہٹانے والا ہے کوئی معبود نہیں مگر تو اور

لَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ۔ ۱ بار

کوئی معبود نہیں سوائے تیرے۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَئِيْلَ وَ

اے اللہ! پروردگار جبرئیل اور

مِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ فَاطِرَ

میکائیل اور اسرافیل کے پیدا کرنے والے

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو اپنی نماز کو شروع فرماتے

شروع کرتے اللّٰھم رب جبرئیل الخ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا۔ مسلم ۱/۲۶۳ مشکوٰۃ شریف جلد اول شمار ۱۱۳۳ ص ۲۲۶-۲۲۷

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلْقِکَ وَرِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ

بِالْحَقِّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ

آسمانوں اور زمین کے جاننے والے

الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ اَنْتَ تَحْکُمُ

غیب اور حاضر کے تو ہی فیصلہ کرے گا

بَیْنَ عِبَادِکَ فِیْ مَا کَانُوْا فِیْہِ

اپنے بندوں کے درمیان ان باتوں کا جن میں وہ

یَخْتَلِفُوْنَ ط اِھْدِنِیْ لِمَا اخْتُلِفَ

اختلاف کرتے ہیں ۔ میری رہنمائی کر اختلافی باتوں میں

فِیْہِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِکَ اِنَّکَ

حق کی طرف اپنے حکم سے بلاشبہ تو

تَھْدِیْ مَنْ تَشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ

رہنمائی کرتا ہے جس کی تو چاہتا ہے سیدھی راہ

مُّسْتَقِیْمٍ ۱ بار

کی طرف ۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا وَ حَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِکَ وَ رِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

صلوٰۃ التہجد

نفل ۸ رکعتیں

۲ اَللّٰہُ اَکْبَرُ — ۱ بار
اللہ بہت بڑا ہے

۳ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ — ۳ بار
میں بخشش مانگتا ہوں اللہ سے

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْکَ
اے اللہ! تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے

السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی

وَ الْاِکْرَامِ — ۱ بار
اور عزت والے!

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْن

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِكَ

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ رَحْمَةً
اے اللہ میں ہوں مانگتا تجھ سے تیری

مِّنْ عِنْدِكَ تَھْدِیْ بِھَا قَلْبِیْ
خاص رحمت کہ ہدایت دیوے تو اس سے میرے دل کو

وَتَجْمَعُ بِھَآ اَمْرِیْ وَتَلُمُّ
اور اکٹھا کردے تو اس سے میرے کام کو اور جمع کردے تو

بِھَا شَعَثِیْ وَتُصْلِحُ بِھَا غَآئِبِیْ
اس سے میری پراگندہ حالت کو اور درست کردے تو اس سے میرے باطن کو

وَتَرْفَعُ بِھَا شَاھِدِیْ وَتُزَكِّیْ
اور بلند کردے تو اس سے میرے ظاہر کو اور پاکیزہ بنادے تو

بِھَا عَمَلِیْ وَتُلْھِمُنِیْ بِھَا رُشْدِیْ
اس سے میرے عمل کو اور ڈال دیوے تو میرے دل میں اس سے راستی

وَتَرُدُّ بِھَآ اُلْفَتِیْ وَتَعْصِمُنِیْ
اور لوٹا دیوے تو اس سے میری الفت کو اور بچا لیوے تو

بِھَا مِنْ کُلِّ سُوْٓءٍ
اس سے مجھے ہر برائی سے

اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ اِیْمَانًا وَّ
اے اللہ! عطا کردے مجھے ایسا ایمان اور

یَقِیْنًا لَّیْسَ بَعْدَهٗ کُفْرٌ وَّ
یقین جس کے بعد کفر نہ ہو اور

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب کوئی مرد اپنی عورت کو جگاوے رات کو پھر دونوں نماز پڑھیں تو مرد ذاکرین میں سے لکھا جاوے گا اور عورت ذاکرات میں سے (کلام اللہ میں ذاکرین اور ذاکرات کی شان میں فرمایا) اعد لھم مغفرۃ و اجرا عظیما یعنی ان کے واسطے بخشش ہے اور بڑا اجر یعنی بدلہ ہے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِکَ وَ رِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ یَا قَیُّوْمُ

رَحْمَۃً اَنَالُ بِھَا شَرَفَ کَرَامَتِکَ

ایسی رحمت کہ حاصل کروں میں اس کے ذریعے تیری عزت کی بلندی کو

فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَۃِ

دنیا اور آخرت میں

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْفَوْزَ

اے اللہ! میں مانگتا تجھ سے کامیابی

فِی الْقَضَآءِ وَ نُزُلَ الشُّھَدَآءِ وَ

فیصلے کی اور مہمانی شہیدوں کی اور

عَیْشَ السُّعَدَآءِ وَ النَّصْرَ عَلَی

زندگی سعادتمندوں کی اور فتح

الْاَعْدَآءِ

دشمنوں پر

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اُنْزِلُ بِکَ

اے اللہ! میں پیش کرتا ہوں تیرے حضور

حَاجَتِیْ وَ اِنْ قَصُرَ رَأْیِیْ وَ

اپنی حاجت اگرچہ کوتاہ ہے میری رائے اور

ضَعُفَ عَمَلِیْ اِفْتَقَرْتُ اِلٰی

کمزور ہے میرا عمل محتاج ہوں میں تیری

رَحْمَتِکَ فَاَسْئَلُکَ یَا قَاضِیَ

رحمت کا پس تجھ سے مانگتا ہوں میں اے فیصلہ کرنے والے

الْاُمُوْرِ وَ یَا شَافِیَ الصُّدُوْرِ

معاملات کے اور شفا دینے والے سینوں کے

کَمَا تُجِیْرُ بَیْنَ الْبُحُوْرِ اَنْ

جیسا کہ پناہ دیتا ہے تو سمندروں کے درمیان کہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

تُجِيْرَنِىْ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ

پناہ دے تو مجھے دوزخ کے عذاب سے

وَمِنْ دَعْوَةِ الثُّبُوْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقُبُوْرِ

اور ہلاکت کی پکار سے اور قبور کے فتنے سے

اَللّٰهُمَّ مَا قَصُرَ عَنْهُ

اے اللہ! وہ بھلائی جس تک

رَأْيِىْ وَلَمْ تَبْلُغْهُ نِيَّتِىْ

میری سمجھ نہیں پہنچ سکی اور جہاں تک

وَلَمْ تَبْلُغْهُ مَسْأَلَتِىْ مِنْ خَيْرٍ

میری نیت اور طلب نہیں پہنچ سکی اور

وَّعَدْتَّهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوْ

اس کا وعدہ کیا ہے تو نے اپنی مخلوق میں سے کسی ایک کے ساتھ یا

خَيْرٍ اَنْتَ مُعْطِيْهِ اَحَدًا

وہ بھلائی کہ تو دینے والا ہے اسے اپنے بندوں

مِّنْ عِبَادِكَ فَاِنِّىْٓ اَرْغَبُ اِلَيْكَ

میں سے کسی ایک کو پس میں رغبت رکھتا ہوں تیرے حضور

فِيْهِ وَاَسْئَلُكَهٗ بِرَحْمَتِكَ

اس کی اور تجھ سے مانگتا ہوں میں وہ چیز تیری رحمت کے واسطے سے

رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

اے تمام جہانوں کے پروردگار!

اَللّٰهُمَّ ذَا الْحَبْلِ الشَّدِيْدِ

اے اللہ! مضبوط رسی والے اور درست

وَالْاَمْرِ الرَّشِيْدِ اَسْئَلُكَ

کام والے میں تجھ سے مانگتا ہوں

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

الْاَمْنَ يَوْمَ الْوَعِيْدِ وَ الْجَنَّةَ

امن خوف کے دن میں اور جنت

يَوْمَ الْخُلُوْدِ مَعَ الْمُقَرَّبِيْنَ

ہمیشگی کے دن میں ایسے مقربین کے ساتھ جو (توحید) کی

الشُّهُوْدِ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ الْمُوْفِيْنَ

گواہی دینے والے رکوع کرنے والے سجدہ کرنے والے عہد و پیمان

بِالْعُهُوْدِ اِنَّكَ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ وَّ

پورا کرنے والے ہیں۔ یقیناً تو بہت مہربان بہت محبت کرنے والا ہے اور

اِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تُرِيْدُ

بے شک تو اسے کر ڈالتا ہے جس کا تو ارادہ کرتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا هَادِيْنَ

اے اللہ! بنا دے ہمیں ہدایت کی طرف بلانے والا

مُهْتَدِيْنَ غَيْرَ ضَآلِّيْنَ وَ لَا

ہدایت پر چلنے والا جو نہ تو گمراہ ہو اور نہ

مُضِلِّيْنَ سِلْمًا لِّاَوْلِيَآئِكَ وَ

گمراہ کرنے والا ہو صلح کرنے والا ہو تیرے دوستوں سے اور

عَدُوًّا لِّاَعْدَآئِكَ نُحِبُّ بِحُبِّكَ

دشمنی کرنے والا ہو تیرے دشمنوں سے تیری محبت کی وجہ سے ہم ان سے

مَنْ اَحَبَّكَ وَ نُعَادِيْ بِعَدَاوَتِكَ

محبت رکھیں جو تجھ سے محبت کریں اور عداوت رکھیں تیری عداوت کی وجہ سے

مَنْ خَالَفَكَ

ان لوگوں کے ساتھ جو تیرے مخالف ہیں۔

اَللّٰهُمَّ هٰذَا الدُّعَآءُ وَ

اے اللہ! یہ دعا ہے میری اور

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

عَلَيْكَ الْاِجَابَةُ وَهٰذَا الْجُهْدُ
اے قبول کرنا تیرا کام ہے اور یہ کوشش ہے (میری)

وَعَلَيْكَ التُّكْلَانُ
اور تیرے اوپر بھروسہ ہے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا فِيْ
اے اللہ! کردے میرے لیے نور میرے

قَلْبِيْ وَنُوْرًا فِيْ قَبْرِيْ وَنُوْرًا
دل میں اور نور میری قبر میں اور نور

بَيْنَ يَدَيَّ وَنُوْرًا مِّنْ خَلْفِيْ
میرے آگے اور نور میرے پیچھے

وَنُوْرًا عَنْ يَّمِيْنِيْ وَنُوْرًا
اور نور میرے دائیں اور نور

عَنْ شِمَالِيْ وَنُوْرًا مِّنْ فَوْقِيْ
میرے بائیں اور نور میرے اوپر

وَنُوْرًا مِّنْ تَحْتِيْ وَنُوْرًا فِيْ
اور نور میرے نیچے اور نور میرے

سَمْعِيْ وَنُوْرًا فِيْ بَصَرِيْ وَ
کان میں اور نور میری آنکھ میں اور

نُوْرًا فِيْ شَعْرِيْ وَنُوْرًا فِيْ
نور میرے بالوں میں اور نور میری

بَشَرِيْ وَنُوْرًا فِيْ لَحْمِيْ وَ
جلد میں اور نور میرے گوشت میں اور

نُوْرًا فِيْ دَمِيْ وَنُوْرًا فِيْ عِظَامِيْ
نور میرے خون میں اور نور میری ہڈیوں میں

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

اَللّٰهُمَّ اَعْظِمْ لِىْ نُوْرًا
اے اللہ! پرعظمت کر دے میرے لیے نور کو

وَّ اَعْطِنِىْ نُوْرًا وَّ اجْعَلْ لِّىْ
اور عطا کر مجھے نور اور بنا دے میرے لیے

نُوْرًا
نور ہی نور

سُبْحَانَ الَّذِىْ تَعَطَّفَ الْعِزَّ
پاک ہے وہ ذات جس نے عزت کی چادر اوڑھی

وَ قَالَ بِهٖ سُبْحَانَ الَّذِىْ لَبِسَ
اور اس چیز کو بیان بھی کیا پاک ہے جس نے بزرگی کا لباس

الْمَجْدَ وَ تَكَرَّمَ بِهٖ سُبْحَانَ
پہنا اور اس سے مشرف ہے پاک ہے

الَّذِىْ لَا يَنْبَغِى التَّسْبِيْحُ اِلَّا
وہ کہ نہیں لائق تسبیح مگر

لَهٗ سُبْحَانَ ذِى الْفَضْلِ وَ
اسی کے لیے پاک ہے احسان اور

النِّعَمِ سُبْحَانَ ذِى الْمَجْدِ
نعمتوں والا پاک ہے بزرگی اور

وَ الْكَرَمِ سُبْحَانَ ذِى الْجَلَالِ
عزت والا پاک ہے بزرگی

وَ الْاِكْرَامِ ۱ بار
اور عزت والا

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

ایمان مفصّل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ
ایمان لایا میں اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور

كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ
اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور آخرت کے دن پر

وَ الْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَ شَرِّهٖ مِنَ
اور اس پر کہ اچھی اور بری تقدیر اللہ تعالیٰ

اللّٰهِ تَعَالٰى وَ الْبَعْثِ بَعْدَ
کی طرف سے ہے اور موت کے بعد

الْمَوْتِ ط ۳ بار
جی اٹھنے پر

ایمان مجمل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ
ایمان لایا میں اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے

بِاَسْمَآئِهٖ وَ صِفَاتِهٖ وَ
ناموں اور صفتوں کے ساتھ ہے اور

قَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ
قبول کیے میں نے اس کے تمام احکام

اِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ وَ تَصْدِيْقٌ
زبان سے اقرار اور دل سے تصدیق

بِالْقَلْبِ ط ۳ بار
کرکے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم آمین آمین آمین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

کلمۂ طیّب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ

کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ ٣ بار

اللہ کے رسول ہیں۔ صلی اللہ علیہ وسلم

کلمۂ شہادت

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ

جو اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور میں گواہی دیتا ہوں

اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ ؕ ٣ بار

کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں

کلمۂ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

پاک ہے اللہ اور تعریف اللہ ہی کے لیے ہے

وَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ

اور کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اور گناہوں سے پھرنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں ہے مگر اللہ کی توفیق کے ساتھ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

آمین آمین آمین یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِکَ وَ رِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ
یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَا قَیُّوْمُ

الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط ٣ بار
جو بہت بلند عظمت والا ہے۔

کلمۂ توحید

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا
کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو اکیلا ہے اُس کا
شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَ لَہُ
کوئی شریک نہیں ہے راج اُسی کا ہے اور اُسی کے لیے
الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَ یُمِیْتُ وَ
تعریف ہے وہ زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے اور
ھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا
وہ ایسا زندہ ہے جو کبھی بھی نہیں مرے گا
ذُو الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ بِیَدِہِ
بزرگی اور عزت والا ہے اُسی کے ہاتھ میں
الْخَیْرُ ط وَ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ
بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر
قَدِیْرٌ ط ٣ بار
قدرت رکھتا ہے۔

کلمۂ استغفار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے جو میرا رب ہے ہر
کُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُہٗ عَمَدًا اَوْ
اُس گناہ سے جس کو میں نے عمداً کیا یا

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلْقِکَ وَرِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَا قَیُّوْمُ

خَطَاً سِرًّا اَوْ عَلَانِیَۃً وَّ
غلطی سے کیا چھپ کر کیا یا سامنے کیا اور

اَتُوْبُ اِلَیْہِ مِنَ الذَّنْبِ
میں رجوع کرتا ہوں اُس گناہ سے

الَّذِیْٓ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ
جس کو میں جانتا ہوں اور اُس گناہ سے

الَّذِیْ لَآ اَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ
جس کو میں نہیں جانتا ہوں بلاشبہ تو

عَلَّامُ الْغُیُوْبِ وَ سَتَّارُ
بہت زیادہ جاننے والا ہے پوشیدہ چیزوں کا اور بہت ڈھانپنے والا ہے

الْعُیُوْبِ وَ غَفَّارُ الذُّنُوْبِ
عیبوں کا اور بہت بخشنے والا ہے گناہوں کا

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اور گناہ سے پھرنے کی اور نیکی کرنے کی قوت نہیں ہے مگر اللہ کی توفیق

الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؕ ۳ بار
سے جو بلند اور عظمت والا ہے

کلمۂ ردِّ کفر

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ
اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری

مِنْ اَنْ اُشْرِکَ بِکَ شَیْئًا
اس بات سے کہ میں شریک کروں تیرے ساتھ کسی کو

وَّ اَنَا اَعْلَمُ بِہٖ وَ اَسْتَغْفِرُکَ
جانتے ہوئے اور میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

لِمَا لَا اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ

اُس گناہ کی جسے میں نہیں جانتا میں نے اس سے رجوع کیا

وَ تَبَرَّاْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَ الشِّرْكِ

اور میں برطرف ہوگیا ہوں کفر سے اور شرک سے

وَ الْكِذْبِ وَ الْغِيْبَةِ وَ

اور جھوٹ سے اور غیبت سے اور

الْبِدْعَةِ وَ النَّمِيْمَةِ وَ

بدعت سے اور چغل خوری سے اور

الْفَوَاحِشِ وَ الْبُهْتَانِ وَ الْمَعَاصِىْ

بے حیائی کے کاموں سے اور بہتان سے اور دیگر تمام نافرمانیوں سے

كُلِّهَا وَ اَسْلَمْتُ وَ اَقُوْلُ لَآ

اور مطیع ہوگیا ہوں میں اور میں کہتا ہوں کہ کوئی

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ

معبود نہیں سوائے اللہ کے محمد اللہ کے رسول

اللّٰهِ ؕ ۳ بار

ہیں ۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ بلند

الْعَظِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

عظمت والا کوئی معبود نہیں مگر اللہ

الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

بردبار عزت والا کوئی معبود نہیں سوائے

اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ

اللہ کے پاک ہے اللہ پروردگار بزرگی والے

(ترمذی شریف جلد دوم شمار ۳۵۷۱ - صفحہ ۳۲۲ - عن علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ
ایک روایت میں اس دعا کے آخر میں اتنا اور ہے - اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔
(یہ حدیث غریب ہے)

(ترجمہ اس کا تعداد اپنی طرف سے عرض کی ہے۔)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۷ بار
عرش کا سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو پروردگار ہے تمام جہانوں کا
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ
اے وہ ذات جو زندہ ہے اے وہ جو قائم ہے تیری رحمت کی
اَسْتَغِيْثُ ۷۰ بار
فریاد کرتا ہوں
لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ
کوئی معبود نہیں مگر تو پاک ہے تو
اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۷۰ بار
میں ہی ظالموں میں سے ہوں
اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّىْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ
اللہ اللہ جو میرا رب ہے میں اس کے ساتھ کسی کو
شَيْئًا ۷۰ بار
شریک نہیں کرتا ہوں
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِىْ وَارْحَمْنِىْ
اے اللہ بخش دے مجھ کو اور مجھ پر رحم کر
وَاهْدِنِىْ وَعَافِنِىْ وَارْزُقْنِىْ
اور مجھے ہدایت دے اور مجھے تندرستی عطا کر اور رزق دے مجھے
وَاجْبُرْنِىْ وَارْفَعْنِىْ ۷۰ بار
اور مجھے درست رکھ اور میرے رتبے کو بلند کر دے
اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَ
اے اللہ پروردگار آسمانوں اور
الْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
زمین کے جاننے والے پوشیدہ اور حاضر کے

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

اِنِّیْ اَعْهَدُ اِلَیْكَ فِیْ هٰذِهِ
میں عہد کرتا ہوں تجھ سے اس زندگی

الْحَیٰوةِ الدُّنْیَآ اَنِّیْ اَشْهَدُ اَنْ
میں کہ میں گواہی دیتا ہوں اس بات کی

لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا
کہ کوئی معبود نہیں مگر تو اکیلا ہے تیرا

شَرِیْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا
کوئی شریک نہیں اور اس بات کی کہ محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَبْدُكَ
صلی اللہ علیہ وسلم تیرے بندے

وَرَسُوْلُكَ فَاِنَّكَ اِنْ تَكِلْنِیْ اِلٰى
اور تیرے رسول ہیں پس اگر تو مجھے سپرد کرتا ہے میرے

نَفْسِیْ تُقَرِّبْنِیْ مِنَ الشَّرِّ وَ
نفس کے تو نزدیک کر دے گا تو مجھے برائی کے اور

تُبَاعِدْنِیْ مِنَ الْخَیْرِ وَاِنِّیْ
دور کر دے گا تو مجھے بھلائی سے اور میں

لَآ اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ
نہیں بھروسہ کرتا ہوں مگر تیری رحمت پر

فَاجْعَلْ لِّیْ عِنْدَكَ عَهْدًا
پس میرے لیے اپنی طرف سے ایسا عہد بنا دے

تُوَفِّیْنِیْهِ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اِنَّكَ
جس کو پورا کرے تو قیامت کے روز بلاشبہ تو

لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ۳ بار
وعدہ کے خلاف نہیں کرتا ہے۔

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

جب کسی رات کو اللہ کی عبادت میں گذارنا چاہیں، تو یوں دُعا کریں

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ

اے اللہ واسطے تیرے تمام تعریفیں ہیں

حَمْدًا خَالِدًا مَّعَ خُلُوْدِكَ

ایسی تعریفیں جو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ہیں ساتھ تیری ہمیشگی کے

وَلَكَ الْحَمْدُ دَائِمًا لَّا

اور تیرے لئے تمام تعریفیں ہیں ہمیشہ رہنے والی جن کی کوئی

مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ مَشِيَّتِكَ

انتہا نہیں سوائے تیری مشیت کے

وَعِنْدَ كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ

اور ہر آنکھ جھپکنے کے اور ہر

وَّ تَنَفُّسِ نَفَسٍ ۱ بار

سانس کے لینے تک (تیری تعریف ہے)

[1] حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حضرت جبرئیل علیہ السلام نازل ہوئے اور عرض کیا یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اگر آپ یہ پسند کریں کہ آپ اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں جیسا کہ حق ہے عبادت کرنے کا کسی رات کو تو یہ کہئے اللھم لک الحمد الخ

مجمع الزوائد جلد ۱۰ صفحہ ۹۰ طبرانی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

صلوٰة الاویسیّة رضی اللہ عنہ والاستغفار	۱۱ بار
سُورَة المزمل	۱۱ بار
صلوٰة الاویسیّة رضی اللہ عنہ والاستغفار	۱۱ بار
یَا غَفُوْرُ یَا رَحِیْمُ اے بہت بخشنے والے! اے بہت رحم کرنے والے	۱۱۱ بار
صلوٰة الاویسیّة رضی اللہ عنہ والاستغفار	۱۱ بار
سُورَة طٰهٰ	۱ بار
سورة یٰسٓ	۱ بار
سُورَة الفتح	۱ بار
سُورَة الرحمٰن	۱ بار
سورة نوح	۱ بار
سورة المدثر	۱ بار
سورة الدهر	۱ بار

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

سورۃ	تعداد
سورۃ المرسلٰت	۱ بار
سورۃ التکویر	۱ بار
سورۃ الانفطار	۱ بار
سورۃ الانشقاق	۱ بار
سورۃ الاعلیٰ	۱ بار
سورۃ الفجر	۱ بار
سورۃ التکاثر	۱ بار

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

سورۃ	تعداد
سورة الفيل	۱ بار
سورة قريش	۱ بار
سورة الماعون	۱ بار
سورة الكوثر	۱ بار
سورة الكافرون	۷ بار
سورة النصر	۲۱ بار
سورة اللهب	۱ بار
سورة الاخلاص	۱۱ بار
سورة الفلق	۷ بار
سورة الناس	۷ بار

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

تِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ الْكَرِيْمِ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رض کہتے ہیں کہ (ایک روز) جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا مجھ کو خبر دی گئی ہے کہ اے عبداللہ تو (متواتر) دن کو روزہ رکھتا ہے اور رات کو عبادت کرتا ہے۔ میں نے عرض کیا ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایسا نہ کر روزہ بھی رکھ اور افطار بھی کر، رات کو عبادت بھی کر اور سو بھی ... تیرے بدن کا بھی تجھ پر حق ہے ... تیری آنکھ کا بھی تجھ پر حق ہے ... ہر مہینہ میں تین روزے رکھنا ... اس لئے کہ ... ہمیشہ کے روزے کے برابر ہیں ... میں نے عرض کیا ... ہر مہینہ میں ایک قرآن ... میں نے عرض کیا میں اس سے زیادہ کی قوت رکھتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو بہترین روزے رکھ یعنی داؤد علیہ السلام کا روزہ ایک دن روزہ اور ایک دن افطار اور سات راتوں میں ایک قرآن اور اس پر زیادہ نہ کر۔

عبداللہ بن عمرو بن العاص رض
بخاری ۲/۱۷ و مسلم ۲/۷ مشکوٰۃ شریف جلد اول شمارہ ۱۹۴۲ - صد ۳۵۰ -

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص قرآن کریم شروع کرنے کے وقت موجود ہو گویا کہ وہ جہاد کی فتح میں شریک ہوا اور جو شخص قرآن کریم ختم کرنے کے وقت موجود ہو گویا مال غنیمت کی تقسیم میں شریک ہوا۔

ابو قلابہ رح۔ دارمی ۲/۶ دارمی شریف صفحہ ۹۱ ۲
شمارہ ۳۴۷۴ -

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

سورۃ الفاتحۃ

۷ بار

۲۱ بار

۴۱ بار

۷۰ بار

۱۱۱ بار

۳۰۰ بار

۵۰۰ بار

۷۰۰ بار

۱۱۰۰ بار

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے پوچھا یعنی تم نماز میں کس طرح پڑھتے ہو۔ حضرت ابی نے سورۂ فاتحہ پڑھی جس کا جواب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے نہ تو تورات میں اور نہ انجیل میں اور نہ زبور میں ایسی کوئی سورۂ نازل کی گئی ہے اور نہ قرآن میں اس سورۂ جیسی نازل کی گئی ہے یہ سات آیات ہیں جو بار بار نماز میں پڑھی جاتی ہیں اور یہ سورۂ قرآن عظیم ہے جو مجھ کو دیا گیا ہے۔ مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۴۶۳ بحوالہ ترمذی رح ۲۰۲۵

(۲) حضرت ابو سعید بن المعلی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں مسجد میں نماز پڑھ رہا تھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو آواز دی میں نے نماز میں مشغول ہونے کے سبب جواب نہیں دیا (پھر نماز سے فارغ ہو کر) میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نماز پڑھ رہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا اللہ تعالیٰ نے یہ حکم نہیں دیا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ اور رسول تم کو بلائیں تو اللہ اور رسول کو جواب دو۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تجھ کو تیرے مسجد سے باہر جانے سے پہلے ایک ایسی سورۃ نہ بتاؤں جو قرآن کی سب سے بڑی سورۃ ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑ لیا (اور اور باتوں میں مشغول ہو گئے) پھر جب آپ نے مسجد سے باہر جانے کا ارادہ کیا تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ میں تم کو قرآن کی ایک بڑی سورۃ سکھاؤں گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ الحمد للہ رب العالمین ہے اس میں سات آیتیں ہیں جو نماز میں بار بار پڑھی جاتی ہیں اور قرآن عظیم ہے جو مجھ کو دیا گیا ہے۔ مشکوٰۃ شریف جلد اول بحوالہ بخاری رح

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ جبرائیل علیہ السلام حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے کہ اوپر سے ایک آواز سنی جبرائیل علیہ السلام نے اوپر کی جانب نظر اٹھائی اور فرمایا کہ یہ آسمان کا دروازہ کھولا گیا ہے جو آج سے پہلے کبھی نہیں کھولا گیا، پھر اس دروازے سے ایک فرشتہ اترا، اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دو نوروں کی خوشخبری ہو جو آپ سے پہلے کسی نبی علیہ السلام کو نہیں دئیے گئے (باقی صفحہ آئندہ پر)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ
پاک ہے اللہ اور اسی کی تعریف ہے پاک ہے
اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ۱۰۰ بار
اللہ عظمت والا اور اسی کی تعریف ہے میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں

(یعنی سورۂ اخلاص) پڑھنے کی وجہ سے
عمل الیوم واللیلۃ
ابن سنی
صفحہ ۵۰ شمار ۱۸۰

امام غزالی رح نے اس کے فضائل کی حدیث کو اپنی کتاب "کیمیائے سعادت" المعروف "اکسیر ہدایت" (مطبع نول کشور ۱۹۰۷ء) صفحہ ۱۲۰ پر اس طرح ذکر کیا ہے کہ "ایک مرد جناب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور عرض کی۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! دنیا نے مجھ کو چھوڑ دیا ہے۔ تنگدست اور محتاج اور عاجز ہو گیا ہوں۔ میری کیا تدبیر ہوگی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تو کدھر ہے؟ ملائکہ کی صلوٰۃ اور خلق کی اس تسبیح سے کیوں غافل ہے جس کی بدولت وہ روزی پاتے ہیں۔ اس نے عرض کی کہ وہ کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ۔ سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم وبحمدہ استغفر اللہ! فجر کی نماز سے پہلے سو بار روز پڑھ کر، تا کہ دنیا خواہ مخواہ تیری طرف متوجہ ہو جائے۔ اور حق تعالیٰ ہر کلمے سے ایک ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے کہ وہ قیامت تک تسبیح کیا کرتا ہے اور اس کا ثواب تجھے ملے گا۔ اور وہ باقیات الصالحات ہیں۔"

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

صلوٰۃ الفجر ؒ

اذانؒ

دعا بعد اذانؒ

ھ٣ جابر رض / بخاری ۳/ مشکوٰۃ شریف

جلد اول صفحہ ۱۴۹ شمار ۶۰۳

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

ترتیب شریف
الفجر
۲۶۴
بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِيۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الۡاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَعِتۡرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَرِضٰى نَفۡسِكَ وَزِنَةَ عَرۡشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الَّذِىۡ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَيُّ الۡقَيُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَيۡهِ يَا قَيُّوۡمُ
سنتِ مؤکدہ
۲ رکعتیں
اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبۡرَئِيۡلَ وَ
اے اللہ جو رب ہے جبرئیل کا اور
مِيۡكَائِيۡلَ وَ اِسۡرَافِيۡلَ وَ مُحَمَّدٍ
میکائیل کا اور اسرافیل کا اور نبی محمد
النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَ سَلَّمَ
صلی اللہ علیہ وسلم کا
اَعُوۡذُ بِكَ مِنَ النَّارِ
۳ بار
میں پناہ لیتا ہوں تیری جہنم کی آگ سے
اَللّٰهُمَّ اجۡعَلۡ فِىۡ قَلۡبِىۡ نُوۡرًا
اے اللہ کر دے میرے دل میں نور
وَّ فِىۡ بَصَرِىۡ نُوۡرًا وَّ فِىۡ سَمۡعِىۡ
اور میری آنکھ میں نور اور میرے کان میں
نُوۡرًا وَّ عَنۡ يَّمِيۡنِىۡ نُوۡرًا وَّ عَنۡ
نور اور میرے دائیں نور اور میرے
يَّسَارِىۡ نُوۡرًا وَّ فَوۡقِىۡ نُوۡرًا وَّ
بائیں نور اور میرے اوپر نور اور
تَحۡتِىۡ نُوۡرًا وَّ اَمَامِىۡ نُوۡرًا وَّ
میرے نیچے نور اور میرے آگے نور اور
ف۱ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی دو سنتیں دنیا اور دنیا کی تمام چیزوں سے افضل اور بہتر ہیں۔
عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا مسلم
مشکوٰۃ شریف جلد اول شمارہ ۱۰۸۵
اللھم اجعل فی قلبی نورا و فی بصری نورا و فی سمعی نورا و عن یمینی نورا و عن یساری نورا و فوقی نورا و تحتی نورا و امامی نورا و خلفی نورا
رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ
اٰمِيۡن اٰمِيۡن يَا رَبَّ الۡعٰلَمِيۡنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

خَلْفِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا

میرے پیچھے نور اور کردے میرے لیے نور ہی نور

وَّفِيْ لِسَانِيْ نُوْرًا وَّفِيْ عَصَبِيْ

اور میری زبان میں نور اور میرے پٹھوں میں

نُوْرًا وَّفِيْ لَحْمِيْ نُوْرًا وَّفِيْ

نور اور میرے گوشت میں نور اور میرے

دَمِيْ نُوْرًا وَّفِيْ شَعْرِيْ نُوْرًا

خون میں نور اور میرے بالوں میں نور

وَّفِيْ بَشَرِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِيْ

اور میرے چمڑے میں نور اور کردے میری

نَفْسِيْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِيْ نُوْرًا

جان میں نور اور پر عظمت بنادے میرے لیے نور کو

اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ نُوْرًا ۱ بار

اے اللہ عطا کر مجھے نور

دائیں کروٹ پہ لیٹ[1]

فرض[2] ۲ رکعتیں باجماعت

الدعوات

سُبْحَانَ اللّٰهِ[3] ۱۰ بار

پاک ہے اللہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۱۰ بار

تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔

۱ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب تم میں سے کوئی پڑھ چکے دو سنتیں فجر کی تو چاہیے کہ دائیں پہلو پر لیٹ رہے۔ ابوہریرہ رض / ترمذی، ابوداؤد، مشکوٰۃ شریف جلد اول، صفحہ ۲۲۵، شمار ۱۱۴۲

۲ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ روشنی میں پڑھو نماز فجر کی اس لئے کہ روشنی میں اس کا پڑھنا بڑا اجر رکھتا ہے۔ رافع بن خدیج رض / ترمذی، ابوداؤد، دارمی، مشکوٰۃ شریف جلد اول، شمار ۵۶۰، صفحہ ۱۴۳

۳ عبداللہ بن عمرو رض / ترمذی، شمار ۱۲۶۴ — ترمذی شریف جلد دوم، صفحہ ۵ - ۲۹۴

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللہ بہت بڑا ہے	۱۰ بار
سُبْحَانَ اللّٰهِ پاک ہے اللہ	۳۳ بار
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔	۳۳ بار
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللہ بہت بڑا ہے۔	۳۳ بار
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو اکیلا ہے اس کا	
شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ کوئی شریک نہیں ہے راج اسی کا ہے اور اُسی کے لیے	
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر	
قَدِيْرٌ قدرت رکھتا ہے	۱ بار
سُبْحَانَ اللّٰهِ پاک ہے اللہ	۱۰۰ بار
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللہ بہت بڑا ہے	۱۰۰ بار
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کوئی معبود نہیں مگر اللہ	۱۰۰ بار
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ تعریف اللہ ہی کے لیے ہے	۱۰۰ بار

۱۵ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد ۳۳ بار سبحان اللہ ۳۳ بار الحمد للہ ۳۳ بار اللہ اکبر کہے یعنی کل ننانوے بار اور سو کی تعداد کو پورا کرنے کے لیے یہ پڑھے۔ لا الہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ لہ الملک ولہ الحمد و ھو علی کل شیء قدیر۔ تو اس کے گناہ بخش دیے جائیں گے اگرچہ دریا کے جھاگ کے برابر ہوں۔ یعنی بہت زیادہ۔

ابو ہریرہ رض۔ مسلم رح۔ مشکوٰۃ شریف جلد اول۔ شمارہ ۸۹۶۔ صفحہ ۱۹۱۔

۱۶ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد سو مرتبہ سبحان اللہ۔ سو مرتبہ اللہ اکبر سو مرتبہ لا الہ الا اللہ سو مرتبہ الحمد للہ کہے تو اس کے گناہ اگرچہ سمندر کے جھاگ سے بھی زیادہ ہوں تو بخش دیے جائیں گے۔ زید بن ثابت رض۔ ن۔ حصن حصین صفحہ ۲۲۹۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ ○ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ — ۱۰۰ بار
اور گناہ سے پھرنے اور نیکی کرنے کی قوت نہیں مگر اللہ کی توفیق سے۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا مَنْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَیْهِ — ۱۰۰ بار
گناہ سے پھرنے کی۔ اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں مگر اللہ کی توفیق سے اور کوئی جائے پناہ نہیں اللہ سے مگر اسی کے پاس

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں مگر اللہ

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ — ۱۰۰ بار
اور میں گواہی دیتا ہوں کہ (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ — ۱۰۰ بار
اے میرے پروردگار مجھے بخش دے اور میری توبہ قبول کرلے بلاشبہ تو بہت زیادہ توبہ قبول کرنیوالا بخشنے والا ہے۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

بخشش مانگتا ہوں میں اللہ تعالیٰ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں

الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ ۱۰۰ بار

ہے جو زندہ قائم رہنے والا ہے اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا

اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مَاشَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ
يَا حَيُّ
يَا قَيُّوْمُ
هٰذَا الْاِسْمُ الْاَعْظَمُ وَاسْمٌ لَّنَا مُرَبِّيْنَا
وَالْمُسْتَغَاثُ لَنَا فِىْ هٰذِهِ السِّلْسِلَةِ الطَّرِيْقَةِ
رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ ﷺ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا	
کوئی معبود نہیں مگر اللہ جو اکیلا ہے اس کا	
شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ	
کوئی شریک نہیں راج اسی کا ہے اور اسی کے لیے تعریف ہے	
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ	۱۰۰ بار
اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔	
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ	
کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو بادشاہ ہے	
الْحَقُّ الْمُبِيْنُ	۱۰۰ بار
سچا واضح طور پر	
سُبْحَانَ اللّٰهِ	۱۰۰ بار
پاک ہے اللہ	
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	۱۰۰ بار
تعریف خدا ہی کے لیے ہے	
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	۱۰۰ بار
کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے	
اَللّٰهُ اَكْبَرُ	۱۰۰ بار
اللہ بہت بڑا ہے	

۱؎ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص سو مرتبہ دن میں یہ کلمات کہے تو اس کو دس غلاموں کے آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا اور سو نیکیاں اس کے نامۂ اعمال میں لکھی جاتی ہیں اور سو گناہ مٹا دیے جاتے ہیں اور وہ اس روز شام تک شیطان سے محفوظ رہتا ہے اور قیامت کے دن کوئی شخص اس سے بہتر عمل لے کر نہیں آئے گا سوائے اس کے جس نے اس سے زیادہ یہ کلمات کہے ہوں۔ لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شیء قدیر (بخاری، مسلم)

۲؎ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہر روز سو مرتبہ لا الٰہ الا اللہ الملک الحق المبین پڑھے تو وہ فقر سے امان میں رہے گا اور قبر کی وحشت سے محفوظ رہے گا اور اس کے لیے جنت کے دروازے کھولے جائیں گے۔ (کنز العمال جلد اول صفحہ ۴۳)

۳؎ حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص سبحان اللہ سو مرتبہ صبح کے وقت اور سو مرتبہ شام کے وقت کہے اس کو اس شخص کے برابر ثواب ملتا ہے جس نے سو حج کیے ہوں۔ اور جو شخص الحمد للہ سو مرتبہ صبح اور سو مرتبہ شام کہے تو اس شخص کے برابر ثواب ملتا ہے جس نے سو گھوڑوں پر سو آدمیوں کو اللہ کی راہ میں سوار کیا ہو۔ اور جو شخص لا الٰہ الا اللہ سو مرتبہ صبح کو اور سو مرتبہ شام کو کہے اس شخص کے برابر ثواب ملتا ہے جس نے سو غلام حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی اولاد سے آزاد کیے ہوں۔ اور جو شخص اللہ اکبر سو مرتبہ صبح اور سو مرتبہ شام کو کہے تو قیامت کے دن اس سے زیادہ ثواب کوئی شخص نہیں لائے گا مگر وہ شخص جس نے اتنی ہی مرتبہ یا اس سے زیادہ کہا ہو۔ (ترمذی، مشکوٰۃ شریف جلد اول)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ ِالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

۱۸ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس شخص نے سبحان اللہ العظیم وبحمدہ کہا اس کے لیے جنت میں کھجور کا ایک درخت لگا دیا جاتا ہے۔ جابر رض۔ ترمذی و مشکوٰۃ شریف جلد اول شمارہ ۲۱۸۱ صفحہ ۳۸۸۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ ۱۸
اللہ پاک ہے اور اسی کے لئے تعریف ہے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اِنَّهٗ كَانَ
میں اللہ سے بخشش چاہتا ہوں بے شک وہ توبہ قبول

تَوَّابًا ۲۱ — ۷۰ بار
کرنے والا ہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ ۱۸ — بار
پاک ہے اللہ عظمت والا اور اسی کی تعریف ہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ ۱۹
پاک ہے اللہ اور اسی کی تعریف ہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ — بار
پاک ہے اللہ عظمت والا

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ وَ
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ بزرگی والے سے اور

اَتُوْبُ اِلَيْهِ ۲۰ — بار
اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں

ف ۱۸، ۱۹، ۲۰ کے آگے تعداد درج نہیں کی گئی "بار" کے ساتھ حسب طاقت و گنجائش وقت تعداد لکھ لیں۔

"مؤلف"

۱۹ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دو کلمے ہیں زبان سے کہنے میں ہلکے ہیں لیکن اعمال کے ترازو میں بھاری ہیں اور بخشنے والے اللہ کے نزدیک بہت پیارے ہیں (اور وہ یہ ہیں) سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم۔ بخاری و مسلم رح ابوہریرہ رض۔ مشکوٰۃ شریف جلد اول شمارہ ۲۱۴۵ صفحہ ۳۸۶۔

طرح اس نے کہے تھے پھر چڑھ جاتے ہیں عرش پر اور اس کے ساتھ لٹکا دیے جاتے ہیں۔ اور کوئی گناہ جو اس شخص نے کیا ہو ان (کلمات) کو نہیں مٹاتا یہاں تک کہ (جب) وہ اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام سے قیامت کے روز ملے گا تو وہ لکھے اسی طرح سربمہر ہوں گے جس طرح (اس نے کہے) تھے۔ ابن عباس رض۔ بزار رح۔ حصن حصین صفحہ ۳۱۰۔

۲۱ حضرت ابن زبیر رض سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب صبح کی نماز ادا فرماتے تو اسی حالت میں کہ التحیات کی شکل میں بیٹھے ہوئے پڑھتے سبحان اللہ وبحمدہ استغفر اللہ انہ کان توابا ۷۰ بار۔ عمل الیوم واللیلۃ ابن سنی رح صفحہ ۳۹ شمارہ ۱۳۱

۲۰ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص ان کلمات استغفر اللہ العظیم واتوب الیہ کے ساتھ [illegible]

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ یَا قَیُّوْمُ

صلوٰۃ الاویسیۃ و الاستغفار ۱۱ بار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۱۱۱ بار / ۳۰۰ بار / ۵۰۰ بار / ۷۸۶ بار
خدا کے نام کے ساتھ جو بہت بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

صلوٰۃ الاویسیۃ و الاستغفار ۱۱ بار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
خدا کے نام کے ساتھ جو بہت بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ
پاک ہے اللہ اور تعریف خدا ہی کے لیے ہے

وَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ
اور کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے

وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اور گناہ سے پھرنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں ہے مگر اللہ کی مدد سے

الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۱۱۱ بار
جو بلند عظمت والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
شروع اللہ کے نام کے ساتھ جو مہربان نہایت رحم والا ہے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اور نہیں قوت اور نہیں طاقت مگر اللہ بلند

الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بار بار
عظمت والے کے ساتھ

ارشاد مرشد شاہ حکیم امیر الحسن صاحب سہاورن پوری علیہ الرحمۃ و نور اللہ مرقدہٗ
یہ عمل دفع جنات اور حصول برکت کے لئے معمول النبی ہے "مؤلف"

حضرت سعید بن مقدر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سے سنا کہ وہ فرماتے تھے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ... (handwritten marginal note, partly illegible) ... حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ... جب تو مصیبت میں پڑ جائے تو کہہ بسم اللہ الرحمن الرحیم ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ... عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی صفحہ ۹۰

ف: مذکورہ بالا ورد دریا ہی کا ... ہر قسم کی مصیبت و بلا ... م م

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰی نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

صلوٰۃ الاویسیہ رضی اللہ عنہ والاستغفار ۱۱بار

يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا سَلَامُ
اے اللہ اے بے پایاں رحم کرنے والے اے سلامتی دینے والے

يَا عَزِيْزُ يَا كَرِيْمُ ۱۱بار
اے غلبے والے اے بزرگی والے

صلوٰۃ الاویسیہ رضی اللہ عنہ والاستغفار ۱۱بار

يَا غَنِیُّ ۱۱بار
اے وہ ذات جو بے نیاز ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
پاک ہے اللہ اور تعریف اللہ ہی کے لیے ہے

وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
اور کوئی معبود نہیں مگر اللہ اور اللہ بہت بڑا ہے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اور گناہ سے پھرنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں ہے مگر اللہ کی مدد سے

الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ ۱۱بار
جو بلند عظمت والا ہے

يَا مُغْنِیُّ ۱۱بار
اے بے نیاز کرنے والے!

صلوٰۃ الاویسیہ رضی اللہ عنہ والاستغفار ۱۱بار

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلْقِکَ وَرِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ
یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَاقَیُّوْمُ

یَا فَتَّاحُ — ۱۱ بار
اے کھولنے والے!

یَا رَزَّاقُ — ۱۱ بار
اے بہت رزق دینے والے!

یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ — ۱۱ بار
اے حاجات کو پورا کرنے والے!

صَلوٰۃُ الاولیسیۃ رح والاستغفار ۱۱ بار

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ — ۱۱ بار
میں پناہ لیتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ — ۱۱ بار
خدا کے نام کے ساتھ جو بہت بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ — ۱۱ بار
گناہ سے پھرنے کی اور نیکی کرنے کی قوت نہیں ہے مگر اللہ کی مدد سے جو بلند عظمت والا ہے

صَلوٰۃُ الاولیسیۃ رح والاستغفار ۱۱ بار

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ — ۱۱ بار
کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔

ارشاد و مرشد سیدنا و حکیم ابو الحسن صاحب بہار نپوری علیہ الرحمۃ و نور اللہ مرقدہٗ (یہ عمل خیر و برکت کے لئے مخصوص ہے) "مؤلف"

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَۃَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِكَ

یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ

سورۃ الاخلاص ۱۱ بار

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ
کوئی معبود نہیں مگر تو پاک ہے تو

اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۱۱ بار
بے شک میں ہوں ظالموں میں سے

صلوٰۃ الاویسیۃ والاستغفار ۱ بار

بِسْمِ اللّٰہِ یَا اللّٰہُ الٓمّٓ ۱۱ بار
اللہ کے نام کے ساتھ اے اللہ الف لام میم

صلوٰۃ الاویسیۃ والاستغفار ۱ بار

نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ بار بار
اللہ کی طرف سے مدد اور جلد ہونے والی فتح

صلوٰۃ الاویسیۃ والاستغفار ۱ بار

یَا حَقُّ بار بار
اے ثابت

صلوٰۃ الاویسیۃ والاستغفار ۱ بار

ارشاد مرشد شاہ حکیم
امیر الرحمن صاحب
سہارنپوری علیہ الرحمۃ
قدس السرہ،
ورد خیر و برکت کے لیے
(ایک عمل ہے)
مخصوص ہے
"ترتیب"

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

جب طلوعِ آفتاب ہو تو کہو

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ جَلَّلَنَا الْيَوْمَ

تمام تعریفیں اس اللہ تعالٰی کے لئے ہیں جس نے سایہ کیا

عَافِيَتَهٗ وَجَآءَ بِالشَّمْسِ مِنْ

آج کے دن اپنی عافیت کا اور جو لایا ہے سورج کو اس کے

مَّطْلَعِهَا اَللّٰهُمَّ اَصْبَحْتُ اَشْهَدُ

جائے طلوع ہونے سے اے اللہ صبح کی میں نے گواہی دی

لَكَ بِمَا شَهِدْتَّ بِهٖ

میں نے ساتھ تیرے ساتھ اس چیز کے جو شہادت دی

لِنَفْسِكَ وَشَهِدَتْ بِهٖ

تو نے اپنے وجود اقدس کے ساتھ اور گواہی دی

مَلٰٓئِكَتُكَ وَحَمَلَةُ عَرْشِكَ

تیرے لئے تیرے فرشتوں نے اور تیرے عرش کو اٹھانے والوں

وَجَمِيْعُ خَلْقِكَ اَنَّكَ

نے اور تمام تیری مخلوق نے بے شک تو

اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

ہے اللہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں

اَنْتَ الْقَآئِمُ بِالْقِسْطِ لَآ

مگر تو قائم ہے ساتھ عدل کے نہیں

اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

کوئی معبود مگر تو غالب ہے حکمتوں والا ہے

اُكْتُبْ شَهَادَتِىْ بَعْدَ شَهَادَةِ

لکھ لے شہادت میری پیچھے شہادت تیرے

ۖ حضرت ابی سعید الخدری رض سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب آفتاب طلوع ہوتا تو یہ دعا پڑھا کرتے تھے ا الحمد للہ الذی جللنا الیوم عافیتہ الخ اس کی اسناد ضعیف ہیں ابو سعید الخدری رض ابن سنی رح کتاب الاذکار امام نووی رح صفحہ ۸۰

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَۃَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِكَ

یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ یَاقَیُّوْمُ

مَلَائِکَتِكَ وَ اُولِی الْعِلْمِ

فرشتوں کی کے اور صاحب علم (کی شہادت) کے

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ

یا اللہ! تیرا ہی نام سلام ہے اور تجھی سے ابتدا

السَّلَامُ وَ اِلَیْكَ یَرْجِعُ السَّلَامُ

ہے سلامتی کی اور تیری ہی طرف لوٹتی ہے سلامتی

اَسْئَلُكَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

میں مانگتا ہوں تجھ سے اے جلال و اکرام والے

اَنْ تَسْتَجِیْبَ لَنَا دَعْوَتَنَا وَ اَنْ

یہ کہ قبول کرے ہمارے حق میں ہماری دعا اور یہ کہ

تُعْطِیَنَا رَغْبَتَنَا وَاَنْ تُغْنِیَنَا

دے ہمیں ہماری خواہش اور یہ کہ بے پرواہ کر دے

عَمَّنْ اَغْنَیْتَهٗ عَنَّا مِنْ خَلْقِكَ

ہمیں ان سے جن کو ہم سے بے پرواہ کیا تو نے اپنی مخلوق میں سے

اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ

اے اللہ میرا دین سنوار دے جو میرے ہر کام

ھُوَ عِصْمَۃُ اَمْرِیْ وَ اَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ

کی پشت پناہ ہے اور میری دنیا سدھار دے

الَّتِیْ فِیْھَا مَعِیْشَتِیْ وَ اَصْلِحْ لِیْ اٰخِرَتِیْ

جس میں میری معاش ہے اور میری آخرت سنوار دے

الَّتِیْ اِلَیْھَا مُنْقَلَبِیْ — ابار

جس کی طرف میں نے لوٹ کر جانا ہے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

جب آفتاب طلوع ہو تو کہو

۱؎ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَقَالَنَا يَوْمَنَا هٰذَا وَ

تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے ہمیں معاف کر دیا ہے اس میں اور

لَمْ يُهْلِكْنَا بِذُنُوْبِنَا ۱ بار

ہمیں ہلاک نہیں کیا گیا ہمارے گناہوں کی وجہ سے

۲؎ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَنَا هٰذَا الْيَوْمَ

تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے ہمیں بخشا یہ دن

وَاَقَالَنَا فِيْهِ عَثَرَاتِنَا وَلَمْ يُعَذِّبْنَا

اور معاف فرما دیا اس میں ہماری لغزشوں کو اور ہمیں دوزخ کا

بِالنَّارِ ۱ بار

عذاب نہیں دیا۔

۱؎ حصن حصین صفحہ ۱۲۵ عن ابن مسعود رض

۲؎ حصن حصین صفحہ ۱۲۵ عن ابن مسعود رض

وِرْدُ الْاِشْرَاقِ، يُقْرَاُ عِنْدَ الْاِشْرَاقِ

اشراق کا ورد اشراق کے وقت پڑھا جاتا ہے

لِسَيِّدِنَا عَبْدِ الْقَادِرِ الْمَحْبُوْبِ السُّبْحَانِيِّ

حضرت سید عبدالقادر محبوب سبحانی کی طرف سے

اَشْرَقَ نُوْرُ اللّٰهِ وَظَهَرَ كَلَامُ اللّٰهِ

چمک اٹھا ہے اللہ کا نور اور ظاہر ہو گیا ہے اللہ کا کلام

وَثَبَتَ اَمْرُ اللّٰهِ وَنَفَذَ

اور ثابت ہو گیا ہے اللہ کا حکم اور نافذ ہو گیا ہے

حُكْمُ اللّٰهِ وَتَوَكَّلْتُ

اللہ کا حکم اور بھروسہ کیا ہے میں نے

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

عَلَى اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ

اللہ پر جب تک چاہے وہ اور گناہ سے پھرنے

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ تَحَصَّنْتُ

اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں مگر اللہ کی مدد سے قلعہ بند ہوگیا ہوں میں

بِخَفِيِّ لُطْفِ اللّٰهِ وَبِلُطْفِ صُنْعِ

اللہ کے کرم خفی سے اور اللہ کی باریک کارکردگی

اللّٰهِ وَبِجَمِيْلِ سِتْرِ اللّٰهِ وَ

سے اور اللہ کے باجمال پردے سے اور

بِعَظِيْمِ ذِكْرِ اللّٰهِ وَبِقُوَّةِ

اللہ کے عظمت والے ذکر سے اور اللہ کی قوت

سُلْطَانِ اللّٰهِ دَخَلْتُ فِيْ كَنَفِ

غلبہ سے داخل ہوگیا ہوں میں اللہ کی

اللّٰهِ وَاسْتَخَرْتُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ

پناہ میں اور طلب کیا میں نے بھلائی کو (جناب) رسول اللہ صلی اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبَرَّأْتُ

علیہ وسلم کے واسطے سے بری ہوگیا ہوں

مِنْ حَوْلِيْ وَقُوَّتِيْ وَاسْتَعَنْتُ

اپنے حیلے اور طاقت سے اور مدد حاصل کی میں نے

بِحَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ

اللہ کے حیلے اور طاقت سے اے اللہ

اسْتُرْنِيْ وَاحْفَظْنِيْ فِيْ دِيْنِيْ

ڈھانپ لے مجھے اور میری حفاظت فرما میرے دین میں

وَدُنْيَايَ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ وَ

اور میری دنیا میں اور میرے اہل کی اور میرے مال کی اور

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

وَلَدِىْ وَ اَصْحَابِىْ وَ اَحْبَابِىْ
میری اولاد کی اور میرے رساتھیوں کی اور میرے دوستوں کی
بِسِتْرِكَ الَّذِىْ سَتَرْتَ بِهٖ ذَاتَكَ
اپنے اُس پردے سے جس سے ڈھانپا ہے تونے اپنی ذات کو
فَلَا عَيْنٌ تَرَاكَ وَلَا يَدٌ تَصِلُ
پس کوئی آنکھ نہیں دیکھتی ہے تجھے اور کوئی ہاتھ نہیں پہنچتا ہے
اِلَيْكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ
تجھ تک اے تمام رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے
اُحْجُبْنِىْ عَنِ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ
چھپا لے مجھے ظالم قوم سے
اُحْجُبْنِىْ عَنِ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ
چھپا لے مجھے ظالم قوم سے
اُحْجُبْنِىْ عَنِ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ
چھپا لے مجھے ظالم قوم سے
بِقُدْرَتِكَ يَا قَوِىُّ يَا مَتِيْنُ
اپنی قدرت کے ساتھ اے قوت والے اے توانا!
يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ بِكَ
اے تمام رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے! تجھ ہی سے
نَسْتَعِيْنُ اَللّٰهُمَّ يَا سَابِقَ
مدد حاصل کرتے ہیں ہم اے اللہ! اے فریاد پر سبقت
الْغَوْثِ يَا سَامِعَ الصَّوْتِ وَ
لے جانے والے! اے آواز سننے والے اور
يَا كَاسِىَ الْعِظَامِ لَحْمًا بَعْدَ
اے ہڈیوں پر گوشت چڑھانے والے! مرنے کے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

الْمَوْتِ اَغِثْنِيْ وَاَجِرْنِيْ مِنْ خِزْيِ
بعد — میری فریاد کو پورا فرما — اور مجھے بچا لے — دنیا کی رسوائی
الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ وَلَا حَوْلَ
سے — اور آخرت کے — عذاب سے — اور گناہ سے پھرنے
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۱ بار
اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں مگر اللہ بلند عظمت والے کی مدد سے
صَلٰوةُ الْاِشْرَاقِ
نَفْلٌ ۲ رکعتیں
اَللهُ اَكْبَرُ ۱ بار
اللہ بہت بڑا ہے
اَسْتَغْفِرُ اللهَ ۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ
اے اللہ — تو سلامتی دینے والا ہے — اور تجھ ہی سے
السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ
سلامتی مل سکتی ہے — بڑی برکت والا ہے تو — اے — بزرگی
وَالْاِكْرَامِ ۱ بار
اور عزت والے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

صلوٰۃ الاشراق (ایضاً)

نفل	۴ رکعتیں
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللہ بہت بڑا ہے	۱ بار
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	۳ بار
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی وَالْاِكْرَامِ اور عزت والے	۱ بار

اگر تو ان میں سے کوئی چیز بھول جائے تو چاشت کی دو رکعتیں تیرے لئے کافی ہیں۔
بریدہ رض - ابو داؤد رح
مشکوٰۃ شریف جلد اول - شمار ۱۲۲۸ - صفحہ ۲۹۱ -

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بسم الله الرحمن الرحيم ○ ماشاء الله لا قوة إلا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولنا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته
بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك
استغفر الله الذى لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه
صلوات
الايام السبعة
ربنا
تقبل منا
انك انت السميع العليم
امين امين امين يا رب العلمين

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

شنبہ (روز)

نفل	۴ رکعتیں
اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۳۳	۱ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ۳۳	۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ	
اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ	
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی	
وَ الْاِكْرَامِ	۱ بار
اور عزت والے	
آیۃ الکرسی	۱ بار

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین

حضرت سعید بن المسیب ابوہریرہ رض سے روایت کیا جناب رسول اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہفتہ کے دن چار رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ ایک بار اور قل یاایھا الکافرون تین بار اور فارغ ہوکر آیۃ الکرسی پڑھے اللہ اس کے لئے ہر حرف کے بدلے حج اور عمرہ کا ثواب لکھتا ہے اور ہر حرف کے بدلے ایک برس کے روزوں کا اور ہر حرف کے بدلے شہید کا ثواب دیتا ہے اور عرش کے سایہ میں نبیوں اور شہیدوں کے ساتھ ہوگا
صفحہ ۵۷۲ غنیۃ الطالبین مترجم مطبع صدیقی ۱۳۷۲ھ

ابن عباس رض بخاری ۲۰ مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۱۹۰ شمار ۸۸۸
ثوبان رض مسلم ۲۰ مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۱۹۰ شمار ۸۹۰

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِکَ وَ رِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ یَا قَیُّوْمُ

یک شنبہ (روز)

نفل [۱]	۴ رکعتیں
[۲] اَللّٰہُ اَکْبَرُ اللہ بہت بڑا ہے	۱ بار
[۳] اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	۳ بار
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ سلامتی مل سکتی ہے بڑا برکت والا ہے تو اے بزرگی وَ الْاِکْرَامِ اور عزت والے	۱ بار

[۱] حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اطہر و اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے اتوار کے دن چار رکعتیں پڑھیں ہر رکعت میں فاتحہ اور ایک بار آمن الرسول الخ پڑھا اللہ تعالیٰ نے [illegible] ... کا ثواب ... [illegible] ... غنیۃ الطالبین مترجم صفحہ ۵۶۸ مطبع صدیقی ۱۳۲۳ھ

[۲] ابن عباس بخاری، مسلم / مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۱۹۰ شمارہ ۸۸۸

[۳] ثوبان رضی اللہ عنہ / مسلم / مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۱۹۰ شمارہ ۸۹۰

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

یک شنبہ (روز الیضاً)

نفل [۱]	۴ رکعتیں
اَللّٰهُ اَكْبَرُ [۲]	۱ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ [۳]	۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ	
اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ	
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی	
وَالْاِكْرَامِ	۱ بار
اور عزت والے	

۱ حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اتوار کے دن زیادہ نماز پڑھو اس لئے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام کی توحید بیان کرو۔ بیشک وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں جس نے اتوار کے دن ظہر کی نماز کے بعد چار فرض اور سنتوں کے بعد چار رکعتیں پڑھیں پہلی رکعت میں فاتحہ اور الم سجدہ اور دوسری رکعت میں فاتحہ اور سورہ ملک پھر تشہد پڑھا اور سلام پھیرا پھر اٹھ کر دو رکعتیں اور پڑھیں اور ان میں فاتحہ اور سورہ جمعہ پڑھی اور اپنی حاجت مانگی تو اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام پر حق ہو جاتا ہے کہ اس کی حاجت پوری کرے اور اس کو نصرانی کے دین سے محفوظ رکھے۔ (غنیۃ الطالبین مترجم صفحہ ۵۶۸ مطبوع صدیقی ۱۳۲۳ھ) (عن علی کرم اللہ وجہہ)

۲ ابن عباسؓ / بخاریؒ / مسلمؒ مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۱۹۰ شمار ۸۸۸

۳ ثوبانؓ / مسلمؒ / مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۱۹۰ شمار ۸۹۰

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

دوشنبہ (روز)

نفل ؕ	۲ رکعتیں
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللہ بہت بڑا ہے	۱ بار
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ بخشش مانگتا ہوں اللہ سے	۳ بار
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی وَالْاِكْرَامِ اور عزت والے!	۱ بار
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	۱۰ بار
صلوٰۃ الشریفۃ	۱۰ بار

دوشنبہ (روز ایضاً)

نفل ؕ	۱۲ رکعتیں
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللہ بہت بڑا ہے۔	۱ بار

غنیۃ الطالبین مترجم صفحہ ۵۶۹ مطبوعہ مطبع صدیقی ۱۳۲۳ھ

غنیۃ الطالبین صفحہ ۵۶۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ	۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ	
اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ	
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی	
وَالْاِكْرَامِ	۱ بار
اور عزت والے!	
سورۃ الاخلاص	۱۲ بار
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ	۱۲ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	
سہ شنبہ (روز)	
نفل حا	۱۰ رکعتیں
اَللّٰهُ اَكْبَرُ	۱ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ	۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ	
اے اللہ! تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ	
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی	

ایک بار اور آیۃ الکرسی ایک بار۔ اور سورۃ اخلاص تین بار۔ تو حشر کے دن تک اس پر کوئی گناہ نہیں لکھا جائے گا۔ ستر دن تک اگر مر گیا تو شہید مرا اور اس کے ستر سال کے گناہ معاف ہوں گے۔ غنیۃ الطالبین صفحہ ۵۶۹ مطبع صدیقی ۱۳۲۳ھ

حا حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص سہ شنبہ کے دن دوپہر کے وقت دس رکعتیں پڑھے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

وَ الْاِكْرَامِ اور عزت والے!	۱ بار
چہارشنبہ (روز)	
نفل[۱]	۱۲ رکعتیں
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللہ بہت بڑا ہے	۱ بار
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	۳ بار
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی	
وَ الْاِكْرَامِ اور عزت والے!	۱ بار
پنجشنبہ (روز)	
نفل[۲]	۲ رکعتیں
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللہ بہت بڑا ہے	۱ بار
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	۳ بار

ح ۱ — حضرت ابو الدرداء رض سے روایت ہے کہ حضرت معاذ بن جبل رض نے نقل کیا کہ حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکریم و اجمل الحبیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے چہارشنبہ کے دن سورج کے بلند ہونے کے وقت بارہ رکعتیں پڑھیں ہر رکعت میں فاتحہ اور آیۃ الکرسی ایک بار اور قل اعوذ برب الفلق تین بار اور سورۃ اخلاص تین بار [illegible] عرش کے پاس سے منادی ندا کرتا ہے اے عبد اللہ تیرے پہلے گناہ معاف ہو گئے [illegible] اور اس سے قبر کا عذاب اور اندھیرا اور تنگی دور کرتا ہے اور قیامت کی تکلیفیں اس دن [illegible] غنیۃ الطالبین ص ۵۰۶ مطبع مجیدی ۱۳۲۳ھ

ح ۲ — حضرت عکرمہ رض سے روایت ہے۔ حضرت ابن عباس رض سے حضور اقدس و اکمل جناب رسول الکریم و اجمل الحبیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے جمعرات کے دن ظہر و عصر کے درمیان دو رکعتیں پڑھیں پہلی رکعت میں فاتحہ ایک بار اور آیۃ الکرسی سو بار اور دوسری رکعت میں فاتحہ اور سو بار سورۃ اخلاص اور فارغ ہوکر سو بار محمد پر درود پڑھا، اللہ تبارک وتعالیٰ عز و جل ذو الجلال والاکرام اس کو رجب اور شعبان اور رمضان کے روزہ دار کا ثواب دیتا ہے اور بیت اللہ شریف کا حج کرنے والے کا ثواب اور ایمان لانے والے اور اس پر بھروسہ کرنے والے کی گنتی کے موافق اس کے لیے نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ (خمیس سے مراد جمعرات ہے) غنیۃ الطالبین۔ صفحہ ۵۰۷ مطبع مجیدی ۱۳۲۳ھ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ دَائِمًا اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی	
وَ الْاِكْرَامِ اور عزت والے!	۱ بار
صلوٰت الشّریفة	۱۰۰ بار
جمعۃ المبارک (روز)	
نفل	۲ رکعتیں
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللہ بہت بڑا ہے	۱ بار
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	۳ بار
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ اے اللہ! تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی	
وَ الْاِكْرَامِ اور عزت والے!	۱ بار
لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی قوت اللہ کے بغیر نہیں	۵۰ بار

حضرت مجاہد سے روایت ہے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے حضور اقدس رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو جمعہ کے دن ظہر اور عصر کے درمیان دو رکعتیں پڑھے پہلی رکعت میں فاتحہ ایک بار اور آیۃ الکرسی ایک بار اور پچیس بار قل اعوذ برب الفلق اور دوسری رکعت میں ایک بار

سورۂ فاتحہ پڑھے اور سورۂ اخلاص ایک بار اور قل اعوذ برب الفلق پچیس بار اور پڑھے سلام کے بعد پچاس بار لا حول ولا قوۃ الا باللہ تو وہ شخص دنیا سے نہ جائے گا جب تک اللہ تبارک و تعالیٰ عز و جل ذو الجلال والاکرام کو خواب میں دیدار نہ کرے اور اپنی جگہ بہشت میں نہ دیکھ لے یا اس کے لیے کوئی اور دیکھ لے۔ غنیۃ الطالبین صفحہ ۵۷۱ مطبع صدیقی ۱۳۲۳ھ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

جمعۃ المبارک (روز ایضاً)

نفل ۲	۲ رکعتیں
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللہ بہت بڑا ہے	۱ بار
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	۳ بار
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ اے اللہ! تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی اور الْاِكْرَامِ عزت والے!	۱ بار
اٰيَةُ الْكُرْسِىّ	۷ بار
نفل	۸ رکعتیں
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللہ بہت بڑا ہے	۱ بار
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	۳ بار
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ اے اللہ! تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	

ف۔ اور روایت ہے کہ ایک اعرابی حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں جنگل میں رہتا ہوں اور مدینہ منورہ سے دور ہوں ہر جمعہ میں حاضر نہیں ہو سکتا ... [illegible] ... جب جمعہ کا دن ہو اور آفتاب بلند ہو جائے تو دو رکعت پڑھے، پہلی رکعت میں فاتحہ اور قل اعوذ برب الفلق اور دوسری رکعت میں فاتحہ اور قل اعوذ برب الناس، پھر سلام پھیر کر آیۃ الکرسی سات بار پڑھے، پھر آٹھ رکعتیں دو سلام سے پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ ایک بار اور سورۂ اخلاص ... [illegible]

جو شخص ... سلام پھیرنے کے بعد ستر بار لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم پڑھے ... قسم ہے اس کی جس کے قبضہ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے کوئی مسلمان مرد اور مسلمان عورت جمعہ کے دن اس نماز کو نہیں پڑھتا جس طرح میں کہتا ہوں مگر میں اس کے لیے جنت کا ضامن ہوں۔ اور نہیں اٹھتا اپنی جگہ سے مگر اللہ اس کو اور اس کے ماں باپ کو بخش دیتا ہے اگر وہ مسلمان ہیں۔ اور عرش کے نیچے ایک منادی آواز دیتا ہے اے اللہ کے بندے پھر سے عمل شروع کر تیرے پچھلے گناہ بخشے گئے۔ اور اس نماز کی بہت فضیلت مذکور ہے جس کے بیان سے طول ہوتا ہے اور ہم نے بیان کیں اور فضیلتیں دوسری نماز میں جس میں سورۂ اخلاص اٹھارہ بار پڑھنا آیا ہے جمعہ کے دن

بحوالہ غنیۃ الطالبین صفحہ ۱۶۱ مطبع صدیقی ۱۳۲۳ھ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

اَلسَّلَامُ تَبَارَكْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ

سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی

وَالْاِكْرَامِ ۱ بار

اور عزت والے

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

گناہ سے پھرنے کی اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں مگر اللہ کی مدد سے

الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۷۰ بار

جو بلند عظمت والا ہے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا

اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْن

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَرِضٰی نَفۡسِكَ وَزِنَۃَ عَرۡشِكَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِكَ

یَا حَیُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ یَا قَیُّوۡمُ

صلوۃ الاستخارہ

نفل[۱] — ۲ رکعت

اَللّٰہُ[۲] اَکۡبَرُ — ۱ بار
(اللہ بہت بڑا ہے)

اَسۡتَغۡفِرُ[۳] اللّٰہَ — ۳ بار
(بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے)

اَللّٰھُمَّ اَنۡتَ السَّلَامُ وَ
(اے اللہ! تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور)

مِنۡكَ السَّلَامُ تَبَارَکۡتَ یَا
(تجھ ہی سے سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے)

ذَا الۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَامِ — ۱ بار
(بزرگی اور عزت والے!)

اَللّٰھُمَّ[۴] اِنِّیۡ اَسۡتَخِیۡرُكَ
(اے اللہ! میں بھلائی چاہتا ہوں تجھ سے)

بِعِلۡمِكَ وَاَسۡتَقۡدِرُكَ بِقُدۡرَتِكَ
(تیرے علم کے ذریعہ اور طاقت چاہتا ہوں میں تجھ سے تیری قدرت کے ذریعہ)

وَاَسۡئَلُكَ مِنۡ فَضۡلِكَ الۡعَظِیۡمِ
(اور مانگتا ہوں میں تجھ سے تیرے بے پایاں فضل میں سے)

فَاِنَّكَ تَقۡدِرُ وَلَآ اَقۡدِرُ وَ
(بے شک تو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا ہوں اور)

ط۱ جابر بن عبد اللہ الانصاری رضی اللہ عنہ مسلم ر ح، سنن اربعہ، حصن حصین صفحہ ۲۶۳۔

ط۲ ابن عباس رضی اللہ عنہ بخاری ر ح و مسلم ر ح، مشکوۃ شریف جلد اول، شمار ۸۸۰ صفحہ ۱۹۰۔

ط۳ ثوبان رضی اللہ عنہ مسلم ر ح، مشکوۃ شریف جلد اول، شمار ۸۹۰ صفحہ ۱۹۰۔

ط۴ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب کوئی کسی کام کا ارادہ کرے تو چاہیے کہ دو رکعت (نماز) نفل پڑھے پھر یہ دعا مانگے اللھم انی استخیرک الخ۔ جابر بن عبد اللہ الانصاری رضی اللہ عنہ مسلم ر ح، سنن اربعہ، حصن حصین صفحہ ۲۶۳۔

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡن اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَا رَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَا شَآءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا وَ حَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰی نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ

تَعْلَمُ وَ لَآ اَعْلَمُ اَنْتَ عَلَّامُ

تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا ہوں تو خوب واقف ہے

الْغُیُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ

تمام پوشیدہ چیزوں سے اے اللہ! اگر تو

تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ

جانتا ہے کہ یہ کام بہتر ہے

لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ مَعَاشِیْ وَ

میرے لیے میرے دین کے لحاظ سے اور میرے معاش کے لحاظ سے اور

عَاقِبَةِ اَمْرِیْ اَوْ عَاجِلِ

میرے انجام کار کے لحاظ سے یا میرے فوری ہونے والے

اَمْرِیْ وَ اٰجِلِهٖ فَاقْدِرْهُ

کام کے لحاظ سے اور دیر سے ہونے والے کام کے لحاظ سے تو اسے مقدر فرما

لِیْ وَ یَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ

میرے لیے اور آسان کر دے اس کو میرے لیے پھر برکت فرما

لِیْ فِیْهِ وَ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ

میرے لیے اس میں اور اگر تو جانتا ہے

اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ

کہ یہ کام برا ہے میرے لیے

فِیْ دِیْنِیْ وَ مَعَاشِیْ وَ

میرے دین کے لحاظ سے اور میرے معاش کے لحاظ سے اور

عَاقِبَةِ اَمْرِیْ اَوْ عَاجِلِ

میرے انجام کار کے لحاظ سے یا میرے فوری ہونے والے

اَمْرِیْ وَ اٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ

کام کے لحاظ سے اور دیر سے ہونے والے کام کے لحاظ سے تو ہٹا دے اس کو

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

عَنِّیْ وَ اصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَ

مجھ سے اور ہٹالے مجھے اس سے اور

اقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ

مقدر فرما میرے لیے بہتری جہاں کہیں بھی وہ ہو

ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ ا بار

پھر مجھے اس پر مطمئن اور راضی کر دے

اِنْ کَانَ خَیْرًا لِّیْ فِیْ

اگر یہ بہتر ہے میرے لیے میرے

دِیْنِیْ وَ مَعَادِیْ وَ مَعَاشِیْ

دین کے لحاظ سے اور میری آخرت کے لحاظ سے اور میرے معاش کے لحاظ سے

وَ عَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَقَدِّرْهُ لِیْ

اور میرے انجام کار کے لحاظ سے تو مقدر فرما اس کو میرے لیے

وَ یَسِّرْهُ لِیْ وَ بَارِكْ لِیْ

اور آسان کر دے اس کو میرے لیے اور برکت عطا کر میرے لیے

فِیْهِ وَ اِنْ کَانَ شَرًّا لِّیْ

اس میں اور اگر یہ برا ہے میرے لیے

فِیْ دِیْنِیْ وَ مَعَادِیْ وَ

میرے دین کے لحاظ سے اور میری آخرت کے لحاظ سے اور

مَعَاشِیْ وَ عَاقِبَةِ اَمْرِیْ

میرے معاش کے لحاظ سے اور میرے انجام کار کے لحاظ سے

فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَ اصْرِفْنِیْ

تو ہٹالے اس کو مجھ سے اور مجھے ہٹالے

عَنْهُ وَ قَدِّرْ لِیَ الْخَیْرَ

اس سے اور مقدر فرما میرے لیے بہتر کام

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

۱ جابر رض - ابن حبان رح - ابن ابی شیبہ رح حصن حصین صفحہ ۲۶۵-۲۶۶ -

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

وَ رَضِّنِىْ بِهٖ — ١ بار

اور راضی و مطمئن کر دے تو مجھے اس پر

خَيْرًا لِّىْ فِىْ دِيْنِىْ وَ

(اگر) بہتر ہو میرے لیے میرے دین کے لحاظ سے اور

خَيْرًا لِّىْ فِىْ مَعِيْشَتِىْ وَ

بہتر ہو میرے لیے میری معیشت کے لحاظ سے اور

خَيْرًا لِّىْ فِىْ عَاقِبَةِ اَمْرِىْ

بہتر ہو میرے لیے میرے انجام کار کے لحاظ سے

فَاقْدُرْهُ لِىْ وَ بَارِكْ لِىْ

تو مقدر فرما اس کو میرے لیے اور برکت عطا کر میرے لیے

فِيْهِ وَ اِنْ كَانَ غَيْرُ ذٰلِكَ

اس میں اور اگر ہو اس کے سوا اور کچھ

خَيْرًا لِّىْ فَاقْدُرْ لِىَ الْخَيْرَ

بہتر میرے لیے تو مقدر فرما میرے لیے بہتری

حَيْثُمَا كَانَ وَ رَضِّنِىْ

جہاں کہیں بھی ہو اور مجھے راضی رکھ

بِقَدَرِكَ — ١ بار

اپنی تقدیر پر ۔

خَيْرًا لِّىْ فِىْ دِيْنِىْ وَ

(اگر) بہتر ہو میرے لیے میرے دین میں اور

مَعِيْشَتِىْ وَ عَاقِبَةِ اَمْرِىْ

میرے معاش میں اور میرے انجام کار میں

فَاقْدُرْهُ لِىْ وَ يَسِّرْهُ لِىْ

تو مقدر فرما اس کو میرے لیے اور آسان کر دے اسے میرے لیے

ت ۔ ابو ہریرہ رض ۔ ابن حبان رح ۔ حصن حصین ۲ ۔ ۲۶۵ ۔

ط ۔ ابو سعید رض ۔ ابن حبان رح ۔ حصن حصین صفحہ ۲ ۔ ۲۶۵ ۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

وَ اِنْ كَانَ كَذَا وَ كَذَا

اور اگر ہو (ایسا اور ایسا

لِلْاَمْرِ الَّذِيْ يُرِيْدُ شَرًّا

یعنی اس کام کا نام لے جس کا ارادہ کرے) برا

لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَ مَعِيْشَتِيْ

میرے لیے میرے دین میں اور میرے معاش میں

وَ عَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَاصْرِفْهُ

اور میرے انجام کار میں تو ہٹالے اس کو

عَنِّيْ ثُمَّ اقْدِرْ لِيَ الْخَيْرَ

مجھ سے پھر مقدر فرما میرے لیے بہتری

اَيْنَمَا كَانَ لَا حَوْلَ وَ

جہاں کہیں بھی وہ ہے۔ کوئی تدبیر اور

لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ ا بار

کوئی طاقت کارگر نہیں ہوسکتی مگر اللہ کی مدد سے

وَ ط اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیرے فضل

وَ رَحْمَتِكَ فَاِنَّهُمَا بِيَدِكَ

اور تیری رحمت کا کیونکہ یہ دونوں تیرے دست قدرت میں ہیں

لَا يَمْلِكُهُمَا اَحَدٌ سِوَاكَ

کوئی بھی مالک نہیں ہے ان کا تیرے سوا

فَاِنَّكَ تَعْلَمُ وَ لَا اَعْلَمُ

اس لیے کہ تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا ہوں

وَ تَقْدِرُ وَ لَا اَقْدِرُ وَ

اور تو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا ہوں اور

ط پھر یہ دعا مانگے واسئلك من فضلك الخ ابن مسعود رض۔ بزار رح حصن حصین صفحہ ۲-۲۶۵۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَۃَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَا قَیُّوْمُ

اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ

تو خوب واقف ہے پوشیدہ امور سے

اَللّٰھُمَّ اِنْ كَانَ ھٰذَا

اے اللہ! اگر یہ کام (جس کا

الْاَمْرُ الَّذِیْ یُرِیْدُہٗ خَیْرًا

وہ ارادہ کرتا ہے) بہتر ہے

لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَفِیْ دُنْیَایَ

میرے لیے میرے دین کے لحاظ سے اور میری دنیا کے لحاظ سے

وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَوَفِّقْہُ

اور میرے انجام کار کے لحاظ سے تو توفیق عطا فرما اس کی

وَسَھِّلْہُ وَاِنْ كَانَ غَیْرُ

اور آسان کر دے اس کو اور اگر اس کے علاوہ کوئی اور

ذٰلِكَ خَیْرًا لِّیْ فَوَفِّقْنِیْ

کام بہتر ہے میرے لیے تو توفیق دے مجھے

لِلْخَیْرِ حَیْثُ كَانَ ا بار

بھلائی کی جہاں کہیں بھی وہ ہو۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا

اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ نِالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

سُوْرَةُ یٰسٓ	۱ بار
سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ ۱۰۰	
پاک ہے اللہ اور اُسی کی تعریف ہے	
سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ	بار
پاک ہے اللہ عظمت والا	
سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ ۳۰	
پاک ہے اللہ عظمت والا اور اُسی کی تعریف ہے	بار
دلائل الخیرات	
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ ۷	بار
اے اللہ بخش دے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو	
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۷	بار
اے تمام رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے!	
اَللّٰهُمَّ رَفِيْقَ الْاَعْلٰى ۷	
اے اللہ عالی مرتبہ ساتھی	
يَا عَزِيْزُ	بار
اے غلبے والے	

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّآ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

ف۱: حضرت عطاء بن ابی رباح رضی اللہ عنہ کہتے ہیں مجھ کو معلوم ہوا ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص دن میں سورہ یٰسین کو شروع دن میں پڑھے اس کی تمام حاجتیں پوری کی جاتی ہیں۔ عطاء بن ابی رباح رضی اللہ عنہ، دارمی۔ مشکوٰۃ شریف جلد اول شمار ۲۰۵۸، صفحہ ۴۶۲۔

ف۲: فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو کلمے ہیں جو زبان پر ہلکے ہیں اعمال کے ترازو میں بھاری اور بخشنے والے اللہ کے نزدیک بہت پیارے ہیں (اور وہ یہ ہیں) سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، بخاری، مسلم۔ مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۴۸۶، شمار ۲۱۷۵۔

ف۳: فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس شخص نے سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ کہا اُس کے لیے جنت میں کھجور کا ایک درخت لگایا جاتا ہے۔ جابر رضی اللہ عنہ، ترمذی۔ مشکوٰۃ شریف جلد اول شمار ۲۱۸۱، صفحہ ۴۸۸۔

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کلمہ یعنی (سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ) مخلوق کی عبادت ہے اور اسی کی (برکت) سے ان کا رزق تقسیم کیا جاتا ہے۔ ابن عمرو رضی اللہ عنہ، بزار۔ حصن حصین صفحہ ۳۰۹۔

(۲، ۳، ۴، ۵، ۶ کی تعداد درج نہیں کی گئی حسب طاقت و گنجائش وقت تعداد رکھ لیں) مؤلف

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلْقِکَ وَرِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَا قَیُّوْمُ

صلوٰۃ الضحیٰ

نفل [۱] ۴ یا ۸ یا ۱۲ رکعتیں	
اَللّٰہُ اَکْبَرُ [۲]	۱ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ [۳]	۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ	
اے اللہ! تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ	
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی	
وَالْاِکْرَامِ	۱ بار
اور عزت والے	
اَللّٰھُمَّ بِکَ اُحَاوِلُ وَبِکَ [۴]	
اے اللہ! تیری مدد سے میں حیلہ کرتا ہوں اور تیری مدد سے میں	
اُصَاوِلُ وَبِکَ اُقَاتِلُ	۱ بار
حملہ کرتا ہوں اور تیری مدد سے میں جنگ کرتا ہوں	

[۱] فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص چاشت کی بارہ رکعتیں پڑھے اللہ تبارک و تعالیٰ اس کے لیے جنت میں سونے کا محل بناتا ہے (انس رض۔ ترمذی، ابن ماجہ۔ مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۳۲۱ شمار ۱۲۳۹) حضرت علی بن حسین رض اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے ہوئے کہ جو بندہ کھڑا ہوا اور وقت بلند ہو یا اس سے زیادہ، پھر وضو کیا اور کامل وضو کیا، اور فرض کی دو رکعتیں ادا کیں اور ثواب کے لیے ادا کیں اللہ عزوجل اس کے لیے دو سو نیکی لکھتا ہے اور دو سو برائیاں اس کی معاف کرتا ہے اور جو چار رکعت پڑھے اللہ تبارک و تعالیٰ اس کے لیے جنت میں چار سو درجے بلند کرتا ہے اور جس نے آٹھ رکعتیں پڑھیں، اللہ تبارک و تعالیٰ اس کے لیے جنت میں آٹھ سو درجے بلند کرتا ہے۔ اور جس نے بارہ رکعتیں پڑھیں اللہ تبارک و تعالیٰ اس کے لیے دو ہزار دو سو نیکی اور دو سو برائی معاف کر دیتا ہے اور اللہ عزوجل ذوالجلال والاکرام اس کے لیے ایک ہزار دو سو درجے بلند کرتا ہے جنت میں اس کے لیے ایک ہزار دو سو درجے (غنیۃ الطالبین صفحہ ۵۷۰ مطبع صدیقی ۱۳۳۳ ھ) فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس نے چاشت کی دو رکعت کی پابندی کی (یعنی اس کی حفاظت کی) اللہ سبحانہٗ اس کے گناہ بخش دے گا اگرچہ وہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔ (ابو ہریرہ رض۔ ترمذی رح۔ ترمذی شریف جلد اول صفحہ ۹۶ شمار ۴۲۴) حضرت ابو سعید خدری رض سے روایت ہے کہ حضرت اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجمل الطیب والطہر صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کی نماز پڑھتے یہاں تک کہ ہم کہتے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اب اس کو کبھی نہ چھوڑیں گے۔ اور جب چھوڑ دیتے تو ہم کہتے کہ اب آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ کبھی نہ پڑھیں گے۔ (یہ حدیث غریب وحسن ہے) ترمذی شریف جلد اول صفحہ ۹۶ شمار ۴۲۵

[۲] ابن عباس رض۔ بخاری رح۔ مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۱۹۰ شمار ۸۸۸

[۳] ثوبان رض۔ مسلم رح۔ مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۱۹۰ شمار ۸۹۰

[۴] فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ذکر اور نماز چاشت کے بعد کہو اللھم بک احاول ...الخ (صہیب رض۔ ابن سنی رح) حصن حصین صفحہ ۲۳۶

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

الضحیٰ
٣١٠
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ
١٠٠ بار سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ
پاک ہے اللہ اتنی دفعہ جتنی تعداد اُس کی مخلوق کی ہے
٢ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ
پاک ہے اللہ اتنی دفعہ جتنی تعداد اُس کی مخلوق کی ہے
وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ مَا خَلَقَ
اور پاک ہے اللہ اس قدر جو بھر دے اُس کی مخلوق کو
وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَىْءٍ
اور پاک ہے اللہ اتنی دفعہ جتنی تعداد ہے ہر چیز کی
وَّ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ كُلِّ شَىْءٍ
اور پاک ہے اللہ اس قدر جو بھر دے ہر چیز کو
وَّ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَآ اَحْصٰى
اور پاک ہے اللہ اتنی دفعہ جتنی تعداد ہے ان چیزوں کی جن کو
كِتَابُهٗ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ مَآ
اُس کی کتاب نے شمار کیا ہے اور پاک ہے اللہ اس قدر جو بھر دے اُن چیزوں
اَحْصٰى كِتَابُهٗ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ
کو جو اس کی کتاب میں شامل ہیں اور تعریف اللہ ہی کیلئے ہے اتنی دفعہ
عَدَدَ مَا خَلَقَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ
جتنی تعداد ہے اس کی مخلوق کی اور تعریف اللہ کے لیے ہے اس
مِلْءَ مَا خَلَقَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ
قدر جو بھر دے اس کی مخلوق کو اور تعریف ہے اللہ کے لیے
عَدَدَ كُلِّ شَىْءٍ وَّ الْحَمْدُ لِلّٰهِ
بقدر گنتی ہر چیز کے اور تعریف ہے اللہ
مِلْءَ كُلِّ شَىْءٍ وَّ الْحَمْدُ
کے لیے اس قدر جو ہر چیز کو پُر کر دے اور تعریف
رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ وَ غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ الْغٰفِلُوْنَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

لِلّٰهِ عَدَدَ مَآ اَحْصٰى كِتَابُهٗ وَ

اللہ کے لیے اس تعداد کے ساتھ جو شامل ہے اس کی کتاب میں اور

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ مَآ اَحْصٰى

تعریف اللہ کے لیے ہے اس قدر جو بھر دے ان چیزوں کو جو شامل ہیں

كِتَابُهٗ ۱ بار

اس کی کتاب میں

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ

پاک ہے اللہ اتنی دفعہ جتنی تعداد ہے اس کی مخلوق کی

سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ مَا خَلَقَ

پاک ہے اللہ اس قدر جو پر کر دے اس کی مخلوق کو

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا فِی الْاَرْضِ

پاک ہے اللہ اتنی دفعہ جتنی تعداد ہے ان چیزوں کی جو زمین

وَ السَّمَآءِ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ

اور آسمان میں ہیں۔ اور پاک ہے اللہ اس قدر جو بھر دے

مَا فِی الْاَرْضِ وَ السَّمَآءِ وَ سُبْحَانَ

ان تمام چیزوں کو جو زمین اور آسمان میں ہیں اور پاک ہے

اللّٰهِ عَدَدَ مَآ اَحْصٰى كِتَابُهٗ وَ

اللہ اتنی دفعہ جتنی تعداد ہے ان چیزوں کی جو اس کی کتاب میں شامل ہیں اور

سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ مَآ اَحْصٰى

پاک ہے اللہ اس قدر جو بھر دے ان کو جو اس کی کتاب میں شامل

كِتَابُهٗ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ

ہیں۔ اور پاک ہے اللہ اتنی دفعہ جتنی

كُلِّ شَیْءٍ وَّ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ

تعداد ہے ہر چیز کی اور پاک ہے اللہ اتنا کہ بھر دے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

كُلِّ شَيْءٍ ۱ بار

ہر چیز کو

(وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِثْلَ ذٰلِكَ)

اور اسی طرح الحمد للہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ

تعریف اللہ کے لیے ہے اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ مَا خَلَقَ اَلْحَمْدُ

تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اس قدر جو بھر دے اس کی مخلوق کو تعریف اللہ

لِلّٰهِ عَدَدَ مَا فِى الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ

ہی کے لیے ہے اُن چیزوں کی تعداد کے برابر جو زمین اور آسمان میں ہیں۔

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ مَا فِى الْاَرْضِ

اور تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اس قدر جو بھر دے اس کو جو زمین

وَالسَّمَآءِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ

اور آسمان میں ہیں اور تعریف اللہ ہی کے لیے ہے ان چیزوں کی

مَآ اَحْصٰى كِتَابُهٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

تعداد کے برابر جو شامل ہیں اس کی کتاب میں اور تعریف اللہ کے لیے ہے

مِلْءَ مَآ اَحْصٰى كِتَابُهٗ وَالْحَمْدُ

اس قدر جو بھر دے اُن کو جو شامل ہیں اُس کی کتاب میں اور تعریف اللہ ہی کے لیے

لِلّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ

ہر چیز کی تعداد کے برابر اور تعریف اللہ ہی کے لیے ہے

مِلْءَ كُلِّ شَيْءٍ ۱ بار

اس قدر جو بھر دے ہر چیز کو

(وَاللّٰهُ اَكْبَرُ مِثْلَ ذٰلِكَ)

اور اسی طرح اللہ اکبر

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَدَدَ مَا خَلَقَ

اللہ بہت بڑا ہے اپنی مخلوق کی تعداد کے برابر

اَللّٰهُ اَكْبَرُ مِلْءَ مَا خَلَقَ

اللہ بہت بڑا ہے اتنی دفعہ جو اُس کی مخلوق کو بھر دے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَدَدَ مَا فِى الْاَرْضِ

اللہ بہت بڑا ہے اتنی دفعہ جتنی تعداد اُن چیزوں کی ہے جو زمین

وَالسَّمَآءِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ مِلْءَ مَا

اور آسمان میں ہیں اور اللہ بہت بڑا ہے اس قدر جو زمین

فِى الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَاللّٰهُ

و آسمان کی تمام چیزوں کو بھر دے اور اللہ

اَكْبَرُ عَدَدَ مَا اَحْصٰى كِتَابُهٗ

بہت بڑا ہے ان اشیاء کی تعداد میں جن کو گھیرا ہے اُس کی کتاب نے

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ مِلْءَ مَا اَحْصٰى

اور اللہ بہت بڑا ہے اتنی دفعہ جو بھر دے ان چیزوں کو جو اس کی

كِتَابُهٗ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ عَدَدَ كُلِّ

کتاب میں شامل ہیں اور اللہ بہت بڑا ہے اتنی دفعہ جتنی تعداد

شَىْءٍ وَّاللّٰهُ اَكْبَرُ مِلْءَ كُلِّ

ہے ہر چیز کی اور اللہ بہت بڑا ہے اتنی دفعہ جو بھر دے

شَىْءٍ ۱ بار

ہر چیز کو۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهٖ

پاک ہے اللہ اتنی دفعہ جتنی تعداد اُس کی مخلوق کی ہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ رِضٰى نَفْسِهٖ سُبْحَانَ

پاک ہے اللہ اتنی تعداد میں جس پر وہ خوش ہے۔ پاک ہے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ ... زِنَةَ عَرْشِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ

(پاک ہے اللہ اتنی دفعہ جو وزن ہے اُس کے عرش کا)

مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ ۳ بار

(اتنی دفعہ جو برابر ہو اُس کے کلمات کی سیاہی کے)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهٖ

(تعریف اللہ کے لیے ہے اتنی دفعہ جتنی تعداد ہے اُس کی مخلوق کی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رِضٰى نَفْسِهٖ اَلْحَمْدُ

(تعریف اللہ کے لیے ہے اتنی مرتبہ جو اُس کو پسند ہے — تعریف)

لِلّٰهِ زِنَةَ عَرْشِهٖ اَلْحَمْدُ

(اللہ ہی کے لیے ہے اس قدر جو وزن اُس کے عرش کا ہے — تعریف)

لِلّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ ۳ بار

(اللہ ہی کے لیے ہے اتنی دفعہ جو برابر ہو اُس کے کلمات کی سیاہی کے)

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ

(پاک ہے اللہ اور اُسی کی تعریف ہے)

وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ

(اور کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے)

عَدَدَ خَلْقِهٖ وَ رِضٰى نَفْسِهٖ وَ زِنَةَ

(اتنی دفعہ جتنی تعداد اُس کی مخلوق کی ہے اور جس پر وہ خوش ہے اور جو تول ہے)

عَرْشِهٖ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ ۳ بار

(اُس کے عرش کا اور جو برابر ہے اُس کے کلمات کی سیاہی کے)

سُبْحَانَ اللّٰهِ ۳ — ۱۰۰ بار / ۵۰۰ بار

(پاک ہے اللہ)

ح ۱ حضرت جویریہ رض سے نسائی رح — حصن حصین صہ ۲۱۲ —

ح ۲ حضرت جویریہ رض سے ترمذی رح — حصن حصین صہ ۲۱۲ —

ح ۳ حضرت سعد بن ابی وقاص رض کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم میں سے کوئی شخص اتنی قدرت نہیں رکھتا کہ روزانہ ایک ہزار نیکیاں حاصل کرے جو لوگ اس مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے اُن میں سے

کسی نے پوچھا کیونکر ہم میں سے کوئی شخص ہزار نیکیاں حاصل کرے؟ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سو مرتبہ سبحان اللہ پڑھے اس کے حساب میں ہزار نیکیاں لکھی جائیں گی یا اس کے ہزار گناہ معاف کیے جائیں گے۔ سعد بن ابی وقاص رض۔ مسلم ۲/۲ — مشکوٰۃ شریف جلد اول شمار ۲۱۷۶ صفحہ ۳۸ (حقیقت اس کی تعداد اپنی ذات سے متعلق ہے)۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

صلوٰۃ الزوال

نفل ۲	۴ رکعتیں
اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۳	۱ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ۴	۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ	
اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ	
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی اور	
وَالْاِكْرَامِ	۱ بار
عزت والے	
۵ صلوٰۃ الاویسیہ والاستغفار	۱۱ بار
اَسْمَاءُ اللّٰهِ تَعَالٰى الْحُسْنٰى ۶	
اللہ تعالیٰ کے پیارے نام	
هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	
وہ اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں	

۲ حضرت عبداللہ بن السائب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم زوال آفتاب کے بعد اور ظہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے متعلق فرمایا کہ یہ ایک ایسی ساعت ہے جس میں آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، اور میں پسند کرتا ہوں کہ اس ساعت میں میرا کوئی نیک عمل اٹھایا جائے۔ اس باب میں حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہے۔ حضرت عبداللہ بن السائب رضی اللہ عنہ کی حدیث حسن غریب ہے۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زوال کے بعد چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے...

۳ ۴ در شعب الایمان - مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۲۲۰ شمار ۱۰۹۸

۴ ابن عباس رض - بخاری رح و مسلم رح - مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۱۹۰ شمار ۸۸۸

۵ ثوبان رض - مسلم رح - مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۱۹۰ شمار ۸۹۰

۵ ارشاد مرشد شاہ حکیم امیر الحق صاحب رح سہارنپوری قدس سرہٗ العزیز نور اللہ مرقدہٗ

۶ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ کے...

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا

اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

آمِيْن آمِيْن آمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

يَا اَللّٰهُ	۱۱۱ بار
اے اللہ !	
يَا رَحْمٰنُ	۱۱۱ بار
اے بے حد مہربان !	
يَا رَحِيْمُ	۱۱۱ بار
اے نہایت رحم والے !	
يَا مَلِكُ	۱۱۱ بار
اے سب کے بادشاہ !	
يَا قُدُّوْسُ	۱۱۱ بار
اے پاک ذات !	
يَا سَلَامُ	۱۱۱ بار
اے سلامتی دینے والے !	
يَا مُؤْمِنُ	۱۱۱ بار
اے امن دینے والے !	
يَا مُهَيْمِنُ	۱۱۱ بار
اے پناہ دینے والے !	
يَا عَزِيْزُ	۱۱۱ بار
اے غلبہ والے !	
يَا جَبَّارُ	۱۱۱ بار
اے زور والے !	
يَا مُتَكَبِّرُ	۱۱۱ بار
اے بڑائی والے !	
يَا خَالِقُ	۱۱۱ بار
اے پیدا کرنے والے !	

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

یَا بَارِئُ	۱۱۱ بار
اے بنانے والے!	
یَا مُصَوِّرُ	۱۱۱ بار
اے صورت بنانے والے!	
یَا غَفَّارُ	۱۱۱ بار
اے بہت بخشنے والے!	
یَا قَهَّارُ	۱۱۱ بار
اے غضب والے!	
یَا وَهَّابُ	۱۱۱ بار
اے بہت عطا کرنے والے!	
یَا رَزَّاقُ	۱۱۱ بار
اے بہت روزی دینے والے!	
یَا فَتَّاحُ	۱۱۱ بار
اے کھولنے والے!	
یَا عَلِیْمُ	۱۱۱ بار
اے خوب جاننے والے!	
یَا قَابِضُ	۱۱۱ بار
اے تنگ کرنے والے!	
یَا بَاسِطُ	۱۱۱ بار
اے کشادہ کرنے والے!	
یَا خَافِضُ	۱۱۱ بار
اے پست کرنے والے!	
یَا رَافِعُ	۱۱۱ بار
اے بلند کرنے والے!	

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

يَا مُعِزُّ	۱۱۱ بار
اے عزت دینے والے !	
يَا مُذِلُّ	۱۱۱ بار
اے ذلت دینے والے !	
يَا سَمِيْعُ	۱۱۱ بار
اے سننے والے !	
يَا بَصِيْرُ	۱۱۱ بار
اے دیکھنے والے !	
يَا حَكَمُ	۱۱۱ بار
اے فیصلہ کرنے والے !	
يَا عَادِلُ	۱۱۱ بار
اے عادل !	
يَا لَطِيْفُ	۱۱۱ بار
اے باریک بین ، مہربان !	
يَا خَبِيْرُ	۱۱۱ بار
اے بڑے خبر والے !	
يَا حَلِيْمُ	۱۱۱ بار
اے حلم والے (بُردبار)	
يَا عَظِيْمُ	۱۱۱ بار
اے عظمت والے !	
يَا غَفُوْرُ	۱۱۱ بار
اے بہت بخشنے والے !	
يَا شَكُوْرُ	۱۱۱ بار
اے قدردان	

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

يَا عَلِيُّ اے برتر !	۱۱۱ بار
يَا كَبِيْرُ اے بڑائی والے !	۱۱۱ بار
يَا حَفِيْظُ اے نگہبان !	۱۱۱ بار
يَا مُقِيْتُ اے قُوت دینے والے ! (قُوت بمعنی خوراک)	۱۱۱ بار
يَا حَسِيْبُ اے حساب کرنے والے	۱۱۱ بار
يَا جَلِيْلُ اے بزرگی والے !	۱۱۱ بار
يَا كَرِيْمُ اے کرم والے !	۱۱۱ بار
يَا رَقِيْبُ اے نگرانی کرنے والے !	۱۱۱ بار
يَا مُجِيْبُ اے قبول کرنے والے !	۱۱۱ بار
يَا وَاسِعُ اے وسعت دینے والے !	۱۱۱ بار
يَا حَكِيْمُ اے دانائی والے !	۱۱۱ بار
يَا وَدُوْدُ اے محبت کرنے والے !	۱۱۱ بار

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِکَ وَرِضٰی نَفۡسِکَ وَزِنَۃَ عَرۡشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَا حَیُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ یَا قَیُّوۡمُ

یَا مَجِیۡدُ اے بزرگی والے!	۱۱۱ بار
یَا بَاعِثُ اے بھیجنے والے (رسولوں کے)	۱۱۱ بار
یَا شَھِیۡدُ اے گواہی دینے والے!	۱۱۱ بار
یَا حَقُّ اے سچی ذات!	۱۱۱ بار
یَا وَکِیۡلُ اے کارساز!	۱۱۱ بار
یَا قَوِیُّ اے قوت والے!	۱۱۱ بار
یَا مَتِیۡنُ اے توانا!	۱۱۱ بار
یَا وَلِیُّ اے دوستی رکھنے والے!	۱۱۱ بار
یَا حَمِیۡدُ اے تعریف کے مستحق!	۱۱۱ بار
یَا مُحۡصِیۡ اے شمار کرنے والے!	۱۱۱ بار
یَا مُبۡدِئُ اے پہلی بار پیدا کرنے والے!	۱۱۱ بار
یَا مُعِیۡدُ اے دوبارہ پیدا کرنے والے!	۱۱۱ بار

رَبَّنَا
تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡن اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَا رَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

يَا مُحْيِىْ	۱۱۱ بار
اے زندگی دینے والے!	
يَا مُمِيْتُ	۱۱۱ بار
اے موت دینے والے!	
يَا حَيُّ	۱۱۱ بار
اے زندہ رہنے والے!	
يَا قَيُّوْمُ	۱۱۱ بار
اے قائم رہنے والے!	
يَا وَاجِدُ	۱۱۱ بار
اے پانے والے!	
يَا مَاجِدُ	۱۱۱ بار
اے بزرگی والے!	
يَا وَاحِدُ	۱۱۱ بار
اے اکیلے تنہا!	
يَا اَحَدُ	۱۱۱ بار
اے یکتائی والے!	
يَا صَمَدُ	۱۱۱ بار
اے بے نیاز!	
يَا قَادِرُ	۱۱۱ بار
اے قدرت والے!	
يَا مُقْتَدِرُ	۱۱۱ بار
اے اقتدار والے!	
يَا مُتَقَدِّمُ	۱۱۱ بار
اے آگے بڑھانے والے	

اَحَد ۹۹ کے شمار سے زائد ہے۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَاءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

اسم	تعداد
يَا مُؤَخِّرُ	۱۱۱ بار
اے پیچھے کرنے والے	
يَا اَوَّلُ	۱۱۱ بار
اے سب سے پہلے !	
يَا اٰخِرُ	۱۱۱ بار
اے سب سے آخر !	
يَا ظَاهِرُ	۱۱۱ بار
اے سامنے رہنے والے !	
يَا بَاطِنُ	۱۱۱ بار
اے پوشیدہ رہنے والے !	
يَا وَالِيُ	۱۱۱ بار
اے سرپرستی والے !	
يَا مُتَعَالِيُ	۱۱۱ بار
اے بلندی والے !	
يَا بَرُّ	۱۱۱ بار
اے احسان کرنے والے !	
يَا تَوَّابُ	۱۱۱ بار
اے بہت توبہ قبول کرنے والے !	
يَا مُنْتَقِمُ	۱۱۱ بار
اے انتقام لینے والے !	
يَا عَفُوُّ	۱۱۱ بار
اے معاف کرنے والے !	
يَا رَؤُفُ	۱۱۱ بار
اے شفقت کرنے والے !	

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

يَا مَالِكَ الْمُلْكِ اے ملک پر قبضہ و اختیار رکھنے والے!	۱۱۱ بار
يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ اے بزرگی اور عزت والے!	۱۱۱ بار
يَا مُقْسِطُ اے انصاف کرنے والے!	۱۱۱ بار
يَا جَامِعُ اے جمع کرنے والے!	۱۱۱ بار
يَا غَنِيُّ اے ہر چیز سے بے نیاز!	۱۱۱ بار
يَا مُغْنِيُ اے بے نیاز کرنے والے!	۱۱۱ بار
يَا مُعْطِيُ اے عطا کرنے والے!	۱۱۱ بار
يَا مَانِعُ اے روکنے والے!	۱۱۱ بار
يَا ضَآرُّ اے نقصان دینے والے!	۱۱۱ بار
يَا نَافِعُ اے نفع دینے والے!	۱۱۱ بار
يَا نُوْرُ اے روشن کرنے والے!	۱۱۱ بار
يَا هَادِيُ اے ہدایت دینے والے!	۱۱۱ بار

اَلْمُعْطِی ۹۹ کے شمار سے زائد ہے۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

يَا بَدِيْعُ اے انوکھی شکل دینے والے!	۱۱۱ بار
يَا بَاقِىْ اے ہمیشہ رہنے والے!	۱۱۱ بار
يَا وَارِثُ اے ہر چیز کے وارث!	۱۱۱ بار
يَا رَشِيْدُ اے راستی والے!	۱۱۱ بار
يَا صَبُوْرُ اے صبر سے کام لینے والے! (برداشت والے)	۱۱۱ بار

صلوٰۃ الاویسیۃ رضی و الاستغفار ۱۱ بار

يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ
اے بزرگی اور عزت والے!

۱۰۰ بار
۳۰۰ بار
۵۰۰ بار
۱۱۰۰ بار

صلوٰۃ الاویسیۃ رضی و الاستغفار ۱۱ بار

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو یا ذا الجلال والاکرام کہتے ہوئے سنا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تجھے مقبولیت حاصل ہوئی پس تو جو چاہے مانگ۔ ت ا ذ رحم۔ ترمذی؟ حصن حصین صفحہ ۱۰۰

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ یا ذا الجلال والاکرام کو لازم پکڑو (یہ حدیث غریب ہے) اور محفوظ نہیں [illegible] ترمذی شریف جلد دوم [illegible] صفحہ [illegible] (حضرت انس [illegible])

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

سُبْحَانَ اللّٰهِ	١٠٠ بار ١١٠٠ بار
پاک ہے اللہ	
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	١٠٠ بار ١١٠٠ بار
تعریف خدا ہی کے لیے ہے	
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	١٠٠ بار ١١٠٠ بار
کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے	
اَللّٰهُ اَكْبَرُ	١٠٠ بار ١١٠٠ بار
اللہ بہت بڑا ہے۔	

فرمایا جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بیشک جن چیزوں سے تم اللہ تعالیٰ کی بزرگی اور بڑائی بیان کرتے ہو ان ہی میں سے سبحان اللہ ولا الٰہ الا اللہ والحمد للہ ہیں اور وہ عرش الٰہی کے چاروں طرف گھومتے ہیں اور ان کی آواز شہد کی مکھیوں کی بھنبھناہٹ کی طرح ہوتی ہے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ	
گناہ سے پھرنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں ہے مگر اللہ کی توفیق سے	
الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ	۱۰۰ بار / ۱۰۰ ا بار
جو بلند برتر ہے۔	
صلوٰۃ الاویسیّۃ والاستغفار	اا بار
حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ	۱۰۰ ا بار / ۱۰۰ ا بار
کافی ہے ہمیں اللہ اور وہ اچھا کارساز ہے	
صلوٰۃ الاویسیّۃ والاستغفار	اا بار

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بسم اللہ الرحمن الرحیم ○ ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولنا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ
بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک
استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ
جمعۃ المبارک
ربنا تقبل منا
انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے۔ اس پر جمعہ کے دن جمعہ کی نماز فرض ہے۔ مگر بیمار، مسافر، عورت، بچہ، غلام اس پر نہیں۔ پس جو شخص ان میں سے بے پرواہی کرے اور لہو و لعب یا تجارت میں مشغول رہے، اللہ اس سے بے پرواہ ہے اور اللہ بے پرواہ ہے تعریف کیا گیا ہے۔

راوی جابر رض / دارقطنی رح

مشکوٰۃ شریف جلد اول
صفحہ ۲۵۰ شمارہ ۱۲۸۲

حضرت عطاء رح سے روایت ہے کہ ابن عمر رض جب مکہ میں ہوتے تھے جمعہ کی نماز پڑھ کر آگے بڑھتے اور دو رکعتیں پڑھتے۔ پھر آگے بڑھتے اور چار رکعتیں پڑھتے۔ اور جب مدینہ میں ہوتے جمعہ کی نماز پڑھ کر اپنے گھر لوٹ آتے اور دو رکعتیں پڑھتے اور مسجد میں نہ پڑھتے۔ ان سے اس کا سبب پوچھا گیا تو آپ رض نے بتایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسا ہی کیا کرتے تھے۔ (ابو داؤد رح) اور ترمذی رح کی روایات میں یہ الفاظ ہیں کہ حضرت عطاء رح نے کہا میں نے حضرت ابن عمر رض کو دیکھا کہ جمعہ کے بعد دو رکعتیں پڑھتے۔ اور اس کے بعد چار رکعتیں۔

مشکوٰۃ شریف جلد اول
صفحہ ۲۲۲ شمارہ ۱۱۰۸

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ آج کے دن دو عیدیں جمع ہو گئی ہیں۔ جو شخص چاہے، جمعہ نہ پڑھے۔ ہم تو پڑھیں گے۔

ابو ہریرہ رض / ابو داؤد رح

ابو داؤد شریف جلد اول
صفحہ ۲۵۸
شمارہ ۹۳۲

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِکَ وَرِضٰی نَفۡسِکَ وَزِنَۃَ عَرۡشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ

کُلَّمَا ذَکَرَکَ الذَّاکِرُوۡنَ وَغَفَلَ عَنۡ ذِکۡرِہِ الۡغٰفِلُوۡنَ ○ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ

نمازِ جمعہ کیلئے جب مسجد میں داخل ہو، تو دروازہ کی چوکھٹ کو پکڑ کر کہو :-

اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡنِیۡ اَوۡجَہَ مَنۡ
اے اللہ کردے مجھے اپنی طرف زیادہ متوجہ

تَوَجَّہَ اِلَیۡکَ وَاَقۡرَبَ مَنۡ
ہونے والوں میں سے اور زیادہ قریب قرب حاصل

تَقَرَّبَ اِلَیۡکَ وَاَفۡضَلَ مَنۡ
کرنے والوں میں سے اور زیادہ افضل تیری طرف

سَاَلَکَ وَرَغِبَ اِلَیۡکَ ۱ بار
سوال کرنے اور رغبت کرنے والوں میں سے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب جمعہ کے روز مسجد میں داخل ہوتے تو دروازے کی چوکھٹ کو پکڑ کر پڑھتے :- اللھم اجعلنی اوجہ ..... الخ
عمل الیوم واللیلہ ابن سنی رحمہ
صفحہ ۱۰۰ نمبر ۴۲۶

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡن اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَارَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

خطبة الجمعة المباركة

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلِيِّ الذَّاتِ

سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو برتر ذات

عَظِيْمِ الصِّفَاتِ سَنِيِّ السَّمَاتِ

عظیم صفات بلند حالت

كَبِيْرِ الشَّانِ ج جَلِيْلِ الْقَدْرِ

بڑی شان والا ہے بزرگ مرتبہ

رَفِيْعِ الذِّكْرِ مُطَاعِ الْاَمْرِ

بلند ذکر والا واجب الاطاعت

جَلِيِّ الْبُرْهَانِ ج فَخِيْمِ الْاِسْمِ

روشن دلیل والا بڑے نام والا

عَزِيْزِ الْعِلْمِ وَسِيْعِ الْحِلْمِ

کثیر علم والا وسیع حلم والا

كَثِيْرِ الْغُفْرَانِ ج جَمِيْلِ الثَّنَاءِ

بہت بخشش والا عمدہ تعریفوں والا

جَزِيْلِ الْعَطَاءِ مُجِيْبِ الدُّعَاءِ

بہت عطا کرنے والا دعا قبول کرنے والا

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

عَمِيْمِ الْاِحْسَانِ ج سَرِيْعِ
عام احسان کرنے والا جلد

الْحِسَابِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ
حساب لینے والا سخت سزا دینے والا

اَلِيْمِ الْعَذَابِ عَزِيْزِ السُّلْطَانِ ج
دردناک عذاب دینے والا غالب بادشاہ

وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ فِى الْخَلْقِ
وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں پیدا کرنے

وَالْاَمْرِ ج وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا
اور حکم کرنے میں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ ہمارے سردار

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ
اور آقا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے ہیں اور

رَسُوْلُهُ الْمَبْعُوْثُ اِلَى الْاَسْوَدِ
بھیجے ہوئے سیاہ اور سرخ

وَالْاَحْمَرِ ج اَلْمَنْعُوْتُ بِشَرْحِ
کی طرف تعریف کیے گئے ساتھ شرح

الصَّدْرِ وَرَفْعِ الذِّكْرِ ج وَصَلَّى
صدر کے اور بلندی ذکر کے اور رحمت بھیجے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
اللہ ان پر اور ان کی آل پر اور ان کے اصحاب پر

الَّذِيْنَ هُمْ خُلَاصَةُ الْعَرَبِ
جو خلاصہ ہیں اہل عرب کے

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

الْعَرَبَاءِ ج وَخَيْرُ الْخَلَائِقِ بَعْدَ

اور انبیاء علیہم السلام کے بعد تمام خلائق سے

الْاَنْبِيَاءِ ط اَمَّا بَعْدُ فَيَآ اَيُّهَا

بہتر ہیں پس اس کے بعد اے لوگو!

النَّاسُ وَحِّدُوا اللّٰهَ فَاِنَّ التَّوْحِيْدَ

اللہ کو ایک مانو تحقیق اللہ کو ایک ماننا

رَأْسُ الطَّاعَاتِ ج وَاتَّقُوا اللّٰهَ

تمام طاعتوں کی جڑ ہے اور اللہ سے ڈرو

فَاِنَّ التَّقْوٰى مِلَاكُ الْحَسَنَاتِ ج

تحقیق اللہ کا خوف تمام نیکیوں کا سرمایہ ہے

وَعَلَيْكُمْ بِالسُّنَّةِ ج فَاِنَّ السُّنَّةَ

اور سنت کو لازم پکڑو اس لئے کہ سنت اللہ

تَهْدِىْٓ اِلَى الطَّاعَةِ ج وَمَنْ

کی اطاعت کا راستہ دکھاتی ہے اور جس نے اللہ اور اس

اَطَاعَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ

کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کی اس نے ہدایت

رَشَدَ وَاهْتَدٰى ط وَاِيَّاكُمْ

کا راستہ پا لیا اور بچو تم بدعت

وَالْبِدْعَةَ فَاِنَّ الْبِدْعَةَ

سے اس لئے کہ بدعت

تَهْدِىْٓ اِلَى الْمَعْصِيَةِ ج وَمَنْ

نافرمانی کی طرف لے جاتی ہے اور جس نے

يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ

اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی پس وہ

رَبَّنَا

تَقَبَّلْ مِنَّا

اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِکَ وَ رِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَاقَیُّوْمُ

ضَلَّ وَ غَوٰی ج وَ عَلَیْکُمْ

گمراہ ہوا اور بھٹک گیا اور تم سچائی

بِالصِّدْقِ ج فَاِنَّ الصِّدْقَ یُنْجِیْ

کو لازم پکڑو اس لئے کہ سچائی نجات دلاتی ہے

وَ الْکِذْبَ یُھْلِکُ ط وَ عَلَیْکُمْ

اور جھوٹ ہلاک کرتا ہے اور تم احسان

بِالْاِحْسَانِ ج فَاِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ

کو لازم پکڑو اس لئے کہ اللہ احسان کرنے

الْمُحْسِنِیْنَ ط وَ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ

والوں کو دوست رکھتا ہے اور اللہ کی رحمت سے

رَّحْمَۃِ اللّٰہِ فَاِنَّہٗ اَرْحَمُ

ناامید نہ ہو اس لئے کہ وہ سب رحم کرنے والوں

الرّٰحِمِیْنَ ط وَ لَا تُحِبُّوا الدُّنْیَا

میں سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے اور دنیا سے محبت نہ کرو

فَتَکُوْنُوْا مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ط اَلَا

ورنہ نقصان اٹھانے والے ہو جاؤ گے خبردار

وَ اِنَّ نَفْسًا لَّنْ تَمُوْتَ حَتّٰی

کوئی جاندار نہیں مرسکتا جب تک کہ اپنی روزی

تَسْتَکْمِلَ رِزْقَھَا فَاتَّقُوا اللّٰہَ

پوری نہ کرلے پس ڈرو اللہ سے

وَ اَجْمِلُوْا فِی الطَّلَبِ وَ تَوَکَّلُوْا

اور اختصار اختیار کرو طلب معاش میں اور توکل کرو

عَلَیْہِ ط فَاِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُتَوَکِّلِیْنَ ط

اس پر کیونکہ اللہ توکل کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے

رَبَّنَا

تَقَبَّلْ مِنَّا

اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

وَادْعُوْهُ فَاِنَّ رَبَّكُمْ مُّجِيْبُ

اور اس کو پکارو کیونکہ تمہارا رب پکارنے والوں

الدَّاعِيْنَ ج وَاسْتَغْفِرُوْهُ يُمْدِدْكُمْ

سے قبول کرنے والا ہے اور اس سے مغفرت طلب کرو وہ مال

بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ ط اَعُوْذُ بِاللّٰهِ

اور اولاد سے تمہاری مدد کریگا پناہ چاہتا ہوں میں اللہ

مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط وَقَالَ

کی شیطان مردود سے اور فرمایا

رَبُّكُمُ ادْعُوْنِىْٓ اَسْتَجِبْ

تمہارے رب نے مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا

لَكُمْ ط اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ

بے شک جو لوگ تکبر کرتے ہیں

عَنْ عِبَادَتِىْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ

میری عبادت سے عنقریب جہنم میں داخل ہوں

دَاخِرِيْنَ ط بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ

گے ذلیل ہوکر اللہ برکت دے ہمارے لئے اور تمہارے

فِى الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا

لئے قرآن عظیم میں اور نفع دے

وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ

ہمیں اور تمہیں آیات اور حکمت والے

الْحَكِيْمِ ط اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِىْ وَ

ذکر سے بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے اپنے

لَكُمْ وَلِسَآئِرِ الْمُسْلِمِيْنَ

لئے اور تمہارے لئے اور تمام مسلمانوں کے لئے

رَبَّنَا

تَقَبَّلْ مِنَّا

اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

فَاسْتَغْفِرُوْهُ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ

پس تم بھی بخشش مانگو اس سے بے شک وہی بخشش کرنے

الرَّحِيْمُ

والا مہربان ہے

مقدار تین آیات پڑھنے کے منبر پر چپکے بیٹھو، پھر

دوسرا خطبہ پڑھو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں ہم اس کی حمد کرتے ہیں اور اس

وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَ

سے مدد مانگتے ہیں اور اس سے بخشش طلب کرتے ہیں اور اس پر ایمان

نَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ

لاتے ہیں اور اس پر بھروسہ کرتے ہیں اور ہم پناہ چاہتے ہیں اللہ

مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ

کی اپنے نفسوں کی شرارت سے اور اپنے اعمال

سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ

کی برائی سے جس کو اللہ ہدایت دے

اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ

اس کو کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جس کو وہ گمراہ

يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَنَشْهَدُ

کرے اس کو کوئی ہدایت نہیں دے سکتا اور ہم گواہی دیتے ہیں

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے

لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ
اس کا کوئی شریک نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ

مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ
رسول ہیں پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کی شیطان مردود

الرَّجِيْمِ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ
سے بے شک اللہ اور اس کے فرشتے

يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ط يٰٓاَيُّهَا
درود بھیجتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ
ایمان والو درود بھیجو ان پر اور

سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ
سلام اے اللہ! رحمت بھیج

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد رسول اللہ

بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى وَصَامَ ط وَ
صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر نماز پڑھنے والوں اور روزہ رکھنے والوں کی تعداد

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
کے برابر اور درود بھیج حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد رسول اللہ صلی

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ قَعَدَ وَقَامَ ط
اللہ علیہ وسلم کی آل پر قیام و قعود کرتے والوں کی تعداد کے برابر

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

وَصَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى جَمِيْعِ
اور رحمت نازل کرے اللہ ان پر اور تمام نبیوں
الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَ
اور رسولوں (علیہم السلام) پر اور
الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَالْخُلَفَآءِ
مقرب فرشتوں اور خلفائے
الرَّاشِدِيْنَ ط خُصُوْصًا عَلٰى خَيْرِ
راشدین پر خصوصاً انبیاء علیہم السلام
الْبَشَرِ بَعْدَ الْاَنْبِيَآءِ بِالتَّحْقِيْقِ ج
کے بعد تحقیقی طور پر تمام لوگوں سے بہتر
اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَبِيْ بَكْرِ
امیر المومنین حضرت ابو بکر
نِ الصِّدِّيْقِ ج رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ
صدیق پر راضی ہو اللہ تعالے ان سے
وَعَلٰى مُزَيِّنِ الْمِنْبَرِ وَ
اور محراب و منبر کو زینت
الْمِحْرَابِ ج اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
دینے والے امیر المومنین
عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ ج رَضِيَ اللهُ
حضرت عمر بن الخطاب پر راضی ہو اللہ
تَعَالٰى عَنْهُ ج وَعَلٰى كَامِلِ الْحَيَآءِ
تعالے ان سے اور کامل حیا اور
وَالْاِيْمَانِ ج اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
ایمان والے امیر المومنین

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

عُثْمَانَ ابْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ

حضرت عثمان بن عفان پر راضی ہو اللہ

تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى مَظْهَرِ

تعالےٰ ان سے اور عجائب و غرائب

الْعَجَائِبِ وَالْغَرَائِبِ اَمِيْرِ

کے مظہر امیر المؤمنین

الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ ابْنِ اَبِيْ طَالِبٍ

حضرت علی ابن ابی طالب پر

كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ وَعَلَى

باعزت کرے اللہ ان کے چہرے کو اور دو بزرگ

الْاِمَامَيْنِ الْهُمَامَيْنِ السَّعِيْدِ بْنِ

امام نیک بخت اور

الشَّهِيْدِ بْنِ اَبِيْ مُحَمَّدِ الْحَسَنِ وَاَبِيْ

شہید ابی محمد حسن اور ابو

عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ

عبد اللہ حسین پر راضی ہو اللہ

تَعَالٰى عَنْهُمَا وَعَلٰى اُمِّهِمَا

تعالیٰ ان دونوں سے اور ان دونوں کی والدہ

سَيِّدَةِ النِّسَاءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ

عورتوں کی سردار حضرت فاطمۃ الزہراء

رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا وَعَلٰى

پر راضی ہو اللہ تعالےٰ ان سے اور لوگوں

عَمَّيْهِ الْمُكَرَّمَيْنِ بَيْنَ النَّاسِ

میں ان کے دو مکرم چچا

رَبَّنَا

تَقَبَّلْ مِنَّا

اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

اَبِىْ عُمَارَةَ الْحَمْزَةِ وَ اَبِى
حضرت ابی عمارہ حمزہ اور
الْفَضْلِ الْعَبَّاسِ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى
ابو الفضل عباس پر راضی ہو اللہ تعالے
عَنْهُمَا وَعَلَى السِّتَّةِ الْبَاقِيَةِ
ان دونوں سے اور باقی چھ
مِنَ الْعَشَرَةِ الْمُبَشَّرَةِ وَسَآئِرِ
عشرہ مبشرہ پر بھی اور سب
الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَ
مہاجرین اور انصار پر اور
التَّابِعِيْنَ الْاَبْرَارِ الْاَخْيَارِ
تمام تابعین نیک اور صالح لوگوں پر
اِلٰى يَوْمِ الْقَرَارِ رِضْوَانُ
روز قیامت تک راضی ہو
اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ط
اللہ تعالےٰ ان سب سے
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِىْ وَلِوَالِدَىَّ
اے اللہ میری مغفرت فرما اور میرے والدین کی
وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
اور سب مومنین اور مومنات
وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ اِنَّكَ
اور مسلمین اور مسلمات کی بے شک تو
سَمِيْعٌ مُّجِيْبُ الدَّعَوَاتِ ط اَللّٰهُمَّ
سننے والا اور دعاؤں کو قبول کرنے والا ہے اے اللہ!

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

اَيِّدِ الْمُسْلِمِيْنَ بِالْاِمَامِ الْعَادِلِ
مسلمانوں کو قوت عطا فرما منصف حاکم

وَالْخَيْرِ وَالطَّاعَاتِ وَاتِّبَاعِ سُنَنِ
اعمال خیر اور فرمانبرداریوں اور حضور سرور کائنات

سَيِّدِ الْمَوْجُوْدَاتِ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ
صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کی پیروی کے ساتھ اے

مَنْ نَصَرَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللہ مدد فرما اس کی جو حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ
علیہ وسلم کے دین کی مدد کرے اور ہمیں ان میں سے

وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ
کر دے اور ذلیل کر اس کو جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا
وسلم کے دین کو ذلیل کرے اور ہمیں ان میں

تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ ط عِبَادَ اللّٰهِ رَحِمَكُمُ
سے نہ کر اے اللہ کے بندو! اللہ تم پر

اللّٰهُ ط اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ
رحم فرمائے بے شک اللہ عدل و احسان کا حکم فرماتا

وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِى
ہے اور قرابت داروں کے حقوق ادا

الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ
کرنے کا اور بے حیائی اور برے کاموں سے

وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْىِ ج يَعِظُكُمْ
روکتا ہے اور سرکشی سے نصیحت کرتا ہے تم کو

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلْقِکَ وَرِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ط اُذْکُرُوا
تا کہ تم نصیحت حاصل کرو اللہ کا ذکر

اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَ ادْعُوْہُ
کرو وہ تمہارا ذکر کرے گا اور اس سے دعا مانگو

یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَ لَذِکْرُ اللّٰہِ
وہ تم سے قبول کرے گا اور یقیناً اللہ تعالیٰ کا ذکر

تَعَالٰی اَعْلٰی وَ اَوْلٰی وَ اَعَزُّ وَ
بلند اور بہتر ہے اور قابل قدر اور

اَجَلُّ وَ اَھَمُّ وَ اَتَمُّ وَ
بزرگ تر اور اہم اور کامل ترین اور

اَکْبَرُ ط
سب سے بڑا ہے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِکَ وَرِضٰی نَفۡسِکَ وَزِنَۃَ عَرۡشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ
یَا حَیُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ یَا قَیُّوۡمُ

خُطۡبَۃُ جُمُعَۃِ الۡمُبَارَکَۃُ

(اوّل)

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ اَسۡتَعِیۡنُہٗ وَاَسۡتَغۡفِرُہٗ
سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے ہیں اسی سے مدد چاہتا ہوں اور اسی سے

وَنَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنۡ شُرُوۡرِ اَنۡفُسِنَا مَنۡ
بخشش مانگتا ہوں اور ہم پناہ مانگتے ہیں اللہ تعالیٰ سے اپنے نفسوں کے شر سے

یَّھۡدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنۡ
جس شخص کو اللہ ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جس کو اللہ

یُّضۡلِلۡہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ ط وَاَشۡھَدُ اَنۡ
گمراہ کرے اس کو کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔ اور میں گواہی دیتا ہوں

لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحۡدَہٗ لَا شَرِیۡکَ
کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک

لَہٗ وَاَشۡھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُہٗ
نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے

وَرَسُوۡلُہٗ اَرۡسَلَہٗ بِالۡحَقِّ بَشِیۡرًا
اور اس کے رسول ہیں بھیجا آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو حق کے ساتھ خوشخبری

وَّنَذِیۡرًا بَیۡنَ یَدَیِ السَّاعَۃِ مَنۡ
دینے والا اور ڈرانے والا قریب قیامت کے جو شخص کہ

یُّطِعِ اللّٰہَ وَرَسُوۡلَہٗ فَقَدۡ رَشَدَ وَ
اطاعت کرے اللہ کی اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی پس اس نے ہدایت

رَبَّنَا
تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡن اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَا رَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

مَنْ يَّعْصِهِمَا فَاِنَّهٗ لَا يَضُرُّ

پائی اور جو شخص کہ نافرمانی کرے اللہ کی اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی

اِلَّا نَفْسَهٗ وَلَا يَضُرُّ اللّٰهَ شَيْئًا ط

نہیں نقصان پہنچایا اس نے مگر اپنے نفس کو اور نہیں ضرر پہنچایا اللہ تعالےٰ نے کچھ

اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ خَيْرَ الْحَدِيْثِ

بعد حمد و صلاۃ کے تحقیق بہتر حدیث اللہ تعالےٰ کی

كِتَابُ اللّٰهِ وَخَيْرَ الْهَدْيِ هَدْيُ

کتاب ہے اور بہتر ہدایت ہدایت حضرت محمد (صلی اللہ

مُحَمَّدٍ وَشَرَّ الْاُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا

علیہ وسلم) کی ہے اور برے کاموں میں سے نئے کام (دین کے بدعت) ہیں

وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ يَآ اَيُّهَا النَّاسُ

اور ہر بدعت گمراہی ہے اے لوگو! توبہ

تُوْبُوْآ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ قَبْلَ اَنْ

کرو تم اللہ تعالےٰ کی طرف جو بلند و برتر ہے اس سے پہلے کہ

تَمُوْتُوْا وَبَادِرُوْا بِالْاَعْمَالِ الصَّالِحَةِ

تمہیں موت آجائے اور جلدی کرو ساتھ اعمال صالحہ کے اس سے

قَبْلَ اَنْ تُشْغَلُوْا وَصِلُوا الَّذِيْ بَيْنَكُمْ

پہلے کہ تم مشغول کئے جاؤ اور پہنچائے جاؤ اس چیز کو جو درمیان

وَبَيْنَ رَبِّكُمْ بِكَثْرَةِ ذِكْرِكُمْ لَهٗ

تمہارے اور درمیان تمہارے رب کے ہے (یعنی موت) کثرت ذکر کے ساتھ اور

وَكَثْرَةِ الصَّدَقَةِ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ

صدقہ و خیرات کی زیادتی سے پوشیدہ طور پر اور ظاہرہ طور پر

تُرْزَقُوْا وَتُنْصَرُوْا وَتُجْبَرُوْا وَاعْلَمُوْآ

تم رزق دیئے جاؤ گے اور مدد کئے جاؤ گے اور تم بلند کئے جاؤ گے۔ جان لو کہ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّآ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّاهُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

اَنَّ اللّٰهَ قَدِ افْتَرَضَ عَلَيْكُمُ الْجُمُعَةَ

اللہ تعالٰے نے جمعہ کو تم پر فرض کر دیا ہے

فِىْ مَقَامِىْ هٰذَا فِىْ يَوْمِىْ هٰذَا فِىْ

میری اس جگہ میں میرے اس دن میں میرے

شَهْرِىْ هٰذَا مِنْ عَامِىْ هٰذَآ اِلٰى

اس مہینے میں میرے اس سال میں قیامت

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَمَنْ تَرَكَهَا فِىْ حَيَاتِىْٓ

تک جس شخص نے ترک کر دیا اس کو میری زندگی

اَوْ بَعْدِىْ وَلَهٗٓ اِمَامٌ عَادِلٌ اَوْ

میں یا میرے بعد اس کے لئے امام ہو عادل یا

جَائِرٌنِ اسْتِخْفَافًا بِهَآ اَوْجُحُوْدًا

ظالم اس (جمعہ) کو کم اہمیت سمجھتے ہوئے یا انکار کرتے ہوئے

لَّهَا فَلَاجَمَعَ اللّٰهُ لَهٗ شَمْلَهٗ وَلَا

پس نہیں جمع کرے گا اللہ تعالٰے اس کے لئے اسکی جماعت کو

بَارَكَ لَهٗ فِىْٓ اَمْرِهٖ اَلَا وَلَاصَلٰوةَ

اور نہیں برکت ڈالے گا اللہ اس کے امر میں خبردار نہیں ہے اس کے

لَهٗ وَلَاحَجَّ لَهٗ وَلَاصَوْمَ لَهٗ وَلَا

لئے نماز کوئی اور نہ اس کے لئے حج اور نہ اس کے لئے روزہ ہے اور نہ

بِرَّ لَهٗ حَتّٰى يَتُوْبَ فَمَنْ تَابَ تَابَ

اس کے لئے نیکی۔ یہاں تک کہ توبہ کرے وہ جس نے توبہ کی اللہ نے توبہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ اَلَا لَا تَؤُمَّنَّ امْرَاَةٌ

اس کی قبول کی خبردار نہ امامت کرے کوئی عورت کسی آدمی

رَّجُلًا وَّلَا يَؤُمُّ اَعْرَابِىٌّ مُّهَاجِرًا

کی اور نہ امامت کرے کوئی دیہاتی مہاجر کی

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلْقِکَ وَرِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

وَلَا یَؤُمَّ فَاجِرٌ مُّؤْمِنًا اِلَّآ اَنْ
اور نہ امامت کرے فاجر مومن کی مگر یہ کہ
یَّقْھَرَہٗ بِسُلْطَانٍ یُّخَافُ سَیْفُہٗ
زبردستی ہو بادشاہ کی طرف سے اور خوف ہو اس کی تلوار کا
وَسَوْطُہٗ لَیَنْتَھِیَنَّ اَقْوَامٌ عَنْ
اور کوڑے کا البتہ ضرور رک جاویں ایسی اقوام اپنے جمعہ
وَّدْعِھِمُ الْجُمُعَاتِ اَوْلَیَخْتِمَنَّ
کے ترک کرنے سے ورنہ مہر لگادے گا
اللّٰہُ عَلٰی قُلُوْبِھِمْ ثُمَّ لَیَکُوْنُنَّ
اللہ تعالیٰ ان کے دلوں پر پھر ہو جاویں گے
مِنَ الْغٰفِلِیْنَ
غافلوں میں سے

(خُطْبَہ ثانی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلٰی
تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے اپنے (خاص) بندہ
عَبْدِہِ الْکِتٰبَ وَلَمْ یَجْعَلْ لَّہٗ
پر یہ کتاب نازل فرمائی اور اس میں ذرا بھی کجی نہیں
عِوَجًا ○ قَیِّمًا لِّیُنْذِرَ بَاْسًا شَدِیْدًا
رکھی بالکل استقامت کے ساتھ موصوف بنایا تاکہ وہ
مِّنْ لَّدُنْہُ وَیُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ
ایک سخت عذاب سے جو کہ منجانب اللہ ہوگا ڈرائے اور ان اہلِ ایمان کو جو نیک

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا

کام کرتے ہیں یہ خوشخبری دے کہ ان کو اچھا اجر

حَسَنًا ۝ مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ۝

ملے گا جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے

وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ

اور تاکہ ان لوگوں کو ڈرائے جو یوں کہتے ہیں کہ (نعوذ باللہ) اللہ

وَلَدًا ۝ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ

تعالیٰ اولاد رکھتا ہے نہ تو اس کی کوئی دلیل ان کے پاس ہے اور نہ

وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً

ان کے باپ دادوں کے پاس تھی بڑی بھاری بات ہے جو ان

تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ

کے منہ سے نکلتی ہے (اور) وہ لوگ

يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ۝ اِنَّ اللّٰهَ وَ

بالکل جھوٹ بکتے ہیں بے شک اللہ تعالیٰ اور

مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ

اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں ان پیغمبر پر

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ

اے ایمان والو! تم بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا کرو

وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ

اور خوب سلام بھیجا کرو حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے

اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى

رسول ہیں اور جو لوگ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے صحبت یافتہ ہیں وہ کفار کے مقابلہ

الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ

میں تیز ہیں اور آپس میں مہربان ہیں اے مخاطب تو ان کو دیکھے گا کہ

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّآ
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا

کبھی رکوع کرتے ہیں اور کبھی سجدہ کر رہے ہیں اللہ کے فضل اور رضا جوئی

مِّنَ اللهِ وَرِضْوَانًا ؗ سِيْمَاهُمْ فِىْ

میں لگے ہوئے ہیں ان کے آثار بوجہ تاثیر سجدہ

وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ

ان کے چہروں پر نمایاں ہیں یہ ان

مَثَلُهُمْ فِى التَّوْرٰىةِ ۛ وَمَثَلُهُمْ فِى

کے اوصاف توارت میں ہیں اور انجیل میں

الْاِنْجِيْلِ ۚ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْاَهٗ

ان کا یہ وصف ہے کہ جیسے کھیتی۔اس نے اپنی سوئی

فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى

نکالی پھر اس نے اس کو قوی کیا پھر وہ اور موٹی ہوئی

سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ

پھر اپنے تنے پر سیدھی کھڑی ہوگئی کہ کسانوں کو بھلی معلوم ہونے لگی تاکہ ان

الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

سے کافروں کو جلادے اللہ تعالٰی نے ان صاحبوں سے جو کہ ایمان

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً

لائے ہیں اور نیک کام کر رہے ہیں مغفرت اور اجر عظیم کا

وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ○ وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ

وعدہ کیا ہے اور جو مہاجرین اور انصار (ایمان

مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ

لانے ہیں سب سے) سابق اور مقدم ہیں اور (بقیہ امت میں) جتنے لوگ

اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِىَ اللهُ عَنْهُمْ

اخلاص کے ساتھ ان کے پیرو ہیں اللہ ان سب سے راضی ہوا

رَبَّنَا

تَقَبَّلْ مِنَّا

اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ

اور وہ سب اس (اللہ) سے راضی ہوگئے۔ اور اللہ تعالیٰ نے ان کیلئے ایسے باغ

تَجْرِىْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ

مہیا کر رکھے ہیں۔ جن کے نیچے نہریں جاری ہونگی جن میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے

اَبَدًا ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ

اللہ تعالیٰ کو یہ منظور ہے کہ اے گھر والو تم سے

عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَ

آلودگی کو دور رکھے۔ اور تم کو (ہر طرح ظاہراً و باطناً)

يُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ○ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا

پاک و صاف رکھے۔ اے ہمارے پروردگار

وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ

ہم کو بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو (بھی) جو ہم سے پہلے ایمان لاچکے ہیں

وَلَا تَجْعَلْ فِىْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ

اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کی طرف سے کینہ نہ ہونے دیجئے

اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○

اے ہمارے پروردگار آپ بڑے شفیق رحیم ہیں

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ

اے ایمان والو! تم اللہ کا کہنا مانو اور رسول (صلی اللہ

اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِى الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ

علیہ وسلم) کا کہنا مانو اور تم میں جو لوگ اہل حکومت ہیں ان کا

فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِىْ شَىْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى

بھی۔ پھر اگر کسی امر میں تم باہم اختلاف کرنے لگو۔ تو اس امر کو اللہ

اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ

اور رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کے حوالے کردیا کرو۔ اگر تم اللہ اور

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِيۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الۡاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَعِتۡرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَرِضٰى نَفۡسِكَ وَزِنَةَ عَرۡشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الَّذِىۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَيُّ الۡقَيُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَيۡهِ يَا قَيُّوۡمُ

بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ ؕ ذٰلِكَ خَيۡرٌ

یوم قیامت پر ایمان رکھتے ہو یہ امور سب بہتر ہیں

وَّاَحۡسَنُ تَاۡوِيۡلًا ○ اِنَّ اللّٰهَ يَاۡمُرُ

اور ان کا انجام خوشتر ہے بے شک اللہ تعالٰے اعتدال

بِالۡعَدۡلِ وَالۡاِحۡسَانِ وَاِيۡتَآئِ ذِى

اور احسان اور اہل قرابت کو دینے کا حکم فرماتے ہیں

الۡقُرۡبٰى وَيَنۡهٰى عَنِ الۡفَحۡشَآءِ وَالۡمُنۡكَرِ

اور کھلی برائی اور مطلق برائی اور ظلم کرنے

وَالۡبَغۡىِ ۚ يَعِظُكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تَذَكَّرُوۡنَ ○

سے منع فرماتے ہیں اللہ تعالٰے تم کو اس لئے نصیحت فرماتے ہیں کہ تم نصیحت قبول

فَاذۡكُرُوۡنِىۡۤ اَذۡكُرۡكُمۡ وَاشۡكُرُوۡا لِىۡ

کرو۔ پس (ان نعمتوں پر) مجھ کو یاد کرو میں تم کو (عنایت سے) یاد رکھوں گا۔ اور میری

وَلَا تَكۡفُرُوۡنِ ○

(نعمت کی) شکر گذاری کرو اور میری ناشکری مت کرو۔

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ
اٰمِيۡن اٰمِيۡن اٰمِيۡن يَا رَبَّ الۡعٰلَمِيۡنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

صلوٰۃ الجمعہ

١. اذان

٢. دعا بعد اذان

٣. سنت مؤکدہ — ۴ رکعتیں

فرض — ۲ رکعتیں — باجماعت

الدعوات

۴. سنت مؤکدہ — ۲ رکعتیں / ۴ رکعتیں

۵. اَللّٰهُ اَكْبَرُ — ۱ بار

اللہ بہت بڑا ہے

۶. اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ — ۳ بار

بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ

اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے

السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ

سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

وَ الْاِكْرَامِ — ۱ بار
اور عزت والے

نماز جمعہ کے بعد پڑھو

سُوْرَةُ الْاِخْلَاص — ۷ بار

سُوْرَةُ الْفَلَق — ۷ بار

سُوْرَةُ النَّاس — ۷ بار

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَ
پاک ہے اللہ عظمت والا اور

بِحَمْدِهٖ — ۱۰۰ بار
اسی کے لئے تعریف ہے

حضرت عائشہ صدیقہ رض سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص نماز جمعہ کے بعد سورۃ الاخلاص اور سورۃ الفلق اور سورۃ الناس سات سات بار پڑھے اللہ عزوجل دوسرے جمعہ تک برائی سے پناہ دیتے ہیں۔

عمل الیوم واللیلہ ابن سنی رح شمارہ ۳۷۵ صفحہ ۱۰۱

حضرت ابن عباس رض سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص نماز جمعہ سے فارغ ہونے کے بعد پڑھے سبحان اللہ العظیم وبحمدہٖ سو بار تو اللہ سبحانہ اس کے ہزار گناہ اور اس کے والدین کے چوبیس ہزار گناہ بخش دیتے ہیں

عمل الیوم واللیلہ ابن سنی رح صفحہ ۱۰۱ شمارہ ۳۷۷

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ
صلوٰۃ الظہر
اذان
دعا بعد اذان
سنت مؤکدہ ۴ رکعتیں
فرض ۴ رکعتیں با جماعت
الدعوات
سنت مؤکدہ ۲ رکعتیں
نفل ۲ رکعتیں
اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۱ بار
اللہ بہت بڑا ہے
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ
اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے
رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

اَلسَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ	
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی اور	
الْاِكْرَامِ	۱ بار
عزت والے	
۱ سُبْحَانَ اللهِ	۱۰ بار
پاک ہے اللہ	
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	۱۰ بار
تعریف اللہ ہی کے لیے ہے	
اَللهُ اَكْبَرُ	۱۰ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
۲ سُبْحَانَ اللهِ	۳۳ بار
پاک ہے اللہ	
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	۳۳ بار
تعریف اللہ ہی کے لیے ہے	
اَللهُ اَكْبَرُ	۳۳ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا	
کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو اکیلا ہے اس کا	
شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ	
کوئی شریک نہیں اسی کا راج ہے اور اسی کے لیے	
الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	
تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر	
قَدِيْرٌ	۱ بار
قدرت رکھتا ہے۔	

۱ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ، ترمذی شریف جلد دوم، شمارہ ۱۲۶۲، صفحہ ۲۹۴-۹۵

۲ فرمایا جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ، ۳۳ مرتبہ الحمد للہ، ۳۳ مرتبہ اللہ اکبر کہے یعنی ننانوے کا عدد اور سو کی تعداد پوری کرنے کے لیے

کہے لا الٰہ الا اللہ وحدہٗ لا شریک لہٗ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شیءٍ قدیر تو اس کے گناہ بخش دیے جائیں گے اگرچہ دریا کے جھاگ کے برابر ہوں۔ یعنی بہت زیادہ۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، مسلم، مشکوٰۃ شریف جلد ۱، شمارہ ۸۹۶، صفحہ ۱۹۱

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ یَا قَیُّوْمُ

۱ سُبْحَانَ اللّٰهِ	۱۰۰ بار
پاک ہے اللہ	
اَللّٰهُ اَكْبَرُ	۱۰۰ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	۱۰۰ بار
کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے	
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	۱۰۰ بار
تعریف اللہ ہی کے لیے ہے	
۲ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ	
کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے	
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا	
اور گناہ سے پھرنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں مگر	
بِاللّٰهِ	۱۰۰ بار
اللہ کی مدد سے	
۳ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ	
گناہ سے پھرنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں ہے مگر اللہ کی مدد سے	
وَلَا مَنْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّا	
اور کوئی جائے پناہ نہیں اللہ سے مگر	
اِلَيْهِ	۱۰۰ بار
اسی کے پاس	
۴ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	
میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے	
وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ	
اور میں گواہی دیتا ہوں کہ (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے	

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

وَ رَسُوْلُهٗ ۱۰۰ بار

اور اس کے رسول ہیں

۵ رَبِّ اغْفِرْ لِىْ وَ تُبْ عَلَىَّ

اے میرے رب بخش دے مجھے اور میری توبہ قبول کر

اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ ۱۰۰ بار

بے شک تو توبہ کو بہت قبول کرنے والا بہت زیادہ بخشنے والا ہے

۶ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ

بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے جس کے سوا کوئی

اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ وَ

معبود نہیں وہ زندہ قائم رہنے والا ہے اور

اَتُوْبُ اِلَيْهِ ۱۰۰ بار

میں رجوع کرتا ہوں اسی کی طرف

۳

ابن عمر رض احمد رح ترمذی رح

ابوداؤد رح ابن ماجہ رح مشکوٰۃ شریف

جلد اول۔ شمارہ ۲۲۳۸ صفحہ ۳۹۵

(احقر نے اس کی تعداد اپنی طرف سے مقرر کی ہے)

۴

حضرت بلال بن یسار بن زید رض کہتے ہیں۔ کہ بیان

کیا مجھ سے میرے والد نے اور ان سے بیان کیا ان کے دادا رض

نے۔ کہ انہوں نے حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل

و اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا۔ کہ

جو شخص استغفر اللہ الذی لا الٰہ

الا ھو الحی القیوم و اتوب الیہ کہے

بخش دئے جاتے ہیں اس کے گناہ۔ اگرچہ وہ بھاگا

ہو جہاد سے

بلال بن یسار بن زید رض۔ ترمذی رح۔ مشکوٰۃ شریف

جلد اول۔ صفحہ ۳۹۵ شمارہ ۲۲۲/

(احقر نے اس کی تعداد اپنی طرف سے مقرر کی ہے)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

صلوٰۃ العصر [۱]

اذان [۲]	
دعا بعد اذان [۳]	
[۴] سنت غیر مؤکدہ	۴ رکعتیں
فرض	۴ رکعتیں باجماعت

الدعوات

سورۃ النبأ	۱ بار
[۵] سُبْحَانَ اللّٰهِ (پاک ہے اللہ)	۱۰ بار
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (تعریف اللہ ہی کے لیے ہے)	۱۰ بار
اَللّٰهُ اَكْبَرُ (اللہ بہت بڑا ہے)	۱۰ بار
[۶] سُبْحَانَ اللّٰهِ (پاک ہے اللہ)	۳۳ بار
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (تعریف اللہ ہی کے لیے ہے)	۳۳ بار
اَللّٰهُ اَكْبَرُ (اللہ بہت بڑا ہے)	۳۳ بار

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

ف۱ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس شخص کی نماز عصر فوت ہو جائے تو گویا اس کے گھر والے اور اس کا مال اس سے چھین لیا گیا۔ ... شمارہ ۵۵۱

ف۲ مشکوٰۃ شریف جلد اول شمارہ ۱۰۹۱ صفحہ ۲۲۰

ف۵ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ — ترمذی شریف جلد دوم شمارہ ۱۲۶۳ صفحہ ۲۹۴

ف۶ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ، ۳۳ مرتبہ الحمد للہ، ۳۳ مرتبہ اللہ اکبر پڑھے ... لا الٰہ الا اللہ وحدہٗ لا شریک لہٗ لہ الملک و لہ الحمد وھو علیٰ کل شیء قدیر ... مشکوٰۃ شریف جلد اول شمارہ ۸۹۶ صفحہ ۱۹۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا
کوئی معبود نہیں مگر اللہ جو اکیلا ہے اُس کا

شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ
کوئی شریک نہیں راج اُسی کا ہے

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ
اور اُسی کے لیے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۱ بار
قدرت رکھتا ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ ۱۰۰ بار
پاک ہے اللہ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۱۰۰ بار
اللہ بہت بڑا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۱۰۰ بار
کوئی معبود نہیں مگر اللہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۱۰۰ بار
تعریف اللہ ہی کے لیے ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ
کوئی معبود نہیں مگر اللہ اور اللہ

اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
بہت بڑا ہے اور گناہ سے پھرنے اور نیکی کرنے کی طاقت

اِلَّا بِاللّٰهِ ۱۰۰ بار
نہیں ہے مگر اللہ کی مدد سے

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا
گناہ سے پھرنے اور نیکی کرنے کی قوت نہیں ہے مگر

ح۱ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص ہر نماز فرض کے بعد سو مرتبہ سبحان اللہ سو مرتبہ اللہ اکبر سو مرتبہ لا الہ الا اللہ سو مرتبہ الحمد للہ پڑھے تو اس کے گناہ اگرچہ سمندر کے جھاگ سے بھی زیادہ ہوں بخش دیے جاتے ہیں۔ زید بن ثابت رض۔ نسائی رح۔ حصن حصین صـ ۲۲۶

ح۲ عبداللہ بن عمرو رض۔ ترمذی رح۔ ترمذی شریف جلد دوم۔ شمارہ ۱۳۱۱ صـ ۳۱۷ (۱ حضرت نے اس کی تعداد اپنی طرف سے مقرر کی ہے)۔

ح۳ ابوہریرہ رض۔ مکحول تابعی رح۔ ترمذی رح۔ ترمذی شریف جلد دوم۔ شمارہ ۱۴۴۹ صـ ۳۴۶ (۱ حضرت نے اس کی تعداد اپنی طرف سے مقرر کی ہے)۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

بِاللّٰهِ وَ لَا مَنْجَأَ مِنَ اللّٰهِ

اللہ کی مدد سے اور کوئی جائے پناہ نہیں اللہ سے

اِلَّآ اِلَيْهِ ١٠٠ بار

مگر اسی کے پاس

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا

میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں مگر

اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

اللہ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ ١٠٠ بار

اُس کے بندے اور اُس کے رسول ہیں

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَ تُبْ

اے میرے رب مجھے بخش دے اور میری توبہ قبول

عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ

فرما بے شک تو بہت ہی توبہ قبول کرنے والا

الْغَفُوْرُ ١٠٠ بار

بہت ہی بخشنے والا ہے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ

بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے جس کے سوا

اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ

کوئی معبود نہیں وہ زندہ ہے قائم رہنے والا اور

اَتُوْبُ اِلَيْهِ ١٠٠ بار

میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

ع٢
انس رض۔ بخاری رح و مسلم رح۔ حصن حصین صفحہ ٢٠٢۔
عبادہ بن صامت رض۔ حصن حصین۔ مسلم رح۔ ترمذی رح۔ حصن حصین صفحہ ٢٠٢۔
عبداللہ بن عمرو رض۔ حاکم رح۔ ابن ماجہ رح۔ ابن حبان رح۔ حصن حصین صفحہ ٢٠٢۔
(احقر نے اس کی تعداد اپنی طرف سے مقرر کی ہے۔)

ع٤
ابن عمر رض۔ ابو داؤد رح۔ ترمذی رح۔ مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ٣٩٥۔ شمار ٢٢٢٨۔
(احقر نے اس کی تعداد اپنی طرف سے مقرر کی ہے۔)

ع٣
حضرت بلال بن یسار بن زید کہتے ہیں کہ بیان کیا مجھ سے میرے والد نے اور اُن سے بیان کیا اُن کے والد نے کہ انہوں نے حضورِ اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل و اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ جو شخص استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم و اتوب الیہ کہے بخش دیئے جاتے ہیں اس کے گناہ اگرچہ وہ بھاگا ہو جہاد سے۔
بلال بن یسار بن زید رض۔ ترمذی رح۔ مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ٣٩٥۔ شمار ٢٢٣٩۔
(احقر نے اس کی تعداد اپنی طرف سے مقرر کی ہے۔)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

ترتیب شریف
تسبیحات العصر
بسم الله الرحمن الرحیم ○ ماشاء الله لا قوة الا بالله
اللهم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولنا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی اله واصحابه وعترته
بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنة عرشک ومداد کلماتک
یاحی استغفر الله الذی لا اله الا هو الحی القیوم واتوب الیه یاقیوم
یا حیّ
یا قیّوم
هذا الاسم الاعظم واسم لنا مربینا
والمستغاث لنا فی هذه السلسلة الطریقة۔
ربنا
تقبل منا
انک انت السمیع العلیم
امین امین امین یارب العلمین

سُبْحَانَ اللّٰہِ	١٠٠ بار
پاک ہے اللہ	
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ	١٠٠ بار
تعریف خدا ہی کے لیے ہے	
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	١٠٠ بار
کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے	
اَللّٰہُ اَکْبَرُ	١٠٠ بار
اللہ بہت بڑا ہے	

حضرت عمرو بن شعیب رض اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا رض سے نقل کرتے ہیں۔ کہ انہوں نے فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص سبحان اللہ سو مرتبہ صبح کے وقت اور سو مرتبہ شام کے وقت پڑھے، اس کو اس شخص کے برابر ثواب ملتا ہے جس نے سو حج کئے۔ اور جو شخص الحمد للہ سو مرتبہ صبح کو۔ اور سو مرتبہ شام کو پڑھے اس کو اتنا ثواب ملتا ہے جس نے سو گھوڑوں پر سوار کیا۔ اور جو شخص لا الہ الا اللہ سو مرتبہ صبح اور سو مرتبہ شام کو۔ اس کو اس شخص کے برابر ثواب ملتا ہے جس نے سو غلام حضرت اسمعیل علیہ السلام کی اولاد سے آزاد کئے ہوں۔ جو شخص اللہ اکبر کہے سو مرتبہ صبح کو اور سو مرتبہ شام کو۔ تو قیامت کے دن اس سے زیادہ ثواب کوئی شخص نہیں لائے گا۔ مگر وہ شخص جس نے کہا ہو ان کلمات کو اتنی ہی مرتبہ یا اس سے زیادہ

عمرو بن شعیب رض / ترمذی (۱)
یہ حدیث حسن غریب ہے۔
مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۳۸۹ شمار ۲۱۸۹

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ

پاک ہے اللہ اور اسی کی تعریف ہے

۱۰۰ بار یا ۱۱۰۰ بار

ﷺ والاکرام کو سونے کے اس پہاڑ سے بھی زیادہ پسند ہے جو اس کی راہ میں خرچ کیا جائے۔

ابی امامہ رضؓ۔ طبرانی رحؒ۔ حصن حصین صفحہ ۲۰۸۔

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص اس (سبحان اللہ وبحمدہ) کو (ایک مرتبہ) کہتا ہے اُس کے لیے جنت میں ایک درخت لگا دیا جاتا ہے۔

ابن عمر رضؓ۔ بزار رحؒ۔ حصن حصین صفحہ ۲۰۸۔

حضرت ابو ذر رضؓ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کون سا کلام بہتر ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ کلام جس کو اللہ تبارک وتعالیٰ عزّ وجل ذوالجلال والاکرام نے اپنے فرشتوں کے واسطے چن لیا ہے یعنی سبحان اللہ وبحمدہٖ۔

ابو ذر رضؓ۔ مسلم رحؒ۔ مشکوٰۃ شریف جلد اول شمار ۲۱۷۷ صفحہ ۳۸۷۔

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ یہی کلمہ (سبحان اللہ وبحمدہٖ) ہے جس کا حکم حضرت نوح علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو دیا تھا۔ کیونکہ یہ تمام مخلوقات کی دعا اور تسبیح ہے اور اسی کی (برکت سے) مخلوق کو روزی ملتی ہے۔

جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ ابن ابی شیبہ رحؒ۔
حصن حصین صفحہ ۲۰۶-۲۰۷۔

(احقر نے اس کی تعداد اپنی طرف سے مقرر کی ہے)۔

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَۃَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِكَ

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَ
پاک ہے اللہ عظمت والا اور

بِحَمْدِہٖ بار
اُسی کی تعریف ہے

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ
پاک ہے اللہ اور اُسی کی تعریف ہے

سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ بار
پاک ہے اللہ عظمت والا

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ وَ
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے جو عظمت والا ہے اور

اَتُوْبُ اِلَیْہِ بار
میں اُسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

صلوٰۃ الاویسیۃ وَ الاستغفار ۱۱ بار

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۱۱ بار ۳۰۰ بار ۵۰۰ بار ۷۸۶ بار
اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے

صلوٰۃ الاویسیۃ والاستغفار ۱۱ بار

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ
پاک ہے اللہ اور تعریف اللہ ہی کے لیے ہے

وَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ
اور کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے

۵ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے سبحان اللہ العظیم و بحمدہ کہا اس کے لیے جنت میں کھجور کا ایک درخت لگا دیا جاتا ہے۔ جابر رض۔ ترمذی ج ۲۔ مشکوٰۃ شریف جلد اول شمار ۲۱۸۱ صفحہ ۲۸۸۔

۶ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو کلمے ہیں جو زبان پر ہلکے پھلکے ہیں لیکن اعمال کے ترازو میں بھاری ہیں اور بخشنے والے اللہ کے نزدیک بہت پیارے ہیں اور وہ یہ ہیں سبحان اللہ و بحمدہ سبحان اللہ العظیم۔ ابوہریرہ رض۔ بخاری ج ۲ مسلم ج ۲۔ مشکوٰۃ شریف جلد اول شمار ۲۱۴۵ صفحہ ۴۸۶۔

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص ان کلمات کو استغفر اللہ العظیم و اتوب الیہ کے ساتھ پڑھے تو وہ اسی طرح سے جس طرح اس نے کہے ہیں لکھ لیے جاتے ہیں پھر عرش کے ساتھ لٹکا دیے جاتے ہیں اور کوئی گناہ جو اس شخص نے کیا ہو ان کلمات کو نہیں مٹاتا یہاں تک کہ (جب) وہ اللہ تبارک و تعالیٰ عز و جل ذوالجلال والاکرام سے قیامت کے روز ملے گا تو یہ کلمے اسی طرح سربمہر ہوں گے جس طرح اس نے لکھے تھے۔ ابن عباس رض۔ بزار ج ۲۔ حصن حصین ص ۱۹۲۔

ارشاد مرشد شاہ حکیم ابوالحسن صاحب دراز نوری علیہ الرحمۃ و نور اللہ مرقدہ۔

ارشاد مرشد شاہ حکیم ابوالحسن صاحب رحمۃ اللہ علیہ و نور اللہ مرقدہ مہاجر نوری۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَرِضٰی نَفۡسِكَ وَزِنَۃَ عَرۡشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

یَا حَیُّ یَا قَیُّوۡمُ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ

وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اور گناہ سے پھرنے کی اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں ہے مگر اللہ

الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ ١١١ بار
کی مدد سے جو بلند عظمت والا ہے

صلوٰۃ الاویسیہؓ والاستغفار ١١ بار

یَا اَللّٰہُ یَا رَحۡمٰنُ یَا سَلَامُ
اے اللہ! اے بے حد مہربان! اے سلامتی دینے والے!

یَا عَزِیۡزُ یَا کَرِیۡمُ ١١ بار
اے غلبے والے! اے عزت والے!

صلوٰۃ الاویسیہؓ والاستغفار ١١ بار

یَا غَنِیُّ ١١ بار
اے بے نیاز!

سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ
پاک ہے اللہ اور تعریف اللہ ہی کے لیے ہے

وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکۡبَرُ
اور کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے

وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اور گناہ سے پھرنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں ہے مگر اللہ کی توفیق سے

الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ ١١ بار
جو بلند عظمت والا ہے

یَا مُغۡنِیُ ١١ بار
اے بے نیاز کرنے والے!

ملہ ارشاد و مرشد شاہ عبدالغنی صاحب پھولپوری علیہ الرحمۃ و نور اللہ مرقدہٗ۔

ملہ ارشاد و مرشد حضرت شاہ حکیم محمد اختر صاحب ... علیہ الرحمۃ و نور اللہ مرقدہٗ۔

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡن اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَا رَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

صلوٰة الاویسیۃ رضؓ والاستغفار ۱۱ بار

يَا فَتَّاحُ ۱۱ بار
اے کھول دینے والے!

يَا رَزَّاقُ ۱۱ بار
اے بہت رزق دینے والے!

يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ ۱۱ بار
اے حاجات کو پورا کرنے والے!

صلوٰة الاویسیۃ رضؓ والاستغفار ۱۱ بار

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ [۲]
پناہ لیتا ہوں میں اللہ کی شیطان

الرَّجِيْمِ ۱۱ بار
مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۱۱ بار
اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
گناہ سے پھرنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں ہے مگر اللہ کی توفیق سے

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۱۱ بار
جو بلند عظمت والا ہے

صلوٰة الاویسیۃ رضؓ والاستغفار ۱۱ بار

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ [۳]
کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

۱ ارشاد مرشد شاہ حکیم امیر الحسن صاحب سہارنپوری علیہ الرحمۃ و نور اللہ مرقدہٗ

۲ ارشاد مرشد شاہ حکیم امیر الحسن صاحب سہارنپوری علیہ الرحمۃ و نور اللہ مرقدہٗ -

۳ ارشاد مرشد شاہ حکیم امیر الحسن صاحب سہارنپوری علیہ الرحمۃ و نور اللہ مرقدہٗ -

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَاءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِکَ وَ رِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَاقَیُّوْمُ

رَّسُوْلُ اللّٰہِ　۱۱ بار
اللہ کے رسول ہیں
سورۃ الاخلاص　۱۱ بار
لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ
کوئی معبود نہیں مگر تو پاک ہے تو
اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ　۱۱ بار
بے شک میں ہی ظالموں میں سے ہوں
صلوٰۃ الاویسیہؒ والاستغفار　۱۱ بار

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

تفصیلی فہرست و خلاصۂ مطالب کتاب العمل بالسنّۃ المعروف بہ ترتیب شریف

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّآ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَاءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰی نَفْسِكَ وَ زِنَۃَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ یَاقَیُّوْمُ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِيۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الۡاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَعِتۡرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَرِضٰى نَفۡسِكَ وَزِنَةَ عَرۡشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الَّذِىۡ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَيُّ الۡقَيُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَيۡهِ يَا قَيُّوۡمُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَ رِضٰی نَفۡسِكَ وَ زِنَۃَ عَرۡشِكَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِكَ

یَا حَیُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَ اَتُوۡبُ اِلَیۡہِ یَا قَیُّوۡمُ

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡن اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَا رَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مَاشَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَۃَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِكَ
یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ یَاقَیُّوْمُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِکَ وَرِضٰی نَفۡسِکَ وَزِنَۃَ عَرۡشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ
یَا حَیُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡن اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَارَبَّ الۡعٰلَمِیۡن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِيۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الۡاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَعِتۡرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَرِضٰى نَفۡسِكَ وَزِنَةَ عَرۡشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَاحَيُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الَّذِىۡ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَيُّ الۡقَيُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَيۡهِ يَاقَيُّوۡمُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِکَ وَرِضٰی نَفۡسِکَ وَزِنَۃَ عَرۡشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ

اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّآ
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِکَ وَرِضٰی نَفۡسِکَ وَزِنَۃَ عَرۡشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَا حَیُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ یَا قَیُّوۡمُ

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡن اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَا رَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِکَ وَرِضٰی نَفۡسِکَ وَزِنَۃَ عَرۡشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ
یَاحَیُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ یَاقَیُّوۡمُ

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَا رَبَّ الۡعٰلَمِیۡن

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِکَ وَرِضٰی نَفۡسِکَ وَزِنَۃَ عَرۡشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ
اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡنَ اٰمِیۡنَ اٰمِیۡنَ یَا رَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الۡاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَعِتۡرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَ رِضٰى نَفۡسِكَ وَزِنَةَ عَرۡشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الَّذِىۡ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَيُّ الۡقَيُّوۡمُ وَ اَتُوۡبُ اِلَيۡهِ
رَبَّنَا
تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلْقِکَ وَرِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَاقَیُّوْمُ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ماشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِکَ وَرِضٰی نَفۡسِکَ وَزِنَۃَ عَرۡشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ
یَاحَیُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡن اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَارَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

التکبیر

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوۡلَانَا وَحَبِيۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الۡاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَعِتۡرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَ رِضٰى نَفۡسِكَ وَ زِنَةَ عَرۡشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الَّذِىۡ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَيُّ الۡقَيُّوۡمُ وَ اَتُوۡبُ اِلَيۡهِ

الرُّکُوعِ وَالسُّجُود

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

صلوٰۃ الشرفیہ

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّآ
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰی نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ یَاقَیُّوْمُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
آمین آمین آمین یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلْقِکَ وَرِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ
یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ
رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّآ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِکَ وَرِضٰی نَفۡسِکَ وَزِنَۃَ عَرۡشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَاحَیُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ یَاقَیُّوۡمُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ